اُردُو

3

جماعت سوم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

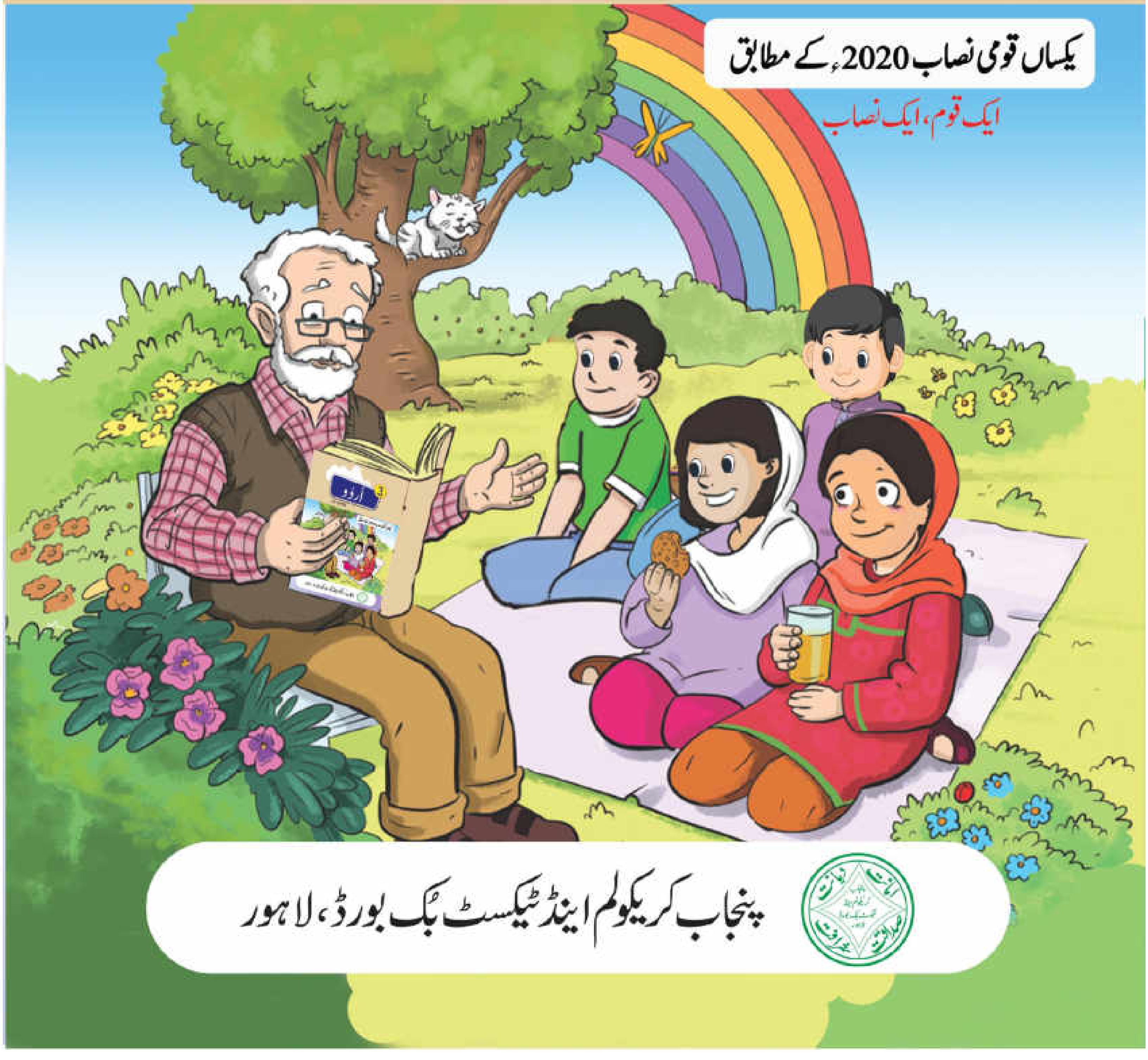

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُردو

جماعت سِوُم

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تجرباتی ایڈیشن

زیرِ نگرانی: **محمد رفیق طاہر**، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: **عامر ریاض**، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مصنّفہ: رابعہ شہزادی

ادارت: ناصر محمود اعوان

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
تاج ولی خان (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
ضیاالحق کاکڑ (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، کوئٹہ)
عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر، گلگت بلتستان)

ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
وجیہہ رضوی (بیکن ہاؤس سکول سسٹم، اسلام آباد)
گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
حمیرا صادق قریشی (ایف۔ جی۔ ای۔ آئی، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی کینٹ)
محمد شکیل (قومی نظام جائزہ تعلیم، وفاقی وزارتِ تعلیم و تربیت، اسلام آباد)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفند یار خان
ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل)

ڈائریکٹر مسودات: فریدہ صادق
ایکسٹرنل ریویو: حنا شعیب

نگران: ظہیر کاشر وٹو، سرفراز احمد فتیانہ

ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین
لے آوٹ/ڈیزائننگ: عبدالجبار، خالد محمود، حبیب الرحمن، علیم الرحمٰن

السٹریٹرز: محمد علی خالد، افق جاوید، آیت اللہ
کمپوزنگ: اختر خان، محمد جمیل کنیرا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق	عنوان	صفحہ
۱	حمد (نظم)	۱

آپ نے کیا سمجھا؟	مصرعے مکمل کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، مخصوص موضوع پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	ہم آواز الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصوّر، فعل ماضی کا تصوّر
پڑھیں	اشعار درست تلفّظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	موضوع پر چند جملے لکھنا، تصویر سے متعلق چھے مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	سکریپ بک بنانا

سبق	عنوان	صفحہ
۲	نعت (نظم)	۸

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مصرعوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، واقعہ سُن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا
لفظوں کا کھیل	لفظی اور عددی گنتی
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصوّر، واحد جمع کا تصوّر
پڑھیں	عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	خاکے کی مدد سے موضوع سے متعلق سات جملے لکھنا
آؤ کریں کام	کُتب بینی، نعت کی پڑھائی

سبق	عنوان	صفحہ
۳	بے مثل ہے ذات رسولِ کریم (ﷺ) کی	۱۵

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ بنانا اور اِعراب لگانا
قواعد سیکھیں	استفہامیہ جملوں کا تصوّر، تذکیر و تانیث
پڑھیں	عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا، اہم نِکات بیان کرنا
کچھ نیا لکھیں	موضوع سے متعلق چند جملے لکھنا
آؤ کریں کام	اپنی پسند کی اخلاقی کہانی، واقعہ، نظم یا ڈراما پڑھ کر سنانا

سبق	عنوان	صفحہ
۴	اگر مَیں نہ ہوں تو!	۲۱

آپ نے کیا سمجھا؟	درست اور غلط جواب کی نشان دہی، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	اسم ضمیر کا تصوّر، مترادف الفاظ کا تصوّر
پڑھیں	عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	ڈائری لکھنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
آؤ کریں کام	تقریر پیش کرنا

جائزہ: ۱

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سبق ۵ — سب ہیں خاص — صفحہ ۳۱

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اشعار سُن کر اظہارِ خیال کرنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا تصور، متضاد الفاظ کا تصور
پڑھیں	پیراگراف دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	آٹھ مربوط جملے لکھنا، جملہ سازی
آؤ کریں کام	مختلف پیشوں سے متعلق پوسٹر بنانا

سبق ۷ — ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟ — صفحہ ۴۰

آپ نے کیا سمجھا؟	سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصویری فہم، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال
لفظوں کا کھیل	معمّے میں سے الفاظ تلاش کر کے لکھنا
قواعد سیکھیں	اسمِ ضمیر کا جُملوں میں استعمال، فعل حال کا تصور
پڑھیں	پیغامات کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	آٹھ مربُوط جُملے لکھنا، درخواست نویسی
آؤ کریں کام	ٹریفک کی بتّیاں، فُٹ پاتھ، زیبرا کراسنگ بنانا

سبق ۹ — اللہ تعالیٰ کا اِنعام — صفحہ ۵۲

آپ نے کیا سمجھا؟	دُرست جواب کی نشان دہی کرنا، سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصور، فعل مستقبل کا تصور
پڑھیں	عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	ڈائری لکھنا، جملہ سازی
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا

جائزہ: ۲

سبق ۶ — چالاک لُومڑی اور چِٹّو مُرغا (سننے کا سبق) — صفحہ ۳۸

سمجھیں اور بتائیں	سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

دوسری سہ ماہی

سبق ۸ — شام (نظم) — صفحہ ۴۹

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مصرعوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، جُملے سُن کر درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کرنا
لفظوں کا کھیل	معمّے میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصور، واحد جمع کا تصور
پڑھیں	عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	تصویری فہم
آؤ کریں کام	مشاہدہ کرنا اور موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، موضوع سے متعلق نظم تلاش کر کے لَے اور آہنگ سے پڑھنا

سبق ۱۰ — جِل کا خواب تھا دِل کش — صفحہ ۶۲

آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	لفظی اور عددی گنتی
قواعد سیکھیں	استفہامیہ اور اقراری جملوں کا تصور، مترادف الفاظ کا تصور
پڑھیں	عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	اشاروں کی مدد سے جملے لکھنا
آؤ کریں کام	ذہنی آزمائش کے کھیل میں حصہ لینا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سبق ۱۱ — چار انوکھے دوست — صفحہ ۷۳

آپ نے کیا سمجھا؟	دُرست اور غلط جواب کی نشان دہی کرنا، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، پہیلیاں بوجھنا
لفظوں کا کھیل	املا کی درستی، اعراب لگانا
قواعد سیکھیں	فعلِ ماضی، فعلِ حال اور فعلِ مستقبل کی پہچان، حروفِ استعجاب کا تصوّر
پڑھیں	نظم دُرست تلفّظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا، اخلاقی یا مزاحیہ کہانی پڑھنا

سبق ۱۲ — ہم ایک ہیں (سنانے کا سبق) — صفحہ ۸۱

سمجھیں اور بتائیں	سن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

سبق ۱۳ — پاک وطن ہے پاکستان (نظم) — صفحہ ۸۳

آپ نے کیا سمجھا؟	اشعار کی تکمیل، دُرست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	معلومات اکٹھی کرنا اور ان سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث، واحد جمع کا تصوّر
پڑھیں	اشعار دُرست تلفّظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور اہم نکات بیان کرنا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	ٹیبلو پیش کرنا

جائزہ: ۳

سبق ۱۴ — حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صفحہ ۹۳

آپ نے کیا سمجھا؟	دُرست جواب کی نشان دہی کرنا، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	عبارت سُن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب کا تصوّر
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث، استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملے
پڑھیں	کثیر الا ستعمال الفاظ دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دس جملے لکھنا
آؤ کریں کام	مختلف مسائل سے متعلق بات چیت کرنا اور حل تجویز کرنا

سبق ۱۵ — وہ کون تھا؟ — صفحہ ۱۰۲

آپ نے کیا سمجھا؟	دُرست جواب کی نشان دہی، جملوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	لفظی اور ہندسی گنتی کا تصوّر
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی شناخت، زمانے کے لحاظ سے جملوں کی تبدیلی
پڑھیں	واقعہ دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر کرنا اور موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سبق ۱۶	اور رسالہ مل گیا	صفحہ ۱۰۹
آپ نے کیا سمجھا؟	سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، درست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	دی ہوئی صورتِ حال پر بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	حروف سازی بذریعہ جوڑ توڑ، جملوں کی تکمیل	
قواعد سیکھیں	استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کی شناخت، سادہ جملوں کو فعل ماضی اور فعل حال میں تبدیل کرنا	
پڑھیں	واقعہ درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب دینا	
کچھ نیا لکھیں	کہانی کا اختتام بدل کر کہانی دوبارہ لکھنا	
آؤ کریں کام	تقریر کرنا، گملے اور کوڑے دان بنانا	

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷	ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم)	صفحہ ۱۱۶
آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، الفاظ سے متعلقہ مصرعے تلاش کر کے لکھنا، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	عبارت / کہانی پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا	
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی، جملہ سازی	
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصور، استعجابیہ جملوں کا تصور	
پڑھیں	اختراعی ہجّوں والے الفاظ روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر چند جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	مزاحیہ نظمیں پڑھنا اور سنانا، کتابچہ تیار کرنا	

سبق ۱۸	ملکۂ کوہ سار کی سیر	صفحہ ۱۲۲
آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصاویر سے متعلق بات چیت کرنا اور اپنی پسند، ناپسند کا اظہار کرنا	
لفظوں کا کھیل	لفظی اور ہندسی گنتی کا تصوّر	
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصوّر، تذکیر و تانیث	
پڑھیں	عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا، ڈائری لکھنا	
آؤ کریں کام	تقریر کرنا	

جائزہ: ۴

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۹ — دِل دِل پاکستان — صفحہ ۱۳۲

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	کسی دوست یا رشتے دار کا تعارف کروانا
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب کا تصور
قواعد سیکھیں	فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے جملوں کی شناخت، واحد جمع کا تصور
پڑھیں	اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور اُن کا مفہوم بتانا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	کتابچہ تیار کرنا

سبق ۲۰ — قائدِ اعظم رحمتہ اللہ علیہ (نظم) — صفحہ ۱۳۹

آپ نے کیا سمجھا؟	بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	املا کی دُرستی، اعراب لگانا اور عددی ترتیب کا تصور
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی شناخت، متضاد الفاظ کا تصور
پڑھیں	پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا اور اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	انٹرنیٹ کا استعمال، کُتب بینی، موضوع سے متعلق نظم درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا

سبق ۲۱ — قُدرتی آفات (سنانے کا سبق) — صفحہ ۱۴۵

سمجھیں اور بتائیں	سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

سبق ۲۲ — بچّے کی دُعا (نظم) — صفحہ ۱۴۷

آپ نے کیا سمجھا؟	بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دینا اور مصرعے درست کر کے لکھنا، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصویری کہانی پر بات چیت کرنا، پہیلیاں بُوجھنا
لفظوں کا کھیل	جوڑ سے توڑ کے ذریعے آخری حرف سے اسم صفت بنانا
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث کا تصور، جملوں کو فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کرنا
پڑھیں	نظم درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	موضوع سے متعلق پیراگراف لکھنا
آؤ کریں کام	مکالمہ تیار کرنا

جائزہ: ۵

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱

حَمْد

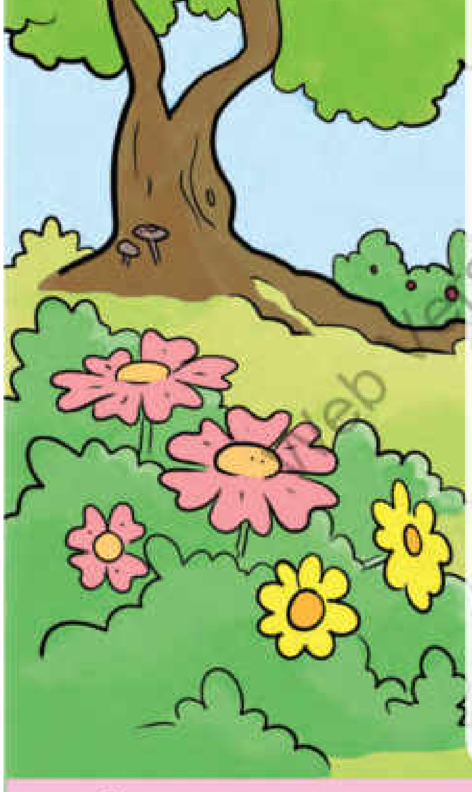

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- اُردو میں اشعار، نظمیں وغیرہ سنا سکیں۔
- اپنے اِردگرد کے ماحول (قدرتی مناظر) پر بات کر سکیں۔
- لَے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اُس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم چھے جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- فعل ماضی کو پہچان سکیں اور فعل ماضی کے جملے لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔
- روز مرّہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حَمد کسے کہتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کن کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ کے ننانوے صفاتی نام ہیں۔ صفاتی نام اُن ناموں کو کہا جاتا ہے، جن سے اللہ تعالیٰ کی کوئی صفت ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے "الرَّحِیم" یعنی نہایت رحم کرنے والا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

حَمْد

تلفّظ سیکھیں

سَمے	سَنْسار	نِکھارے	وَحْدَت	سَنْوارے	عَظْمَت

خُدا کی قُدرت کے ہیں نظارے
زمیں پہ پھول آسماں پہ تارے
سمے ہیں یہ کیسے پیارے پیارے
زمیں پہ پھول آسماں پہ تارے

وہ سارے سنسار کا خُدا ہے
سب اُس کی قُدرت ہی سے بنا ہے
اُسی کی قُدرت نے ہیں نِکھارے
زمیں پہ پھول آسماں پہ تارے

ٹھہریں اور بتائیں

- سنسار بنانے والا کون ہے؟
- تارے کہاں چمکتے ہیں؟
- یہ نظم حمد کیوں ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

یہ باغ ایسے کِھلائے کِس نے؟
چراغ ایسے جلائے کِس نے؟
یہ سب خُدا ہی نے ہیں سنوّارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

خُدا کی عظمت کے گیت گاؤ
خُدا کی وحدت کے گیت گاؤ
خُدا کی کرتے ہیں حَمد سارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

(اختر شیرانی)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ہم نے سیکھا

- دُنیا کے خُوب صُورت نظارے اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔
- زمین اور آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

نظم کی خواندگی درست تلفّظ سے پہلے خود کریں، پھر بچّوں سے کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اُسے "حمد" کہتے ہیں۔ ہر بند کے اختتام پر بچّوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچّوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَظمَت	بڑائی	جہان / جہاں	دُنیا
سَنسَار	دُنیا	قُدرت	طاقت، اِختیار
سَنوّارے	سجائے، نکھارے	سَمے	وقت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق خالی جگہوں میں درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- وہ سارے ________ کا خُدا ہے
- خُدا کی ________ کے ہیں نظارے
- خُدا کی ________ کے گیت گاؤ
- خُدا کی کرتے ہیں ________ سارے
- اُسی کی قُدرت نے ہیں ________

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پُھول کہاں کِھلتے ہیں؟

(ب) حمد میں کن چیزوں کو چراغ کہا گیا ہے؟

(ج) اس نظم میں کن کن نظاروں کی بات کی گئی ہے؟

(د) خُدا کی وَحدَت سے کیا مُراد ہے؟

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مِل کر کریں بات

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شُمار نعمتیں عطا کی ہیں بتائیں کہ ہم ان نعمتوں کا شُکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی کون کون سی ایسی نعمتیں ہیں، جن کے لیے آپ اُس کے بے حد شُکر گُزار رہیں؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

اشارے: ل ، ا ، کھ ، ء ، ت

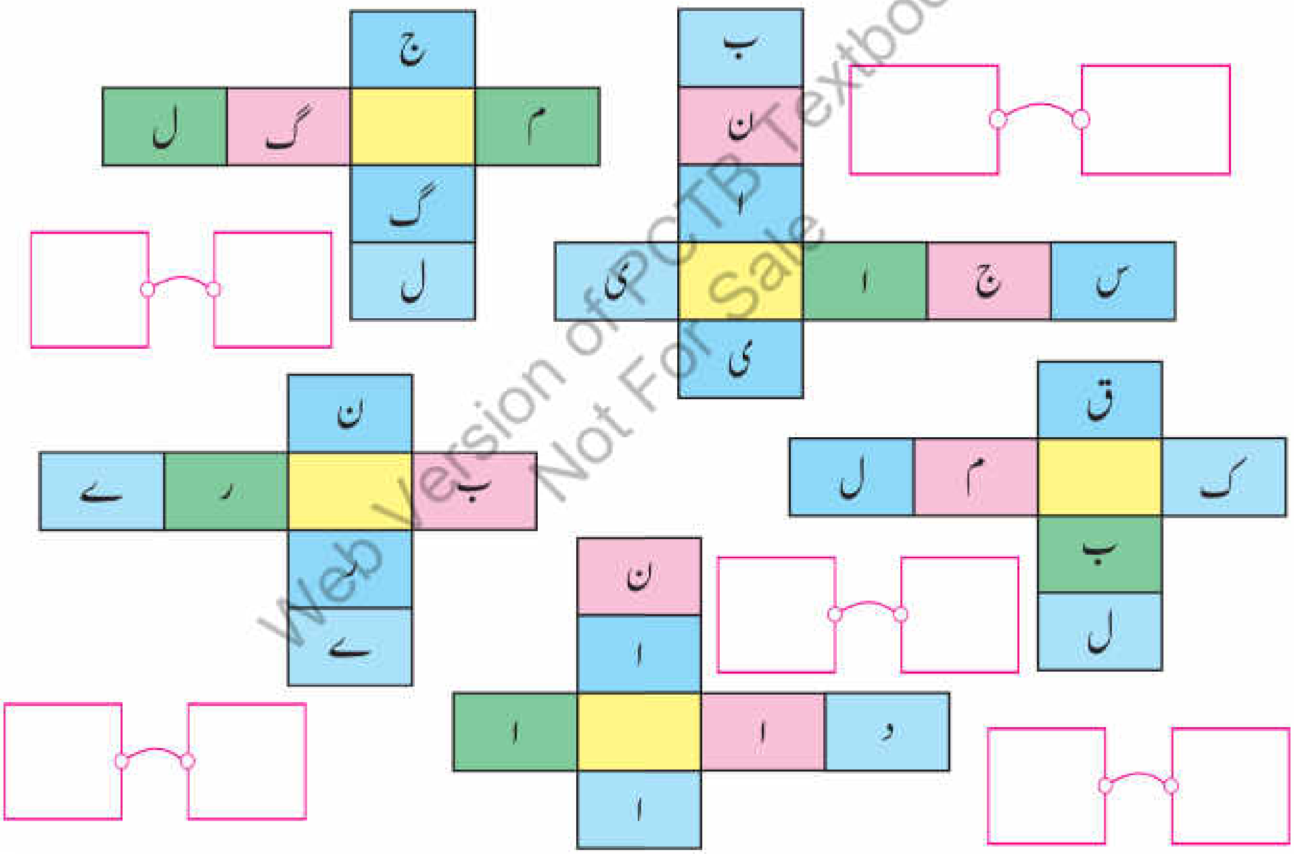

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے کام شوق سے کرتے ہیں اور کون سے کام کرنا انھیں ناپسند ہیں۔ بعد ازاں بچوں سے پوچھیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بچوں کے پانچ گروہ بنا کر انھیں ایک ایک معمّا تفویض کر دیں۔ ہر گروہ کو متعلقہ معمّے میں درست حرف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنانے کے لیے کہیں۔ اس کے علاوہ بھی بچوں سے مزید ہم آواز الفاظ بنوانے کی کوشش کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ الفاظ اور اُن کے مُترادف چُن کر جوڑیوں کی صُورت میں نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

گُل	تاریکی	پھول	اندھیرا
فلک	دُشوار	خُوب صُورت	آسمان
نیک	حسین	مُشکل	اچھا

فعل ماضی دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- کل دادا جان بازار سے پھل لائے تھے۔
- رضا پچھلے ہفتے اِسلام آباد گیا تھا۔

اُوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ دادا جان گزرے ہوئے زمانے میں پھل لائے تھے اور رضا بھی گزرے ہوئے زمانے میں اِسلام آباد گیا تھا۔ وہ کام جو گزرے ہوئے زمانے میں ہُوا ہو، اُسے ''فعل ماضی'' کہتے ہیں۔

۸۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور اِس سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو مترادف الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ اردگرد کا جائزہ لے کر چند ایسے الفاظ بولے، جن کے مترادف بن سکتے ہوں اور دوسرا گروہ ان کے مترادف بتائے، جیسے: فلک، آسمان اور درخت، پیڑ، وغیرہ۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو فعل ماضی کا تصور سمجھائیں۔ مختلف سادہ جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے بچوں کو بتائیں۔ تختۂ تحریر پر چند سادہ جملے لکھ کر بچوں سے انھیں فعل ماضی میں تبدیل کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

میرے مولا، میرے داتا! ہر اک کا ہے تُجھ سے ناتا
ساری دنیا تُو نے بنائی پُھولوں اور پھلوں سے سجائی
جنگل اور پہاڑ بنائے باغوں میں پھل پُھول لگائے
تُو نے ہی اِنسان بنائے تُو نے ہی حیوان بنائے
عِلم سِکھانے والا تُو ہے عَقل بڑھانے والا تُو ہے
ہم کو سیدھی راہ دِکھا دے نیک بنا دے، ایک بنا دے

(شفیق عہدی پوری)

سوالات

- ساری دُنیا کس نے بنائی ہے؟
- ''ہم کو سیدھی راہ دِکھا دے'' سے کیا مراد ہے؟
- اِن اشعار میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ آپ کی کون سی پانچ ایسی دُعائیں ہیں، جو آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قبول کر لے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۱۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس میں دکھائی گئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اہمیّت سے متعلق چھے جُملے کاپی میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویر پر مبنی ایک سکریپ بُک (Scrap book) تیار کریں اور کمرہ جماعت میں اُس کی نمائش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ سوال نمبر ۱۰ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۱ کے تحت دی ہوئی تصویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔ سکریپ بُک نہ ہونے کی صورت میں چارٹ کی مدد سے کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۲

نَعْت

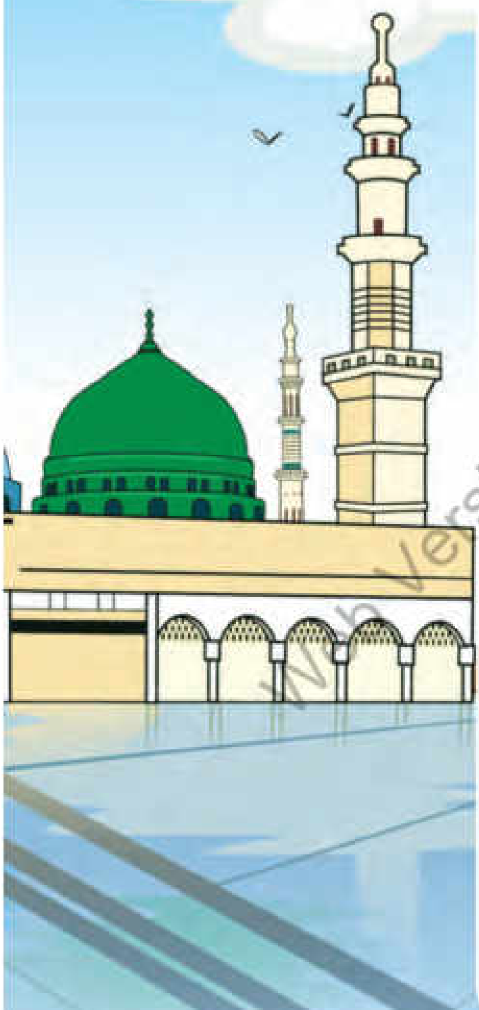

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُنی ہوئی کہانی، قصّے سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- لَے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات مربُوط جملے لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول اور لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ اور سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- روزمرّہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی کون تھے؟
- حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دادا نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا نام "محمد" رکھا، جس کے معانی ہیں: "بے حد تعریف کیا گیا۔"
- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو سیدھا راستہ دِکھانے کے لیے دُنیا میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

نَعْت

تلفّظ سیکھیں

زِندگی	رَحمت	تشریف
اُجالا	گھٹا	کلام

بڑی شان والے ہمارے نبیؐ
دِلوں کے اُجالے ہمارے نبیؐ

وہ مکّے میں جس وقت پیدا ہوئے
بُرے پُوری دُنیا کے حالات تھے

بُرائی تھی ہر شَے پہ چھائی ہوئی
تَباہی تھی دُنیا پہ آئی ہوئی

گھٹا رَحمتِ حق کی آخر اُٹھی
زمانے میں تَشرِیف لائے نبیؐ

وہ پیارے نبیؐ جن کا اعلیٰ مقام
ہُوا جِن پہ نازل خُدا کا کلام

زمانے کو دی عِلم کی روشنی
کہ تبدِیل جس سے ہوئی زندگی

بڑی شان والے ہمارے نبیؐ
کہ سب کے نبیؐ ہیں ہمارے نبیؐ

(خواجہ عابد نظامی)

ٹھہریں اور بتائیں

- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے زمانے کو علم کی روشنی کیسے دی؟
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

برائے اساتذۂ کرام

نعت کی خواندگی درست تلفّظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی تعریف بیان کی جائے، اسے "نعت" کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ بچوں کو تلقین کریں کہ جب بھی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا نام پڑھیں، سُنیں یا لکھیں تو ہمیشہ درود پڑھیں۔ بچوں کو درود پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ کریں۔

نوٹ

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوالات دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوالات دیے جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ہم نے سیکھا

- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی آمد سے قبل لوگ ہر طرح کی بُرائیوں میں مُبتلا تھے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام سُنایا۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا رُتبہ سب نبیوں سے اعلیٰ ہے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کا راستہ دِکھایا۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب لائے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُجالا	روشنی	اعلیٰ	بُلند، بہت اُونچا
تبدیل ہونا	بدلنا	حَق	سچ
کلام	بات (یہاں قرآن مجید مراد ہے)	مَقام	رُتبہ، درجہ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ہمارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
گھٹا رحمتِ حق کی آخر اُٹھی	تباہی تھی دُنیا پہ آئی ہوئی
بُرائی تھی ہر شے پہ چھائی ہوئی	کہ سب کے نبیؐ ہیں ہمارے نبیؐ
وہ مکّے میں جس وقت پیدا ہوئے	زمانے میں تشریف لائے نبیؐ
بڑی شان والے ہمارے نبیؐ	بُرے پوری دُنیا کے حالات تھے

۳۔ نعت کے مطابق درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

- وہ ________ میں جس وقت پیدا ہوئے
- وہ پیارے نبیؐ جن کا اعلیٰ ________
- زمانے کو دی علم کی ________
- دِلوں کے اُجالے ہمارے ________

مدینے	مکّے
کلام	مقام
روشنی	دولت
پیغمبر	نبیؐ

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی کریم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جب پیدا ہوئے تو عرب کے حالات کیسے تھے؟
(ب) لوگوں کی زندگی میں تبدیلی کیسے آئی؟
(ج) ''ہُوا جن پہ نازل خُدا کا کلام'' سے کیا مراد ہے؟
(د) سب نبیوں میں کس نبیؐ کا مقام بُلند ہے اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نعت کے اشعار دہرانے کے لیے کہیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی ذاتِ مُبارک بے شمار خُوبیوں کا مجموعہ ہے۔ ذیل میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی جو خُوبیاں بیان ہوئی ہیں۔ ان میں سے کون سی خُوبیاں آپ میں موجود ہیں اور کون سی خُوبیاں آپ اپنانا چاہتے ہیں؟ اپنے ساتھیوں کو بھی بتائیں۔

- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ سچ بولتے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ دُوسروں کی مدد کرتے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ امانتوں کی حفاظت فرماتے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ وعدہ پُورا کرتے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ صاف سُتھرے رہتے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کسی کو تکلیف نہ پہنچاتے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کا احترام کرتے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۶۔ دیے ہوئے پیرا گراف میں درج واقعہ غور سے سُنیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کبھی کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ ہر کسی کی مدد کرنے کو تیّار رہتے۔ ایک دفعہ آپ خاتم النبیین ﷺ ایک گلی میں سے گزر رہے تھے۔ ایک نابینا عورت بھی اُسی گلی میں سے گزر رہی تھی۔ اچانک اُس عورت کو ٹھوکر لگی اور وہ گر گئی۔ دُوسرے لوگ یہ دیکھ کر ہنسنے لگے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اُس عورت کی مدد کی، اور اُسے اُس کے گھر پہنچا دیا۔

سوالات

- نابینا عورت کیسے گر گئی تھی؟
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی آنکھوں میں آنسو کیوں آ گئے تھے؟
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے نابینا عورت کے ساتھ کیسا سلُوک کیا؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو جماعت کے سامنے اظہارِ خیال کا موقع دیں۔
سوال نمبر ۶ میں دیا ہوا واقعہ بچوں کو دل چسپ انداز میں پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالات بھی پوچھیں۔
نیز واقعے سے متعلق براہِ راست سوالات پر مبنی ایک سوال نامہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے، جو بچے واقعہ سننے کے دوران میں ساتھ ساتھ حل کر سکتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے اعداد کی لفظی گنتی لکھیں اور معمّے میں سے اُن کی نشان دہی کریں۔

۲ ___دو___ ۴ ________ ۲۰ ________ ۷ ________

۹ ________ ۱۷ ________ ۱۲ ________ ۱۹ ________

۱۶ ________ ۱۰ ________ ۱۸ ________ ۱۴ ________

ا	چھ	ب	ہ	د	و	چ
ٹھ	ج	ا	ج	و	ن	ب
ٹھ	ب	ر	ہ	ل	و	س
ا	ی	ہ	ر	ت	س	ج
ر	س	ی	ن	ن	ا	د
ہ	ر	ا	چ	ت	ا	س

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے مُتضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- شاگرد ہمیشہ ________ کی عزّت کرتا ہے۔
- اِسلام میں کسی گورے کو ________ پر کوئی برتری حاصل نہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہمارا خالق اور ہم اُس کی ________ ہیں۔
- ہمیشہ سچ بولو اور ________ سے بچو۔
- ہار اور ________ کھیل کا حصّہ ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے کمرۂ جماعت میں موجود چیزوں کی گنتی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ گنتی کا استعمال چیزوں کی تعداد بتانے کے لیے کرتے ہیں۔ بعد ازاں بچوں سے معمّے میں سے لفظی گنتی تلاش کروانے اور لکھنے کی سرگرمی کروائیں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔ بعد ازاں جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- تار پر ______ بیٹھے تھے۔ **طوطا**
- سارہ کو سالگرہ پر بہت سے ______ ملے۔ **تحفہ**
- امّی جان بازار سے ______ لائیں۔ **میوہ**
- مالی نے کیاری میں ______ لگائے۔ **پودا**
- بڑھئی نے لکڑی کے ______ بنائے۔ **دروازہ**
- ٹوکری میں ______ ہیں۔ **انڈا**

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اخلاق کا بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ ایک بار کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اَخلاق کیسے تھے؟ اُنھوں نے فرمایا: "کیا آپ نے قُرآن نہیں پڑھا؟ جو کچھ قُرآن میں ہے، وہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اَخلاق تھے۔" آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ساری زندگی قُرآن پاک کا عملی نمونہ ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بارے میں سات جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

مکّہ مکرمہ | والد اور والدہ کا نام | غارِ حرا | رحمۃٌ لِّلعالمین

اعلیٰ اَخلاق | آخری نبی | قُرآنِ مجید | مسجدِ نبوی

آؤ کریں کام

۱۲۔ لائبریری یا دیگر ذرائع اِبلاغ کی مدد سے اپنی پسند کی کوئی نعت پڑھیں یا سُنیں اور درست تلفُّظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو واحد الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے پہلے معلوماتی خاکہ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو اس کی مدد سے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

سبق ۳

بے مثل ہے ذات رسولِ کریم (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قدرے طویل گفتگو سن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کر سکیں۔
- توجہ سے سن کر اپنے ردِّعمل / خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- کہانیاں پڑھ / سن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اخلاق سے متعلق دو جملے بتائیں۔
- اگر آپ کو کسی کی کوئی گم شدہ چیز ملے تو آپ کیا کریں گے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دیانت داری کے لفظی معنی "راست بازی اور امانت داری" کے ہیں۔ امانتوں کی حفاظت کرنا، لوگوں کے حقوق ادا کرنا، کسی کے راز کی حفاظت کرنا، اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا، مال میں ملاوٹ نہ کرنا، اچھا اور ناقص مال ملا کر بیچنے سے اجتناب کرنا وغیرہ، دیانت کی ہی صورتیں ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذۂ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں: "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

بے مثل ہے ذات رسولِ کریم (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی

تلفظ سیکھیں

سُستانے	اجنبی	مِنبَر	سَخاوت	صِفات	صادِق	مُہار

مدینہ منورہ میں کھجوریں کثرت سے پیدا ہوتی تھیں۔ اِردگرد سے لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے یہاں آتے تھے۔ ایک مرتبہ کچھ لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔ سفر کرتے کرتے وہ لوگ جب تھک گئے تو سستانے کے لیے مدینے سے باہر کچھ دیر کے لیے ٹھہر گئے۔ اتنے میں وہاں ایک اجنبی شخص آیا۔ اُس شخص نے مُسافروں کے پاس ایک سُرخ اُونٹ دیکھ کر پوچھا کہ کیا یہ اُونٹ آپ مجھے بیچو گے؟ مُسافروں نے کہا کہ اگر وہ اُنھیں اتنی مقدار میں کھجوریں دے تو وہ بدلے میں اُسے اُونٹ دے دیں گے۔ سودا طے ہونے کے بعد اُس شخص نے اُونٹ کی مُہار پکڑی اور شہر کے اندر چلا گیا۔

اُس شخص کے جانے کے بعد مُسافروں کو خیال آیا کہ وہ تو اُس آدمی کو جانتے ہی نہیں۔ اب اُونٹ کی واپسی یا قیمت کی وصُولی کے لیے کیا کریں؟ تھوڑی دیر گزری تو اُس اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری کھجوریں بھجوا دیں۔ ساتھ ہی پیغام دیا کہ اپنے اُونٹ کی قیمت کے برابر کھجوریں تول کر پوری کر لو اور باقی کھجوریں آپ کی دعوت کے لیے ہیں۔ مُسافر اجنبی شخص کی دیانت داری اور سخاوت پر بے حد خوش ہوئے۔

وہ لوگ کھجوریں کھا کر جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو اُنھوں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص مسجد کے مِنبر پر کھڑا خطبہ دے رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ وہ اجنبی شخص اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہیں۔

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ذات میں بے پناہ خوبیاں تھیں، جن میں نمایاں خُوبی دیانت داری تھی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمیشہ سچ بولتے اور لوگوں کی امانتوں کی حفاظت کرتے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آپ خاتم النّبیین ﷺ کبھی ناپ تول میں کمی نہ کرتے۔ اِنھی خُوبیوں کی وجہ سے مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ خاتم النّبیین ﷺ کو صادِق اور امین کہ کر پُکارتے تھے۔ صادِق کا مطلب ہے: ''سچا'' اور امین کا مطلب ہے: ''امانت دار''
آپ خاتم النّبیین ﷺ نے امانت داری کو ایمان کی ایک شرط قرار دیا اور فرمایا:
''جس میں امانت داری نہیں، اس کا کوئی اِیمان نہیں۔'' (بحوالہ مُسندِ احمد) ہمیں چاہیے کہ ہم نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ کی تعلیمات پرعمل کریں تا کہ دُنیا اور آخرت میں کام یاب ہوسکیں۔ (بحوالہ کتاب: ہمارے رسولِ پاک خاتم النّبیین ﷺ، مصنف: طالب الہاشمی)

ٹھہریں اور بتائیں

- امانت داری سے متعلق نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟
- ہم دُنیا اور آخرت میں کامیابی کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ بے پناہ خُوبیوں کے مالک تھے۔
- مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ خاتم النّبیین ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔
- نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ نے دیانت داری کو ایمان کی ایک شرط قرار دیا۔
- آپ خاتم النّبیین ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے ہم دُنیا اور آخرت میں کام یاب ہو سکتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سبق کی خواندگی درست تلفظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے پیارے نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں بات چیت کریں۔ بچوں کو نبی کریم خاتم النّبیین ﷺ اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ بچوں کو دیانت داری کا مفہوم بتائیں اور ان سے پوچھیں کہ وہ کن کن معاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اجنبی	ناواقف، انجان	امین	امانت دار
سَتانا	آرام کرنا	صادِق	سچا
مِنْبَر	وہ جگہ جہاں امام کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر خُطبہ دیتا ہے		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست الفاظ چن کر خالی جگہ پُر کریں۔

کھجُوریں	خُوبیاں	وُصولی	خُطبہ	داخل

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ ان کے مفہوم کو سمجھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

- اُونٹ کی واپسی یا قیمت کی ______ کے لیے کیا کریں؟
- اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری ______ بھجوادیں۔
- مُسافر کھجُوریں کھا کر مدینہ منورہ میں ______ ہوئے۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی ذات میں بے پناہ ______ تھیں۔
- مُسافروں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص منبر پر کھڑا ______ دے رہا ہے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- لوگ خریدنے کے لیے مدینہ منورہ گئے: کھجُوریں / کپڑے
- لوگوں کے پاس اونٹ تھا: خاکی / سُرخ
- مدینہ منورہ میں کھجُوروں کی ہوتی تھی: کثرت / قلت
- اجنبی شخص اُونٹ کی مُہار پکڑ کر اندر چلا گیا: مکّہ مکرمہ میں / مدینہ منورہ میں

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مکّہ مکرمہ کے لوگ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟

(ب) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے کس چیز کو ایمان کی شرط قرار دیا ہے؟

(ج) اجنبی شخص نے اُونٹ دیکھ کر مُسافروں سے کیا پوچھا اور اُنھوں نے کیا جواب دیا؟

(د) منبر پر کھڑے ہو کر خُطبہ دینے والے اجنبی شخص کون تھے؟

(ہ) دیانت داری کے دو فوائد لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہم نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سے مُحبّت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

۶۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان سے متعلق کہانی اپنے اساتذہ سے سُنیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سُنائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لفظوں کا کھیل

۷۔ خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور اُن پر اعراب لگائیں۔

حروف	الفاظ	حروف	الفاظ
مثال: ص۔ح۔ح۔ت	صحّت	ت۔ک۔م۔ ـــــ ل	
ا۔م۔ا۔ن ـــــ		ـــــ ج۔م۔و۔ع۔ہ	
ص ـــــ د۔ق		ع۔ز۔ ـــــ ت	

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو تصویروں سے متعلق کہانی دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں کے ساتھ کہانی کے نتیجے پر بات چیت کریں۔ بعد ازاں بچوں کو کہانی کے اہم نکات اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے خالی جگہ میں بچوں سے درست حروف لکھوائیں۔ اس کے بعد الفاظ بنوا کر ان پر درست اعراب لگوا کر تلفظ کی ادائی کروائیں۔

قواعد سیکھیں

اِستفہامیہ جُملے

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- یہ قلم کس کا ہے؟
- دروازے پر کون ہے؟

ان جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، ''اِستفہامیہ جملے'' کہلاتے ہیں۔

ان جملوں میں حروفِ استفہام ''کیا، کیوں، کہاں، کون، کب'' وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگایا جاتا ہے۔

۸۔ دی ہوئی تصویر سے متعلق حروفِ استفہام (کیا، کون، کس، کیوں، کہاں) کی مدد سے پانچ استفہامیہ جملے درست کریں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو استفہامیہ جملوں کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس تصور کی وضاحت کریں۔ ''حروفِ استفہام: کیوں، کب، کہاں، کیسے'' وغیرہ کا استعمال کرواتے ہوئے بچوں سے زبانی مختلف جملے بھی بنوائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ سادہ جملے بولے اور دوسرا گروہ انھیں استفہامیہ جملوں میں تبدیل کرے۔ سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بچوں سے پوچھیں، پھر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

برائے اساتذۂ کرام

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۹۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور مثال کے مطابق مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

مثال: باورچی نے سبزی کاٹی اور باورچن نے کھانا پکایا۔

- ـــــــ نے ملکہ کو خوب صورت ہار دیا۔
- مالی نے پودے لگائے اور ـــــــ نے انھیں پانی دیا۔
- نانی جان نے اپنے نواسے اور ـــــــ کو عیدی دی۔
- مالک کی ایک آواز پر ـــــــ اور خادمہ دوڑے چلے آئے۔

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں اس کے اہم نِکات کی روشنی میں اخلاقی نتیجہ اخذ کریں۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ بازار گئے۔ وہاں آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، جو غلّہ بیچ رہا تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اُس کے پاس تشریف لے گئے۔ اُس کے سامنے غلّے کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے غلے کے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو وہ گیلا محسوس ہوا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اُس شخص سے پوچھا کہ غلّہ اندر سے گیلا کیوں ہے؟ اُس شخص نے جواب دیا: ”اے اللہ کے رسُول! (خاتم النبیین ﷺ) بارش کی وجہ سے غلّہ بھیگ گیا تھا۔“ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ تم نے گیلا غلّہ نیچے چُھپا کر رکھنے کے بجائے باہر نکال کر اُوپر کیوں نہ رکھا تا کہ خریدنے والے کو معلوم ہو جائے کہ یہ گیلا ہے؟ پھر آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں۔“ (جامع ترمذی)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیانت داری سے کیا مراد ہے اور بحیثیتِ طالبِ علم آپ کن کن مُعاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ لائبریری سے حاصل کردہ کتاب/انٹرنیٹ کی مدد سے یا بچّوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی کوئی اخلاقی کہانی، واقعہ، ڈراما یا نظم پڑھیں۔ بعد ازاں کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور اُس کے اخلاقی سبق پر بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا واقعہ بچوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے اس کے اہم نکات سنیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

سبق
۴

اگر میں نہ ہُوں تو!

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تقریر سُن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات اور نتائج) اخذ کر سکیں۔
- ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر (بلند خوانی/خاموش مطالعہ) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اِسم ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ سمجھ کر بول/لکھ سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند، ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔
- کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات و سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اپنے مسائل، گھر/سکول/محلّے وغیرہ میں پیش آنے والا ناپسندیدہ واقعہ، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پُرانے زمانے میں رابطے کے لیے کون کون سے ذرائع استعمال کیے جاتے تھے؟
- آج کل دُور بیٹھے ہوئے لوگوں سے رابطے کے لیے کن کن ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

ٹیلی فون ۱۸۷۶ء میں الیگزینڈر گراہم بیل نے ایجاد کیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق فراہم کی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

اگر میں نہ ہُوں تو!

تلفّظ سیکھیں

دِل دادہ	مُتاثر	پوشِیدہ	دَرکار	خِدمَت	جدِید	عزِیز

میں کون ہُوں؟ کیا چھوٹے، کیا بڑے سبھی میرے دِل دادہ ہیں۔ میں لوگوں کو اتنا عزِیز ہوں کہ وہ مُجھے جیب میں لیے پھرتے ہیں۔ میں دور بیٹھے لوگوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بھی ہُوں۔ آپ یقیناً پہچان گئے ہوں گے، جی! آپ بالکل ٹھیک سمجھے، میں ہُوں موبائل فُون۔ لو، آج میں آپ کو اپنی کہانی سُناتا ہُوں:

مُجھے مارٹن کوپر نے اِیجاد کیا اور میں ٹیلی فُون کی جدِید شکل ہُوں۔ شُروع میں جو ٹیلی فُون بنائے گئے، وہ تاروں کے ذریعے سے آپس میں جُڑے ہوتے تھے اور اُنھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ ساتھ نہیں لے جایا جا سکتا تھا۔

آخر وہ وقت بھی آیا جب سائنس دان اپنی کوشش میں کام یاب ہوئے اور لوگوں کے ہاتھوں میں تاروں کے بغیر فُون آ گیا۔ اِس کا نام اُنھوں نے موبائل فُون رکھا اور تب سے مَیں لوگوں کی خِدمَت میں پیش پیش ہوں۔ میں ہلکا پُھلکا ہوں اور آپ جہاں چاہیں، مُجھے اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- موبائل فُون کا موجد کون ہے؟
- موبائل فُون سے کون کون سے کام لیے جا سکتے ہیں؟

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو موبائل فُون کے فوائد اور نقصانات بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

طالب علموں کو ہوم ورک کرنے کے لیے جس مضمون کے بارے میں معلُومات درکار ہوں، وہ اِنٹرنیٹ کی مدد سے یہ معلُومات بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ میں ضرورت کے وقت بات کرنے، پیغام بھیجنے، حساب کتاب کرنے، الارم لگانے اور تصویریں

کھینچنے کے کام آتا ہُوں۔ میں دفتری کاموں میں مدد دینے کے ساتھ ساتھ اِنٹرنیٹ کی مدد سے لوگوں کو نت نئی معلُومات بھی فراہم کرتا ہوں۔ لوگ میری مدد سے ہوائی جہازوں، ریل گاڑیوں اور بسوں کی ٹکٹیں بُک کروانے کے علاوہ طرح طرح کی ویڈیو گیمز بھی کھیلتے ہیں۔

دوستو! میں دُوسروں کے کام آ کر بہت خُوش ہوں کیوں کہ اصل خُوشی تو دُوسروں کے کام آنے میں ہی پوشیدہ ہے لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ میری یہ خُوشی قائم رہے تو مُجھے اِستعمال کرتے وقت کچھ باتوں کا خیال رکھیں۔ وہ یہ کہ برقی آلات کے قریب جاتے وقت مجھے بند کر دیں۔ گاڑی چلاتے وقت میرا اِستعمال نہ کریں تا کہ حادثات سے بچا جا سکے۔ مجھے اپنے دل کے قریب رکھیں مگر بائیں طرف کے بجائے دائیں طرف۔ بات کرتے وقت مجھے کان سے دُور رکھیں تا کہ سُننے کی صلاحیت مُتاثر نہ ہو۔ مُجھے امید ہے کہ آپ اِن باتوں کا خیال رکھیں گے۔ رکھیں گے نا!

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ہم نے سیکھا

- موبائل فُون ٹیلی فُون کی جدید شکل ہے۔
- موبائل فُون دورِ حاضر کی ایک مُفید ایجاد ہے۔
- موبائل فُون کا اِستعمال ہمیشہ احتیاط سے کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ ہمیں موبائل فُون کا استعمال صرف ضرورت کے وقت کرنا چاہیے۔ بچوں کو ذرائع ابلاغ کے درست استعمال سے بھی آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں ذرائع ابلاغ جیسے موبائل فُون، انٹرنیٹ اور لیپ ٹاپ وغیرہ کا استعمال میانہ روی سے کرنا چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
نیا، نئی	جدِید	چُھپا ہوا	پوشِیدہ
عاشِق، شَیدا	دِل دادہ	میل جول، تعلق	رابطہ
ضروری، مطلُوب	درکار	پیارا	عزِیز

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- موبائل فُون مارٹن کوپر نے اِیجاد کیا۔ — درست / غلط
- موبائل فُون، ٹیلی فُون کی جدِید شکل ہے۔ — درست / غلط
- موبائل فُون کا اِستعمال صرف بات چیت کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ — درست / غلط
- گاڑی چلاتے وقت موبائل فُون کا اِستعمال کرنا درست عمل ہے۔ — درست / غلط
- موبائل فُون کا اِستعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ — درست / غلط

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہم ________ فُون کو جہاں چاہیں، اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔
- برقی ________ کے قریب جاتے وقت موبائل فُون بند کر دینا چاہیے۔
- بات کرتے وقت موبائل فُون کو ________ سے دُور رکھنا چاہیے۔
- اِنٹرنیٹ کی مدد سے ہم نت نئی ________ حاصل کر سکتے ہیں۔
- موبائل فُون دُور بیٹھے لوگوں کے درمیان رابطے کا ________ بھی ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے بعد ہر گروہ کو اپنا لکھا ہوا پیراگراف پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ درست پیراگراف لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ نیز بچوں سے ان الفاظ کی املا بھی کروائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) موبائل فُون ایجاد کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

(ب) موبائل فُون کے کوئی سے تین بُنیادی اِستعمال بتائیں۔

(ج) آپ کے خیال میں ٹیلی فُون بہتر ہے یا موبائل فُون؟ وجہ بتائیں۔

(د) آپ موبائل فُون کا اِستعمال کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپ ٹیلی ویژن پر اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھ رہے ہیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی کو بھی اسی وقت اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھنا ہے۔ اِس صورتِ حال میں آپ کیا کریں گے اور کیوں؟ کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں موبائل فُون کا اِستعمال اِحتیاط سے کیوں کرنا چاہیے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے معلُومات حاصل کرنے کے کسی ذریعے کا نام لکھیں۔

	الفاظ	حروف						ذرائع کا نام
مثال:	پیغام	پ	ے	غ	ا	م		موبائل فُون
	مسائل							
	خطرناک							

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ اس کے علاوہ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں گھر اور سکول میں پیش آنے والے مختلف مسائل یا صورتِ حال دیں اور انھیں باہمی مشورے سے ان کے حل سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ نیز موبائل فُون یا کمپیوٹر پر چار مختصر جملے لکھیں، بچوں سے ان کی خواندگی کروائیں اور ان کا مفہوم پوچھیں۔ جیسے: میری اردو کی کتاب میں دل چسپ کہانیاں اور نظمیں ہیں۔ سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں سے ان میں موجود حروف کی اصوات پوچھیں اور ان کے حروف الگ الگ کروائیں۔ بعد ازاں ہر لفظ کے آخری حرف سے کسی ذرائع ابلاغ کا نام بتانے کے لیے کہیں۔ جیسے: میگزین، لیپ ٹاپ، اخبار، کتاب، وغیرہ۔

ٹِکٹ		
اُجالا		

قواعد سیکھیں

اِسمِ ضمیر

دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں۔

سارہ سکول سے گھر واپس آ رہی تھی۔ سارہ سڑک پار کر رہی تھی کہ سارہ نے سڑک کے کنارے ایک زخمی فاختہ دیکھی۔ سارہ نے فاختہ کو اُٹھایا اور اُسے گھر لے آئی۔ سارہ نے فاختہ کے زخم پر مرہم لگایا، جس سے اُس کا زخم جلد ہی ٹھیک ہو گیا۔

اُوپر دیے ہوئے پیراگراف میں لفظ "سارہ" کی تکرار ہے۔

اب یہ پیراگراف غور سے پڑھیں۔

سارہ سکول سے گھر واپس آ رہی تھی۔ **وہ** سڑک پار کر رہی تھی کہ **اُس** نے سڑک کے کنارے ایک زخمی فاختہ دیکھی۔ **اُس** نے فاختہ کو اُٹھایا اور اُسے گھر لے آئی۔ **اُس** نے فاختہ کے زخم پر مرہم لگایا، جس سے اُس کا زخم جلد ہی ٹھیک ہو گیا۔

اُوپر دیے ہوئے دوسرے پیراگراف میں الفاظ "وہ" اور "اُس" نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ الفاظ سارہ کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ وہ لفظ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے، "اِسمِ ضمیر" کہلاتا ہے۔ جیسے: وہ، اُنھیں، ہم، تُمھارا، اُس کا، وغیرہ۔

۸۔ خالی جگہ میں درست اِسمِ ضمیر لکھ کر جملے مکمل کریں۔

ہم | اُس | مُجھے | وہ | ہمیں | میں

- ______ کے چچا ڈاکٹر ہیں۔
- ______ دعوت میں گئے۔
- ______ روزانہ سکول جاتا ہوں۔
- ______ موبائل کی مدد سے تصویریں بنانا پسند ہے۔
- استاد صاحب نے ______ شاباش دی۔
- ______ ایک ذہین لڑکی ہے۔

برائے اساتذہ کرام: دونوں پیراگراف تختۂ تحریر پر لکھ کر پہلے پیراگراف میں سارہ کو اور دوسرے پیراگراف میں اسمِ ضمیر کو خط کشیدہ کریں۔ بچوں کو دونوں پیراگراف کی مدد سے اسمِ ضمیر کا تصور دیں۔ علاوہ ازیں بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں مختلف اسمِ ضمیر دیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان کی مدد سے جملے بنائیں اور کمرۂ جماعت میں سنائیں۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- موبائل فُون ایک ـــــــ اِیجاد ہے۔ (فائدہ مند)
- سورج کے نکلتے ہی ہر طرف ـــــــ پھیل گیا۔ (روشنی)
- احمد نے اپنی غلطی پر ـــــــ ہو کر معافی مانگی۔ (پشیمان)
- ہمارے سکول میں کھیل کا ایک ـــــــ میدان ہے۔ (وسیع)
- میرے موبائل فُون کی ـــــــ بہت خُوب صُورت ہے۔ (ساخت)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

"احمد بیٹا! آپ اتنی دیر سے موبائل فُون پر کیا کر رہے ہیں؟" امّی جان نے احمد کو کچھ دیر سے موبائل فُون پر مصروف دیکھ کر پوچھا: "امّی جان! میرا ایک نیا دوست بنا ہے۔ وہ کہ رہا ہے کہ میں اُسے اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر بھیجوں۔ میں فُون میں سے اپنی اچھی سی تصویریں تلاش کر رہا تھا تاکہ اُسے بھیج سکوں۔" احمد نے جواب دیا۔ یہ سُن کر امّی جان فوراً چونکیں اور بولیں: "کون سا دوست؟ کیا وہ سکول میں آپ کا ہم جماعت ہے؟" "ارے نہیں، امّی جان! میں روز شام کو کھیلنے کے لیے جس پارک میں جاتا ہوں، وہ وہاں میرا دوست بنا تھا۔" احمد نے بتایا۔ امّی جان، احمد کے قریب بیٹھیں اور پیار سے اُسے سمجھاتے ہوئے بولیں: "احمد بیٹا! کبھی بھی کسی اَنجان شخص کو اپنا دوست نہیں بناتے۔ اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر کسی کو نہیں بھیجتے اور نہ ہی ذاتی معلومات دیتے ہیں۔"

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے خط کشیدہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مترادف بتائے۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے سوالوں کے جواب پوچھیں۔ بچوں کو مختلف مثالوں کے ذریعے سے بتائیں کہ انھیں کبھی اپنی ذاتی معلومات کسی کو نہیں بتانی چاہییں اور اپنے والدین سے کبھی کوئی بات نہیں چھپانی چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی اجنبی شخص کے قریب نہ جائیں اور اگر کوئی اجنبی انھیں ایسے طریقے سے چھوئے جو انھیں اچھا نہ لگے یا کھانے کی کوئی چیز دے کر اپنے ساتھ کہیں جانے کے لیے کہے تو فوراً اس کے بارے میں اپنے والدین یا اساتذہ کو بتائیں۔

''وہ کیوں امّی جان!'' احمد نے حیرانی سے پوچھا۔ ''کیوں کہ کُچھ لوگ ان کا غلط استعمال بھی کر سکتے ہیں، جس کی وجہ سے ہمیں بے حد مُشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔'' امّی جان نے پیار سے سمجھایا۔ ''جی امّی جان! میں آئندہ اس بات کا خیال رکھوں گا اور آپ کو بتائے بغیر کوئی ایسا کام نہیں کروں گا۔'' احمد نے وعدہ کرتے ہوئے کہا۔

سوالات

- احمد کو موبائل فُون پر مصروف دیکھ کر امّی جان نے کیا پوچھا؟
- احمد موبائل فُون پر کیا کر رہا تھا اور کیوں؟
- امّی جان نے احمد کو کیا نصیحت کی؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
- اگر آپ احمد کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ موبائل فُون مارٹن کوپر نے اِیجاد کیا۔ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ اگر آپ کو کوئی چیز ایجاد کرنے کا موقع ملے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟ نیز آپ اس سے کیا کیا کام لینا چاہیں گے؟

۱۲۔ نئی جماعت / نئے سکول میں پہلے دن کے حوالے سے اپنے تاثرات لکھیے۔ اُس دن کا احوال ڈائری کی صُورت میں کاپی میں لکھیں اور جماعت میں ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ ''انٹرنیٹ انسان کے لیے نُقصان دہ ہے یا فائدہ مند؟'' کے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ڈائری لکھنے کا طریقۂ کار بتائیں۔ بچوں کو ڈائری لکھنے کے فائدے بتائیں اور پھر تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔ ایک گروہ درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ انٹرنیٹ کے فوائد اور دوسرا گروہ انٹرنیٹ کے نقصانات بتائے۔ تیسرا گروہ ان کی تقاریر سن کر تجزیہ کرتے ہوئے ان کے اہم نکات بتائے۔

جائزہ: ۱

سُننا / بولنا

۱۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ بہت نرم دِل تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ ہمیشہ دُوسروں کا خیال رکھتے اور کبھی کوئی ایسی بات نہ کہتے، جس سے کسی کو تکلیف پہنچے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ وہاں ایک لاغر اُونٹ آپ خاتم النبیین ﷺ کو دیکھ کر بلبلا اٹھا اور رونے لگا۔ اُونٹ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سے اپنے مالک کی شکایت کی اور کہا کہ وہ مجھے بُھوکا رکھتا ہے اور بہت زیادہ کام کرواتا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اُس کے مالک کو بلایا اور اُونٹ کا خیال رکھنے کی نصیحت کی۔

سوالات

(الف) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کہاں تشریف لے گئے اور وہاں آپ نے کیا دیکھا؟

(ب) اُونٹ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سے کیا شکایت کی؟

(ج) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے اُونٹ کے مالک کو بلا کر اُسے کیا نصیحت کی؟

(د) آپ کسی جانور یا پرندے کو تکلیف میں دیکھ کر کیا کریں گے؟

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

تفریح کے لیے گھنٹی بجی تو سب بچے اپنی اپنی جماعت سے نکل کر کھیل کے میدان کی طرف بھاگے۔ عامر سب سے آخر میں جماعت سے نکلنے لگا تو اُسے دروازے کے پاس ایک بٹوہ ملا۔ عامر نے اُٹھا کر دیکھا تو اُس میں کافی پیسے تھے۔ وہ اُس دن گھر سے جیب خرچ لانا بھول گیا تھا۔ اُسے بُھوک بھی لگی تھی۔ اِس لیے پیسے دیکھ کر اُس کا دل چاہا کہ وہ اِن پیسوں سے کینٹین سے اپنی پسند کی کوئی چیز خرید کر کھالے۔ اُسے کون سا کسی نے بٹوہ اُٹھاتے ہوئے دیکھا ہے، مگر اُسی لمحے اس کے دل میں خیال آیا کہ مُجھے بٹوہ اُٹھاتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا مگر اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہا ہے۔ یہ خیال آتے ہی وہ اپنے اُستاد صاحب کے پاس گیا اور بٹوا اُن کے حوالے کر دیا۔ اگلے دن اسمبلی میں اُستاد صاحب نے سب بچّوں کو کل پیش آنے والا واقعہ سناتے ہوئے عامر کی تعریف کی اور اُسے اِنعام بھی دیا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

زبان شناسی

۳۔ دیے ہوئے الفاظ کے مُتضاد لکھیں۔

الفاظ	امن	ٹھنڈا	بُلندی	بُزدل	سخت	ہار
مُتضاد						

۴۔ جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسم ضمیر کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ہمیں بڑوں کا اِحترام کرنا چاہیے۔
- میرے ابّو ایک اُستاد ہیں۔
- میں روزانہ سکُول جاتا ہوں۔
- اس نے قُرآن مجید کی تلاوت کی۔

۵۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ______ باغ میں کھیل رہے تھے۔ (بچّہ)
- ۱۴/ اگست کے دن لوگوں نے گھروں کی چھتوں پر ______ لگائے۔ (جھنڈا)
- آسمان پر ______ چمکتے ہیں۔ (تارا)
- ______ میدان میں کرکٹ کھیل رہے تھے۔ (لڑکا)
- امّی جان نے بازار سے مٹی کے خُوب صُورت ______ خریدے۔ (پیالا)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۶۔ دیے ہوئے جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

- باغ میں تتلیاں اڑتی ہیں۔
- لڑکے فُٹ بال کھیلتے ہیں۔
- ہم چڑیا گھر کی سیر کے لیے جائیں گے۔
- ابّو جان بازار سے پھل لائیں گے۔
- عائشہ نماز پڑھتی ہے۔

لِکھنا

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیانت دار — نِعمت — اَخلاق — مُحتاج — رَحمت

۸۔ ہم اللہ تعالیٰ سے محبّت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۹۔ اگر آپ کو کوئی ایسی چیز بنانے یا اِیجاد کرنے کا موقع ملے، جس کی بدولت آپ کو سکُول کا کام کرنے میں آسانی ہو جائے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

سبق ۵

سب ہیں خاص

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- مکالماتی گُفت گو میں حصہ لے سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم آٹھ مربُوط جملے لکھ سکیں۔
- اِسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پیشے کے لحاظ سے کیا تھے؟
- بیماروں کا علاج کون کرتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کرتے تھے۔
- نبی کریم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجارت کرتے تھے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام لوہے کا کام کرتے تھے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سب ہیں خاص

تلفّظ سیکھیں

مُعاشرے	نمُونے	وابَستہ	مُعلّم	تدرِیس	روزمرّہ
مُفِید	زرعی	عدالَت	مِعْمار	قدْر	

زندگی گُزارنے کے لیے انسان کو مُختلف چیزوں اور سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان ضرورتوں کو پُورا کرنے کے لیے اِنسان جو کام کرتا ہے، وہ ''پیشہ'' کہلاتا ہے۔ اگر ہم اپنے اِردگرد کا جائزہ لیں تو ہمیں مختلف پیشوں سے وابَستہ مُختلف لوگ معاشرے کی خِدمَت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

آیئے! آج ہم اِن میں سے چند لوگوں سے آپ کی مُلاقات کرواتے ہیں:

اِن سے ملیے: یہ مِس شبانہ ہیں۔ یہ پیشے کے لحاظ سے اُستاد ہیں۔ یہ بچّوں کو تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اُن کی تربِیّت بھی کرتی ہیں۔ انھیں اپنے پیشے پر فخر ہے کیوں کہ تدرِیس پیغمبرانہ پیشہ ہے اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خود کو مُعلّم قرار دیا ہے۔

اب ملتے ہیں حسن صاحب سے، جو ایک زرعی ماہر ہیں۔ یہ زراعت میں ہونے والی جدِید تبدیلیوں سے کسانوں کو آگاہ کرتے ہیں تا کہ وہ اپنے کھیتوں سے بہترِین فصلیں اُگا سکیں۔

یہ رضا صاحب ہیں اور یہ انجینئر ہیں۔ یہ مُختلف عمارتوں، سڑکوں اور پُلوں کے نقشے بناتے ہیں۔ اِس کے علاوہ یہ بڑی بڑی مشینوں اور پُرزوں کو بنانے کے لیے نمُونے بھی تیار کرتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی بلند خوانی درست تلفّظ اور روانی سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو مختلف پیشوں کے نام اور ان کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اب ملتے ہیں مس سارہ سے، جو ایک وکیل ہیں۔ یہ عدالت کے ذریعے سے بُرے کام کرنے والوں کو سزا دِلواتی ہیں۔ اسی طرح سے بےگُناہ لوگوں کو عدالتوں سے اِنصاف بھی دِلواتی ہیں۔

عامر صاحب دُکان دار ہیں۔ یہ اپنی دُکان پر روزمرّہ ضرورت کی مُختلف اشیا فروخت کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سبق "سب ہیں خاص" کا موضوع کیا ہے؟
- وکیل کیا کام کرتا ہے؟

اِن سے ملیے، یہ مس عائشہ ہیں اور یہ ایک نرس ہیں۔ یہ ہسپتال میں بیماروں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

اِن کے علاوہ کئی دُوسرے پیشے بھی ہیں، جیسے: درزی کپڑوں کی سلائی کرتا ہے اور معمار مکان تعمیر کرتا ہے۔ بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے اور خاک روب گلی، محلّوں اور سڑکوں کی صفائی کرتا ہے۔ ہواباز ہوائی جہاز اُڑاتا اور ڈاکٹر بیماروں کا علاج کرتا ہے۔ مُختلف کام کرنے والے یہ لوگ ہماری خِدمت کرتے ہیں۔ ہمیں اِن کی قدر کرنی چاہیے اور ہمیشہ اِنھیں عزّت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- مُختلف لوگ مُختلف پیشوں کے ذریعے سے ملک و قوم کی خِدمت کرتے ہیں۔
- ہر پیشہ قابلِ عزّت اور قابلِ اِحترام ہوتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: بچّوں کو بتائیں کہ ہر پیشہ قابلِ عزّت ہوتا ہے۔ ہمیں ہر پیشے سے وابستہ لوگوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔ بچّوں سے کہیں کہ اگر وہ کسی اور پیشے کے بارے میں جانتے ہیں تو کمرۂ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تربِیّت کرنا	اَخلاق اور آداب سکھانا	مُعلّم	اُستاد
تدرِیس	تعلیم دینا، پڑھانا	عدالت	جہاں لوگ کسی زیادتی یا ظُلم کے خلاف اِنصاف حاصل کرتے ہیں
وابَستہ	بندھا ہوا، جُڑا ہوا		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

مُعلّم | وابَستہ | دیکھ بھال | نقشے | لکڑی

- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے خُود کو ______ قرار دیا ہے۔
- نرس ہسپتال میں بیماروں کی ______ کرتی ہے۔
- بڑھئی ______ کا کام کرتا ہے۔
- انجینئر مُختلف سڑکوں، عمارتوں اور پُلوں کے ______ بناتا ہے۔
- ہمیں ہر پیشے سے ______ لوگوں کو عزّت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان کا استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کے لیے کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ کالم: الف میں دی ہوئی تصویروں کو کالم: ب میں دیے ہوئے مُتعلقہ کاموں سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
	لوہے کے اوزار بناتا ہے۔
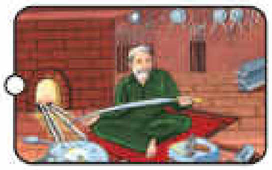	گلی، محلّوں اور سڑکوں کی صفائی کرتا ہے۔

جُوتے بناتا اور مرمّت کرتا ہے۔

مُلک کی سَرحدوں کی حفاظت کرتا ہے۔

کپڑے سیتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچّوں سے زبانی سنیں، پھر کاپی میں لکھوائیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ''پیشہ'' کسے کہتے ہیں؟

(ب) ہر پیشہ کیوں اہم ہے؟

(ج) تدریس کا پیشہ قابلِ فخر کیوں ہے؟

(د) زرعی ماہر کس طرح کِسانوں کی مدد کرتا ہے؟

(ہ) آپ کا پسندیدہ پیشہ کون سا ہے اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دیے ہوئے اشعار غور سے سُنیں اور بتائیں کہ اِن میں کن کن پیشوں کا ذِکر کیا گیا ہے اور اِن پیشوں کی ہماری زندگی میں کیا اہمیّت ہے؟

تُم سے سارے کھیت ہرے ہیں — غلّے سے گودام بھرے ہیں
جو بھی چیز اُگائی ، اُس کے — بازاروں میں دام کھرے ہیں
رِکشا ، ریل ، بسیں ، موٹر — چلتی ہیں دن رات برابر
ایک تُمھارے بَل پر جاری — ہے اِن سب پہیّوں کا چکّر
پتّھر ، اِینٹ ، بجری ، چُونا — تانبا ، پیتل ، لکڑی ، سونا
تُم نے محنت کے جادو سے — کیسے اِن کو دیا قرینہ

(پروفیسر عنایت علی خاں)

۶۔ سکول سے گھر واپس آتے ہوئے آپ مُختلف پیشوں سے وابَستہ جن لوگوں کو دیکھتے ہیں، اُن کے بارے میں ساتھیوں کو بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے حروف کی ترتیب درست کر کے مُتعلقہ پیشے کا نام لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مزے دار کھانے بنانے والا:	چ ر ب و ا ی	______
بال بنانے والا:	ج ح ا ج م	______
خط، پارسل اور ضروری کاغذات لانے والا:	ڈ ی ا ک ا	______
ہمارے کپڑے دھونے والا:	و ی دھ ب	______
پودوں کی حفاظت کرنے والا:	ل ا ی م	______

قواعد سیکھیں

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں، ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے پیشہ ور لوگوں کے نام پوچھ کر ان کے متعلقہ کاموں کے بارے میں پوچھیں۔ جیسے: بیماروں کا علاج کون کرتا ہے؟ (ڈاکٹر)

اِسمِ نکرہ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- **باغ** میں **پُھول** کھلے ہیں۔
- **میز** پر **قلم** ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ "باغ، پُھول، میز، قلم" اِسمِ نکرہ ہیں۔
کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اِسمِ نکرہ" کہتے ہیں۔

اِسمِ معرفہ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- **بادشاہی مَسجِد لاہور** میں واقع ہے۔
- **پاکستان** کا دارالحکُومت **اِسلام آباد** ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ "بادشاہی مَسجِد، لاہور، پاکستان، اِسلام آباد" اِسمِ معرفہ ہیں۔ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اِسمِ معرفہ" کہتے ہیں۔

۸۔ تصاویر پہچانیں، اِسمِ معرفہ کے گرد ڈبا بنائیں اور اِسمِ نکرہ کے گرد دائرہ لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے دی ہوئی تصاویر کے بچوں سے نام پوچھیں۔ بچوں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی تعریف پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو تصاویر میں سے اسمِ معرفہ اور دوسرے گروہ کو اسمِ نکرہ کی تصاویر تلاش کرنے اور ان کے نام بتانے کے لیے کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۹۔ تصاویر دیکھ کر خط کشیدہ الفاظ کے درست مُتضاد خالی جگہ میں لکھیں۔

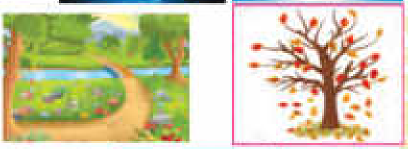

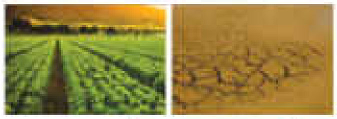

- اللہ تعالیٰ نے دن کام کے لیے بنایا اور ______ آرام کے لیے بنائی ہے۔
- موسمِ خزاں میں درختوں کے پتے جھڑتے اور موسمِ ______ میں درختوں پر نئے پتے آتے ہیں۔
- کِتاب میز کے اُوپر اور بِلّی کرسی کے ______ ہے۔
- پاکستان کے صحرائی علاقوں کی زمین بنجر اور میدانی علاقوں کی زمین ______ ہے۔
- احمد خُوش لیکن عائشہ ______ ہے۔

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفُّظ اور روانی سے پڑھیں۔

باہمّت جوانوں کے لیے فوج ایک پُرکشش پیشہ ہے۔ فوج کے کسی بھی شعبے سے تعلّق رکھنے والے افراد کا بُنیادی کام مُلک کی حفاظت کرنا ہے۔ فوجی جوان ہمیشہ وطن کی حفاظت کرنے اور وطن کے لیے ہر قسم کی قُربانی دینے کے لیے تیّار رہتے ہیں۔ ہمارے فوجی جوان پچھلے کُچھ عرصے سے دہشت گردوں کا بہادُری سے مُقابلہ کر رہے ہیں اور وطن کی خاطر اپنی جانیں قُربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟ آٹھ مَربُوط جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیکھ بھال	خدمَت	نمونے	بے گُناہ	فَخر	پیشہ

آؤ کریں کام

۱۳۔ مُختلف پیشوں کی تصویریں اِکٹھی کر کے اُن کے پوسٹر بنائیں اور اُن سے متعلق دو دو جملے بولیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کے تحت دی ہوئی تصویروں کے نام بچوں سے پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو چارٹ، گلو اور متعلقہ پیشوں کی تصویریں فراہم کریں۔ بچوں کو ان کی مدد سے پیشوں سے متعلق پوسٹر بنانے کی ہدایات دیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے ہر پیشے سے متعلق دو دو جملے بولنے کے لیے کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۶

چالاک لُومڑی اور چِنٹُو مُرغا
(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ جانور کون سا ہے؟ پسند کی وجہ بتائیں۔
- وہ کون سا پرندہ ہے، جو صُبح سویرے بانگ دیتا ہے؟
- آپ کو کس طرح کی کہانیاں پڑھنا اور سُننا پسند ہیں؟

دو دِن سے مُسَلسَل بارِش ہو رہی تھی۔ جانور اور پرِندے خوراک کی تلاش میں گھر سے باہر نہ نِکل سکے۔ آخر تیسرے دن بارِش رُک گئی اور بادَل چھٹ گئے۔

چِنٹُو مُرغا بہت پریشان تھا کیوں کہ وہ دو دِن سے کُھل کر بانگ نہیں دے سکا تھا۔ صُبح ہوتے ہی جو ہر طرف سُورج کی روشنی پھیلی تو وہ پَر پھڑ پھڑاتا ہُوا باہر نکلا اور ایک اُونچے دَرخت کی چوٹی پر جا پہنچا۔ اُس نے اپنے پَروں کو پھیلایا اور زور زور سے بولا: ''کُکڑُوں کُوں ۔۔۔ کُکڑُوں کُوں۔'' دو دِن بعد کُھل کر بانگ دینے کی وجہ سے وہ بہت خُوش ہوا۔ پھر کیا تھا، وہ اُوپر تلے بانگیں دینے لگا: ''کُکڑُوں کُوں ۔۔۔ کُکڑُوں کُوں۔'' جیسے کہ رہا ہو کہ میں بہت خُوش ہوں۔

بی لُومڑی کے کان میں یہ آواز پڑی تو وہ خُوشی سے اُچھل پڑی۔ وہ دو دِن سے بُھوکی تھی۔ دِل ہی دِل میں کہنے لگی: ''آہا! آج تو اچھا شِکار مل گیا۔ وارے نیارے ہو جائیں گے۔ مزے سے کھاؤں گی۔'' خُوشی سے اُچھلتی کُودتی اور پانی میں شَپ شَپ کرتی بی لُومڑی وہاں پہنچی۔ یہ دیکھ کر وہ پریشان ہو گئی کہ مُرغا درخت کی چوٹی پر بیٹھا ہے۔ وہ درخت پر تو چڑھ نہیں سکتی تھی، اِس لیے مُرغے کو بے وقوف بنا کر نیچے اُتارنے کی ترکیب سوچنے لگی۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

آخر وہ کچھ سوچ کر بولی: ''بھائی مُرغے! میں نے آج ایک بہت اچھّی خبر سُنی ہے۔ کیا تُمھیں کُچھ معلُوم ہے؟'' مُرغے نے حیرانی سے پُوچھا: ''کیسی خبر؟ مُجھے تو کُچھ معلُوم نہیں۔'' یہ سُن کر لُومڑی نے کہا: ''جنگل کے سب جانوروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ آپس میں مِل جُل کر رہیں گے۔ تُمھیں بھی مُجھ سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ موسم سُہانا ہے۔ آؤ، دونوں مِل کر کھیلتے ہیں۔''

چنٹو مُرغا بڑا ہوشیار تھا۔ اُس نے سوچا کہ لُومڑی چالاکی دِکھا رہی ہے، کیوں نہ میں آج اِسے سبق سِکھاؤں۔ یہ سوچ کر وہ بولا: ''خبر تو بہت اچھّی ہے۔ وہ سامنے سے کُچھ شکاری کُتّے آ رہے ہیں۔ جاؤ، اُنھیں بھی بُلا لاؤ، پھر مِل کر کھیلتے ہیں۔'' لُومڑی نے جو شکاری کُتّوں کا نام سُنا تو دُم دبا کر بھاگی۔ چنٹو نے آواز دی: ''بی لُومڑی! کہاں بھاگی جا رہی ہو؟ ٹھہرو، میں نیچے آتا ہُوں، پھر سب مِل کر کھیلتے ہیں۔'' لُومڑی بھاگتے بھاگتے بولی: ''نہیں، نہیں! ہو سکتا ہے کہ تُمھاری طرح اِن شکاری کُتّوں نے بھی یہ خبر نہ سُنی ہو۔ میں پھر کسی اور وقت آؤں گی، اللہ حافِظ!''

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سمجھیں اور بتائیں

- مُرغا کیوں پریشان تھا؟
- جانور اور پرندے خوراک کی تلاش میں گھر سے باہر کیوں نہیں جا سکتے تھے؟
- لُومڑی نے مُرغے کو درخت پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کیا سوچا؟
- لُومڑی نے مُرغے کو کیا خبر سُنائی؟
- مُرغے نے کس طرح اپنی جان بچائی؟
- مُرغا نیچے اُتر آتا تو کیا ہوتا؟
- اگر آپ چنٹو مُرغے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

سبق
۷

ہم کیوں بھُول جاتے ہیں؟

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر اُن سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اُردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
- نثر کو پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اپنے ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس کے نام رخصت کی درخواست لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- فعل حال کی پہچان کر سکیں اور فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر سکیں۔
- اسم ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔
- روز مرّہ اردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کس سواری میں سکول آتے جاتے ہیں؟
- گھر سے سکول آتے ہوئے آپ راستے میں سڑک پر کیا کیا دیکھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اُنیسویں صدی میں پہلی مرتبہ بجلی سے چلنے والے ٹریفک کے اشاروں کا استعمال کیا گیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟

تلفّظ سیکھیں

گُم صُم	ناخُوش گوار	قوانین	پٹّیاں	سَمتوں	فُٹ پاتھ

''حِنا بیٹا! کیا بات ہے؟ آپ اتنی چُپ چاپ سی کیوں بیٹھی ہیں؟'' حِنا کو گُم صُم دیکھ کر امّی جان نے پوچھا۔

حِنا: امّی جان! آج جب میں سکُول سے گھر واپس آ رہی تھی تو میں نے سڑک پر ایک کار اور موٹر سائیکل کا حادثہ دیکھا۔ موٹر سائیکل سوار شدید زخمی تھا، اُس کے جسم پر کئی چوٹیں آئی تھیں اور اُس کے سر سے خُون بھی بہ رہا تھا۔

امّی جان: اوہو! یہ تو بہت بُرا ہُوا۔

حِنا: امّی جان! یہ حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

امّی جان: بیٹا! جب لوگ ٹریفک کے اُصولوں کا خیال نہیں رکھتے تو ایسے ناخُوش گوار واقعات پیش آتے ہیں۔

حِنا: امّی جان! ٹریفک کے اُصول! یہ کیا ہوتے ہیں؟

امّی جان: سڑک پر گاڑی چلانے، سڑک پار کرنے اور سڑک پر چلنے کے کُچھ طریقے اور آداب ہوتے ہیں، جو ٹریفک کے اُصول یا قوانین کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر چوراہوں پر ٹریفک کی بتّیاں لگائی جاتی ہیں تاکہ مُختلف سَمتوں سے آنے والے لوگ باری باری گُزر سکیں۔ ٹریفک کی ان بتّیوں کو ٹریفک کے اشارے کہتے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ سب سے اُوپر سُرخ بتّی ہوتی ہے۔ جب یہ روشن ہو جائے تو اِس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس طرف سے آنے والی گاڑیاں رُک جائیں بعض جلد باز لوگ سُرخ بتّی روشن ہونے کے باوجود گاڑی نہیں روکتے۔ وہ تیز رفتاری سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِس کوشش میں گاڑیاں آپس میں ٹکرا جاتی ہیں۔ ان حادثوں میں لوگ زخمی ہو جاتے ہیں، حتّٰی کہ جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- حِنا نے سکول سے گھر واپس آتے ہوئے سڑک پر کیا دیکھا؟
- سڑک پر حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

حِنا: اوہ، اچھّا۔۔۔!! اس کا مطلب ہے کہ یہ بتّیاں تو بہت اہم ہوتی ہیں امّی جان! یہ بتایئے کہ سڑک پر جو سفید اور سیاہ پٹّیاں بنی ہوتی ہیں، اُنھیں کیا کہتے ہیں؟

امّی جان: جی بیٹی! اِن پٹّیوں کو 'زیبرا کراسنگ' کہتے ہیں۔ یہ جگہ پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے بنائی جاتی ہے۔ جب گاڑیاں رُک جائیں تو سڑک ہمیشہ اِسی جگہ سے پار کرنی چاہیے۔ اِس کے علاوہ پیدل چلنے والوں کے لیے سڑک کے ساتھ ایک راستہ بنایا جاتا ہے، جسے 'فُٹ پاتھ' کہتے ہیں۔ اگر پیدل چلنے والے زیبرا کراسنگ سے سڑک پار نہ کریں یا فُٹ پاتھ کے بجائے سڑک پر چلیں تو اِس سے بھی حادثے ہو سکتے ہیں۔

حِنا: امّی جان! ٹریفک کے قوانین تو بہت اہم ہیں۔

امّی جان: جی بالکل! ٹریفک کے قوانین ہماری بھلائی کے لیے ہی بنائے گئے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اِن قوانین پر عمل کریں تا کہ حادثات سے بچ سکیں۔

حِنا: امّی جان! میں اب سمجھ گئی ہُوں کہ ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا کتنا ضروری ہے۔ میں آئندہ خود بھی اِن اُصولوں پر عمل کروں گی اور اپنی سہیلیوں کو بھی بتاؤں گی۔

ہم نے سیکھا

- قانون کا احترام بے حد ضروری ہے۔
- ٹریفک کے قوانین ہماری بھلائی کے لیے ہی بنائے جاتے ہیں۔
- ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی سے حادثات رُونما ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو ٹریفک کے قوانین کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کیوں ضروری ہے۔ بچوں کو فُٹ پاتھ اور زیبرا کراسنگ کے بارے میں بھی بتائیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
قانون کی جمع، اُصول و قواعد	قوانین	حادثے کی جمع، واقعہ، اچانک پیش آنے والی مُصیبت	حادثات
ناپسندیدہ	ناخُوش گوار		
پیدل چلنے کا راستہ	فُٹ پاتھ	چُپ چاپ، کھویا ہوا، خاموش	گُم صُم

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

"یہ حادثات کیوں ہوتے ہیں؟" ________

"سڑک کے قوانین ہماری بھلائی کے لیے ہی بنائے گئے ہیں۔" ________

"ٹریفک کے اُصول کیا ہوتے ہیں؟" ________

"بعض جلد باز لوگ سُرخ بتّی روشن ہونے کے باوجود گاڑی نہیں روکتے۔" ________

"میں آئندہ خود بھی اِن اصولوں پر عمل کروں گی اور اپنی سہیلیوں کو بھی بتاؤں گی۔" ________

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کی ہدایت دیں۔ یہ کام گروہی صُورت میں کروائیں۔ درست پیراگراف لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ کالم: الف میں دیے ہوئے الفاظ کو کالم: ب میں دیے ہوئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
سُرخ بتّی	سڑک پیدل پار کرنا
فُٹ پاتھ	چل پڑنا
سبز بتّی	رُک جانا
زیبرا کراسنگ	پیدل چلنا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سُرخ بتّی جل رہی ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(ب) ”زیبرا کراسنگ“ کسے کہتے ہیں؟

(ج) سڑک پر پیدل چلتے ہوئے کہاں چلنا چاہیے؟

(د) آپ کے خیال میں تینوں بتّیوں (اشاروں) میں سے زیادہ اہمیت کس بتّی (اشارے) کی ہے اور کیوں؟

(ہ) سڑک پر حادثات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالوں کے جواب پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں بتائیں کہ اِس حادثے کی کیا وجوہات تھیں؟ نیز اِس حادثے سے کیسے بچا جا سکتا تھا؟

۶۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ہارن بجانا منع ہے۔

آگے سکُول ہے۔

چل پڑو۔

یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔

سوالات

- کیا آپ نے کبھی سڑک پر یہ نشانات دیکھے ہیں؟
- سبز بتی روشن ہو اور ٹریفک نہ چلے تو کیا ہوگا؟
- آپ کے خیال میں کن کن جگہوں پر ہارن نہیں بجانا چاہیے؟
- گاڑی کن کن جگہوں پر کھڑی نہیں کرنی چاہیے؟
- اگر کوئی اِن نشانات پر عمل نہ کرے تو کیا ہوگا؟
- سکول کے قریب گاڑی کی رفتار آہستہ کیوں کرنی چاہیے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے اشاروں سے متعلق بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی یہ اشارے کہیں دیکھے ہیں؟ بچوں کو اشاروں کا مفہوم بتائیں اور پھر ان سے متعلقہ سوالات پوچھیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دی گئی مثال کے مطابق معمّے میں سے سواریوں کے نام تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ٹ	ج	ہ	ا	ز
ر	ب	س	ر	س
ک	ا	ر	ے	ا
ش	ڈ	ج	ل	ء
ا	آ	ی	گ	ی
س	ب	پ	ا	ک
ظ	ص	ع	ڑ	ل
ق	ف	ن	ی	م

جہاز	________
________	________
________	________
________	________

قواعد سیکھیں

۸۔ معمّے میں سے دی گئی مثال کے مطابق، اِسم ضمیر تلاش کر کے نیچے لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

ا	و	ت	آ	پ
تھ	ہ	مھ	ے	ں
و	م	ے	ا	ل
ں	جھ	ں	س	ن
ر	ے	د	ھ	ر

اِسم ضمیر	جملے
وہ	وہ میرا دوست ہے۔
________	________
________	________
________	________
________	________

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اسم ضمیر کے بارے میں پوچھیں۔ اس کے بعد بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں معمّے میں سے اسم ضمیر تلاش کرنے اور ان کے گرد دائرہ لگانے کے لیے کہیں۔ دونوں گروہوں کو تین تین اسم ضمیر تفویض کر دیں۔ ایک گروہ باری باری متعلقہ اسم ضمیر بولے اور دوسرا گروہ ان کے جملے بنائے۔ اسی طرح سے پھر یہ سرگرمی دوسرا گروہ پہلے گروہ کے ساتھ کرے۔ بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ اسم ضمیر، اسم معرفہ ہی کی ایک قسم ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فعلِ حال دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- سلمان روز سکُول جاتا ہے۔
- امّی جان کھانا پکاتی ہیں۔

اُوپر دیے ہوئے جملے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجُودہ زمانے میں ظاہر کر رہے ہیں۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجُودہ زمانے میں پایا جائے، ''فعلِ حال'' کہلاتا ہے۔

۹۔ مثال کے مطابق فعلِ ماضی کے جملوں کو فعلِ حال میں تبدیل کر کے لکھیں۔

فعلِ ماضی	فعلِ حال
مثال: عائشہ نے نماز پڑھی۔	عائشہ نماز پڑھتی ہے۔
لڑکوں نے فُٹ بال کھیلا۔	________________
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	________________
سارہ نے تصویریں کھینچیں۔	________________
حامد نے کتاب خریدی۔	________________
لڑکیوں نے سبق یاد کیا۔	________________

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے پیغامات درست تلفّظ سے پڑھیں۔

- کُوڑا کُوڑے دان میں ڈالیں۔
- سڑک ہمیشہ زیبرا کراسنگ سے پار کریں۔
- سڑک پار کرتے وقت دائیں، بائیں ضرور دیکھیں۔
- ہمارا مُلک ہمارا گھر ہے، اسے صاف سُتھرا رکھیں۔
- کبھی کسی اجنبی سے کوئی چیز لے کر مَت کھائیں۔
- پانی کا اِستعمال اِحتیاط سے کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ آپ کی پسندیدہ سواری کون سی ہے اور کیوں؟ اس کے بارے میں دس مربُوط جملے لکھیں۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو فعلِ حال کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالیں دیں۔ بچوں سے گزرے ہوئے دن اور موجودہ دن سے متعلق چار چار جملے لکھوائیں اور ان کی مدد سے فعلِ ماضی اور فعلِ حال کی پہچان کرائیں۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے پیغامات بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک کو ماحول سے متعلق اور دوسرے کو وقت کی پابندی سے متعلق دو دو پیغامات لکھنے اور جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے پہلے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

New Version of PCTB Textbook Not For Sale

درخواست نویسی

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے "درخواست" کہلاتی ہے۔ جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے سکول سے رُخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ:

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ پرائمری سکول ____________

عُنوان: درخواست برائے رُخصت

جنابِ عالی/ عالیہ!

____

____

____

عین نوازش ہوگی۔

درخواست گُزار

تہذیب گُل

جماعت سوم

رول نمبر ۱۱

۱۰/ دسمبر ۲۰۲۱ء

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۱۲۔ اپنے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے رُخصت کی درخواست لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ گتّے کے خالی ڈبوں کی مدد سے ٹریفک کی تینوں بتّیاں، زیبرا کراسنگ اور فُٹ پاتھ بنائیں۔ بعدازاں اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرتے ہوئے ہر ایک سے متعلق چند جملے بولیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو درخواست لکھنے کا طریقہ اور درخواست کے اہم نکات اچھی طرح سے سمجھائیں۔ بعدازاں درخواست لکھنے میں ان کی راہ نمائی کریں۔
سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو گتّے کے خالی ڈبے، رنگ دار مارکر، گلو اور قینچی فراہم کریں۔ ہر گروہ کو بتا دیں کہ انھیں ان کی مدد سے کیا بنانا ہے۔ ایک گروہ ایک چیز بنائے۔ بعدازاں ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو متعلقہ بتّی، زیبرا کراسنگ یا فُٹ پاتھ کا کردار ادا کرنے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو استعمال شدہ فالتو اشیا کی مدد سے کارآمد چیزیں بنانے کی ترغیب دیں۔ جیسے: خالی بوتلوں سے گل دان بنانا، انڈوں کے چھلکوں کی مدد سے چہرے بنانا اور سوکھے پتّوں سے عید کارڈ بنانا، وغیرہ۔

سبق ۸

شام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ / بول کر لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ/سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست اِستعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- روز مرّہ گُفت گو سُن کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ صُبح کس وقت جاگتے ہیں اور کیا کیا کام کرتے ہیں؟
- شام ہوتے ہی پرندے کہاں چلے جاتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سُورج ایک ستارہ ہے، جو روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

شام

تلفّظ سیکھیں

پرِنْد	آشیانے	فلک	جواہِر	سَرا	عَجَب

ہُوئی شام سونے کا وقت آ گیا
اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا

پرِنْد آشیانے میں جانے لگے
مویشی بھی جنگل سے آنے لگے

فلک پر سِتارے چمکنے لگے
جواہِر کی صُورت دَمکنے لگے

ہیں سب صاف سُتھرے اور نکھرے ہوئے
ہر اِک سَمت موتی سے بکھرے ہوئے

مُسافر نے کھولی سَرا میں کمر
ہے پَردیس میں جو، یہی اُس کا گھر

ہُوا اِس طرح سارا بازار بند
کہ آنکھیں کرے جیسے بیمار بند

غرض یہ کہ دُنیا میں آئی ہے شام
خُدا نے عَجَب شے بنائی ہے شام

(شفیع الدّین نیّرؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- تارے دن کے وقت کہاں چلے جاتے ہیں؟
- ہم کس وقت سوتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- شام ہوتے ہی پرندے اپنے گھونسلوں میں واپس چلے جاتے ہیں۔
- دن ڈھلتا ہے تو مختلف کاروبار بند ہو جاتے ہیں۔
- آسمان پر چاند اور تارے چمکنے لگتے ہیں، جن کی بدولت آسمان بہت خُوب صُورت لگتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور معانی بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دن اور رات کا بدلنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ بچوں سے ہم آواز الفاظ کی تعریف پوچھیں، بعد ازاں بچوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے بتانے کے لیے کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آشیانہ	ٹھکانہ، گھونسلا	پردیس	اجنبی مُلک
جَواہر	قیمتی پتھر، موتی	سَمت	جانب، طرف
سَرا	سرائے، مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ	فلک	آسمان
دمکنا	چمکنا	کَمر	پیٹی، پٹکا
عَجَب	انوکھی، نرالی	پرند	پرندے، پروں والے

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
فلک پر سِتارے چمکنے لگے	ہے پردیس میں جو، یہی اُس کا گھر
ہوئی شام سونے کا وقت آ گیا	جَواہر کی صُورت دمکنے لگے
مُسافر نے کھولی سَرا میں کَمر	خُدا نے عَجَب شَے بنائی ہے شام
غرض یہ کہ دُنیا میں آئی ہے شام	اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کے اہم نکات سنیں، بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

ہُوا اِس طرح سارا ______ بند	شہر	بازار
ہوئی ______ سونے کا وقت آ گیا	صُبح	شام
ہر اِک سَمت ______ سے بکھرے ہوئے	ہیرے	موتی
______ آشیانے میں جانے لگے	پرِند	چرِند

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شام کے وقت شاعر نے ستاروں کے چمکنے کو کس چیز کے مانند قرار دیا ہے؟

(ب) شاعر نے نظم میں شام ہونے کی کیا کیا نشانیاں بتائی ہیں؟

(ج) شام ہونے پر مُسافر کیا کرتا ہے؟

(د) دن اور رات کا بدلنا اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، کیسے؟ دو جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

(ہ) نظم میں بیان کیے گئے مُختلف مناظر میں سے آپ کو کون سا نظارہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنے تخیل کو استعمال میں لاتے ہوئے چند جملوں میں بتائیں کہ اگر آپ ستارہ ہوتے تو کس جگہ چمکنا پسند کرتے اور کیوں؟

۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے سُنیں اور درست جملوں کی نشان دہی تالی بجا کر کریں۔

آپ جائیں۔	آپ جاؤ۔
مُجھے آج تک ان سے ملنے کا موقع نہ ملا۔	مُجھے آج تک اُن سے ملنے کا موقع نہیں ملا۔
آپ مُجھ سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟	آپ مُجھ کو کیا کہنا چاہتے ہیں؟
دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہوا۔	دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہو گیا۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دیے ہوئے جملے باری باری بچوں کو سنائیں۔ بچوں کو جملے سن کر درست جملوں کی نشان دہی تالی بجا کر کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو روزمرہ کے لحاظ سے گفت گو میں کی جانے والی اغلاط کے بارے میں بھی بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ معمّے میں سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں۔

گ	چ	ہ	ر	چ
و	م	و	س	ا
ل	ک	ا	ت	ہ
ج	ن	ا	م	ت
س	ا	ل	ے	ا
ب	ن	ا	ء	ے

- دمکنا
- تارے
- صَبا
- راحَت
- کِھلائے
- کھول

قواعد سیکھیں

۸۔ مترادف ہم معنی الفاظ کو کہتے ہیں، مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف کے گرد دائرہ لگائیں۔

الفاظ	مُترادف الفاظ	
شب	رات	صُبح
تَن دُرُست	بیمار	صحّت مند
اَنجُم	چاند	سِتارہ
گلستان	باغ	جنگل
شُہرت	گُم نامی	مشہوری

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کے تحت دیا ہوا معمّا تختۂ تحریر پر بنا دیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا کر ان میں دیے ہوئے الفاظ کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں دو الفاظ کی پرچیاں آئیں۔ انھیں معمّے میں سے ان الفاظ کے ہم آواز تلاش کرنے اور تختۂ تحریر پر متعلقہ الفاظ کے سامنے لکھنے کے لیے کہیں۔ درست الفاظ تلاش کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

واحد جمع دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
لڑکا	لڑکوں	کمرا	کمروں

اُوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''وں'' لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ بعض واحد اسموں کے آخر میں ''وں'' لگا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے بازار سے بازاروں، امام سے اماموں، وغیرہ۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ابّو جان نے الگ الگ ______________ میں پھل ڈالے۔ (تھیلا)
- درخت پر ______________ کے گھونسلے تھے۔ (چڑیا)
- رات کو آسمان ______________ کی روشنی سے جگمگا رہا تھا۔ (سِتارہ)
- درخت سبز ______________ سے بھرا ہوا تھا۔ (پتّا)

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ہمیں چاہیے کہ جب بھی کسی سے ملیں تو 'السلام علیکم' کہیں اور سلام کے جواب میں 'وعلیکم السّلام' کہیں۔ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دانت صاف کرتے ہوئے اور مُنھ ہاتھ دھوتے وقت پانی ضائع نہ کریں۔ پینے کے لیے ہمیشہ صاف پانی کا اِستعمال کریں۔ کمرہ جماعت اور گھر میں صفائی کا خیال رکھیں۔ جب بھی کمرے سے باہر آئیں تو بتّی اور پنکھے بند کر دیں۔ وقت پر اُٹھیں اور سکول جائیں۔ پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرّر کریں۔ اِستعمال کے بعد اپنی ہر چیز مطلوبہ جگہ پر رکھیں۔ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے اُن کی پسند کا خیال رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو (وں) کے مطابق الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں، ایک گروہ واحد بولے اور دوسرا گروہ قاعدے (وں) کے مطابق ان کی جمع بتائے۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیں، بعدازاں بچوں سے عبارت کے متعلق سوالات پوچھیں۔ بچوں کو صاف پانی پینے کی ترغیب دیں اور انھیں پانی کو صاف رکھنے کے طریقوں سے آگاہ کریں۔ جیسے: پانی اُبال کر پینا، پانی ڈھانپ کر رکھنا، وغیرہ۔

سوالات

- پانی استعمال کرتے وقت کیا احتیاط کرنی چاہیے؟
- پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرّر کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- دُوسروں کی پسند کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟
- اِس عبارت میں جن اچھّی عادات کا ذکر کیا گیا ہے، ان میں سے کون کون سی عادات آپ میں موجود ہیں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ آپ اِن اوقات میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟

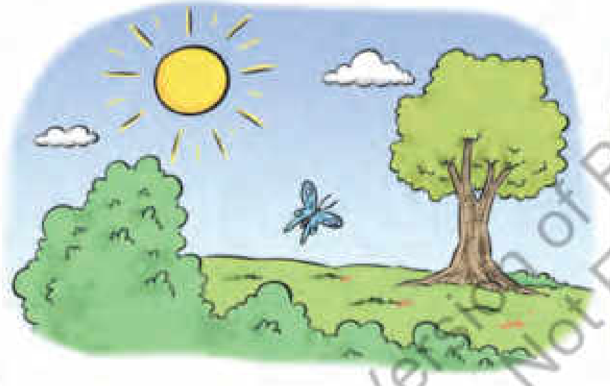

آؤ کریں کام

۱۲۔ میز پر ایک گلوب رکھ کر اُس کے ایک طرف سورج کی طرح موم بتی یا ٹارچ جلائیں۔ اب گلوب کو گھمائیں اور مُشاہدہ کریں کہ زمین کے کس حصّے پر صُبح اور کس حصّے پر رات ہے، بعدازاں چند جملوں میں بتائیں کہ رات اور دِن کیسے بنتے ہیں؟

۱۳۔ لائبریری، بچّوں کے رسائل، انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع ابلاغ کی مدد سے مناظرِ فطرت پر کوئی نظم پڑھیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچّوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو دن اور دوسرے گروہ کو رات کا منظر تفویض کریں۔ بچّوں کو آپس میں بات چیت کرنے اور دن اور رات میں کیے جانے والے کاموں کے بارے میں بتانے کے لیے کہیں، بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچّوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ کمرہ جماعت کی کھڑکیاں اور دروازے بند کر کے گلوب / گیند میز پر رکھ کر اس کی ایک طرف موم بتی / ٹارچ جلا دیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ باری باری گلوب / گیند کو گھمائیں اور مشاہدہ کریں کہ سورج کی روشنی زمین کے جن حصّوں پر پڑ رہی ہے، اس کے نتیجے میں زمین پر کیا تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو اپنے مشاہدے کی روشنی میں جماعت کے سامنے بتانے کے لیے کہیں کہ دن اور رات کیسے بنتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۹

اللہ تعالیٰ کا اِنعام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- توجہ سے سن کر اپنے ردِ عمل اور خیالات کا اظہار درست تلفّظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- فعلِ مُستقبل کو پہچان سکیں، نیز جملوں کو فعلِ مُستقبل میں تبدیل کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- گھر، سکول، محلّے، مسجد/عبادت گاہ، پارک، تفریحی مقامات وغیرہ سے متعلقہ چیزوں کا خیال رکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ تہوار کون سا ہے؟
- مُسلمان سال میں کتنی عیدیں مناتے ہیں؟ نام بتائیں۔
- آپ عید کی خُوشیوں میں دوسروں کو کیسے شامل کرتے ہیں؟
- آپ عید کی تیاریاں کیسے کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- عیدُ الفطر یکم شوّال کو منائی جاتی ہے۔ عیدُ الفطر کی نماز سے پہلے غریبوں کو فطرانہ دیا جاتا ہے۔
- کرِسمس اور ایسٹر مسیحیوں کے، بیساکھی سکھوں کا جب کہ دیوالی اور ہولی ہندوؤں کے تہوار ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اللہ تعالیٰ کا اِنعام

تلفّظ سیکھیں

دُوربِین	خُوش خَبری	رَمَضان	بِھیڑ	ضَرُورت مَند	مَسَرَّت	مُبارَک

آج اُنتیسواں روزہ تھا۔ اِفطار کے بعد نمازِ مغرب ادا کر کے سب گھر والے چاند دیکھنے کے لیے چھت پر چلے گئے۔

آسمان پر ہلکے ہلکے بادَل تھے، اِس لیے یاسر اپنی دُوربِین بھی لے آیا اور چاند ڈُھونڈنے لگا۔ ''وہ رہا چاند!'' یاسر نے خُوشی سے چلّا کر کہا۔ ''کہاں ہے بھائی؟ مُجھے تو دِکھائی نہیں دے رہا۔'' اس کی چھوٹی بہن فاطمہ نے کہا۔ ''مسجِد کے مِینار کے دائیں طرف دیکھو۔'' یاسر نے اپنی دُوربِین فاطمہ کو دیتے ہوئے کہا۔

سب نے باری باری چاند دیکھ کر دُعا مانگی اور ایک دوسرے کو مُبارک دی۔ بارِیک سا چاند آسمان پر چمکتا ہوا عید کی خُوش خَبری دے رہا تھا۔ ہر کوئی خُوش تھا، جلد ہی سب عید کی تیاریوں میں مگن ہو گئے۔ امّی جان نے فاطمہ کو مہندی لگائی اور نئے کپڑے اِستری کر دیے۔

عیدُ الفِطر کی صُبح بہت روشن تھی۔ عید کے روز بچّوں اور بڑوں نے نہا دھو کر نئے کپڑے پہنے، خُوش بُو لگائی اور سِوَیاں کھا کر عید کی نماز ادا کرنے عید گاہ چلے گئے۔ عید کی نماز کے بعد سب لوگ ایک دُوسرے سے گلے ملے اور عید کی مُبارک دی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سب گھر والے چھت پر کیوں گئے؟
- عید کی صُبح سب گھر والوں نے کیا کیا؟

NOT FOR SALE-PESRP

عِید گاہ سے واپس آ کر ابّو جان نے بچّوں کو عیدی دی۔ ابّو جان نے دوپہر کے کھانے پر آس پاس رہنے والے چند ضَرُورَت مند لوگوں کو گھر پر بُلایا۔ امّی جان نے اُن کے بچّوں کو بھی عیدی دی اور اُنھیں عید کی خُوشیوں میں شریک کیا۔

شام کو ابّو جان، یاسر اور فاطمہ کو عید میلے میں لے گئے۔ میلے میں بہت بِھیڑ تھی۔ ایک طرف کھانے پینے اور کھلونوں کی دُکانیں تھیں۔ دوسری طرف مُختلف جُھولے لگے ہوئے تھے اور مداری کرتَب دِکھا رہے تھے۔ یاسر اور فاطمہ نے جُھولے لیے۔ واپسی پر ابّو جان نے بچّوں کو آئِس کرِیم کِھلائی، فاطمہ کو گُڑیا اور یاسر کو ہوائی جہاز لے کر دیا۔ یاسر اور فاطمہ نے ابّو جان کا شکریہ ادا کیا۔

یاسر نے کہا: ''ابّو جان! آج ہمیں بہت مزا آیا۔'' ابّو جان نے کہا: ''بیٹا! عید کے معانی ہی خُوشی، مَسَرّت اور لَوٹ کر آنے والے دِن کے ہیں۔ عِیدُ الفِطر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مُسلمانوں کے لیے رَمَضان شریف کے روزے رکھنے کا اِنعام ہے۔'' یہ سُن کر فاطمہ کے مُنھ سے بے ساختہ نکلا: ''پیارے اللہ جی! اتنا اچھّا اِنعام دینے پر آپ کا بہت شکریہ۔''

ہم نے سیکھا

- عِیدُ الفطر مُسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رَمضان شریف کے روزے رکھنے کا اِنعام ہے۔
- عید کے دن غُسل کرنا، نئے کپڑے پہننا، خُوش بُو لگانا اور میٹھا کھانا سنّت ہے۔
- عید کی خُوشیوں میں ان لوگوں کو بھی شامل کرنا چاہیے جو زیادہ استطاعت نہیں رکھتے۔

برائے اساتذہ کرام

متن کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ عِیدُ الفطر اللہ تعالیٰ کا اِنعام ہے، ہمیں یہ دن بھر پُور طریقے سے منانا چاہیے اور اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں عید کی خوشیوں میں سب کو شریک کرنا چاہیے کیوں کہ خُوشیاں بانٹنے سے بڑھتی ہیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ اپنے مسلمان دوستوں اور ہم جماعت ساتھیوں کو عید کی مبارک باد کیسے دیتے ہیں، نیز بچوں کو بتائیں کہ اگر ان کی جماعت میں کسی دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے بچے ہیں تو انھیں ان کی خوشیوں میں بھی شریک ہونا چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ ہندوؤں کے مشہور تہوار دیوالی اور ہولی ہیں۔ مسیحیوں کے تہوار کرسمس اور ایسٹر ہیں۔ اسی طرح سے سکھ بیساکھی کا تہوار مناتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِھیڑ	ہجوم	بارِیک	پتلا، نازُک
خُوش خبری	اچھّی خبر	مَسَرَّت	خُوشی
عِیدگاہ	وہ جگہ جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں	دُوربِین	ایسا آلہ جس کی مدد سے دُور کی چیزیں قریب دکھائی دیتی ہیں

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- یاسر عید کی نماز پڑھنے کے لیے گیا: سکول / عِیدگاہ
- آج روزہ تھا: تیسواں / اُنتیسواں
- یاسر لے آیا: دُوربِین / خُوردبِین
- فاطمہ کو مہندی لگائی: دادی جان نے / امّی جان نے
- آس پاس رہنے والے چند ضرُورت مند لوگوں کو گھر پر بُلایا: ابّو جان نے / دادا جان نے

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

- ''مسجد کے مینار کے دائیں طرف دیکھو۔'' ____________
- ''عید کے معانی ہی خوشی، مسرت اور لوٹ کر آنے والے دن کے ہیں۔'' ____________
- ''وہ رہا چاند!'' ____________
- ''کہاں ہے بھائی؟'' ____________
- ''ابو جان! آج ہمیں بہت مزا آیا۔'' ____________

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) یاسر اور فاطمہ عید کے دن ابو جان کے ساتھ کہاں گئے؟

(ب) عید کا چاند کس طرح کا ہوتا ہے؟

(ج) ابو جان نے بچوں کو کیا کیا خرید کر دیا؟

(د) روزے رکھنے کا کیا انعام ہے؟

(ہ) آپ کو عید کے دن کون کون سے کام کرنا پسند ہیں؟

مل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ عید کیسے مناتے ہیں اور اس دن کیا خاص اہتمام کرتے ہیں؟

۶۔ آپ کا پسندیدہ تہوار کون سا ہے اور کیوں؟ اس موضوع پر جماعت میں بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔
سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف کی مدد سے نئے الفاظ بنائیں۔

الفاظ	حروف						نئے الفاظ	
مثال: مکان	م	ک	ا	ن			کان	ناک
خُوشیاں	خ	و	ش	ی	ا	ں		
اِہتمام	ا	ہ	ت	م	ا	م		
اُستاد	ا	س	ت	ا	د			
کِتاب	ک	ت	ا	ب				

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست مُتضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- جنگ ہو یا ________ ہمیشہ مُتحّد رہنا چاہیے۔
- اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو دِن ________ محنت کرو۔
- تیز دُھوپ میں درختوں کی ________ اچھی لگتی ہے۔
- انسان ہو یا ________ سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔
- وہ بہادُر نہیں ________ ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کا مقصد بچوں سے الفاظ سازی کی مشق کروانا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فعلِ مُستقبل

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ہم کراچی جائیں گے۔
- لڑکے کرکٹ کھیلیں گے۔

اوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ کراچی جانا اور کرکٹ کھیلنا ایسے کام ہیں، جو ابھی نہیں ہوئے بلکہ آنے والے زمانے میں ہونے کی تَوَقُّع ہے۔ وہ کام جس کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں ظاہر ہو، ''فعلِ مُستقبل'' کہلاتا ہے۔

۹۔ دیے ہوئے جملوں کو فعلِ مُستقبل میں تبدیل کریں۔

جملے	فعلِ مُستقبل
یاسر نماز پڑھتا ہے۔	
امّی جان نے فاطمہ کو مہندی لگائی۔	
سُورج مشرِق سے نکلتا ہے۔	
بچّوں نے میلے میں آئس کرِیم کھائی۔	
فاطمہ سکول جاتی ہے۔	
یاسر اور فاطمہ عید میلے میں گئے۔	

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے عظیم پیغمبر تھے۔ ایک دفعہ آپ علیہ السّلام نے خواب میں دیکھا کہ آپ علیہ السّلام اپنے پیارے بیٹے حضرت اِسماعیل علیہ السّلام کو ذَبح کر رہے ہیں۔ آپ علیہ السّلام نے اپنا خواب اپنے بیٹے کو سُنایا تو

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو فعل مُستقبل کا تصوّر سمجھائیں۔ بچوں سے ان کے گذشتہ، موجودہ اور اگلے دن سے متعلق دو دو جملے پوچھیں اور ان جملوں کی مدد سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کا تصوّر سمجھائیں۔

سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیں، بعد ازاں ان کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔

حضرت اِسماعیل علیہ السّلام نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جو حکم دے رہے ہیں، اُسے پورا کریں۔ جب حضرت اِسماعیل علیہ السّلام قربانی کے لیے زمین پر لیٹ گئے تو حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے جیسے ہی چُھری اُن کی گردن پر رکھی تو فوراً وحی نازل ہوئی: ”اے ابراہیم! ہم نے تُمھاری قُربانی قبول کرلی۔ اب اِس کے بدلے میں اِس مینڈھے کو ذَبح کرو، جو تُمھارے قریب کھڑا ہے۔“ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے مینڈھے کو ذَبح کرکے اللہ تعالیٰ کا حکم پُورا کیا۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت اِسماعیل علیہ السّلام کی یہ قُربانی اتنی پسند آئی کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے مُسلمانوں پر قُربانی کو لازم قرار دیا اور اِسے 'سُنّتِ ابراہیمی' بنا دیا۔

سوالات

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے خواب میں کیا دیکھا؟
- خواب کے بارے میں جان کر حضرت اِسماعیل علیہ السّلام نے اپنے والد سے کیا کہا؟
- مُسلمانوں پر قُربانی کو کیوں لازم قرار دیا گیا؟

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنی کسی یادگار عید کا ذکر ڈائری کی صُورت میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

مگن	کرتب	شریک	ضرورت مند	اِنعام

آؤ کریں کام

۱۳۔ ایک چارٹ پر مَسجِد، گھر، سکول اور پارک کی تصویریں چسپاں کریں۔ ہر تصویر کے نیچے دو دو جملے لکھ کر بتائیں کہ ہمیں اِن جگہوں پر کِن کِن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ دو چارٹ لے کر انھیں چار برابر حصّوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو دے دیں۔ بچوں کے ساتھ تصویروں اور ان جگہوں پر نظم وضبط سے متعلق بات چیت کریں۔ ہر گروہ کو تصویر کے نیچے موضوع سے متعلق دو دو جملے لکھنے اور پھر کمرہ جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

جائزہ: ۲

سننا/ بولنا

۱۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے سنیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

عید کی سب سے زیادہ خُوشی بچّوں کو ہوئی۔ گوشت بانٹنے سے وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ یہ قُربانی انھوں نے دی ہے۔ ظُہر کی نماز کا وقت ہو گیا تھا، سب نے نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دستر خوان بچھا کر کھانا لگایا گیا۔ سب کو بہت بُھوک لگ رہی تھی۔ سب نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھانا شروع کیا۔ آج کا خاص کھانا قورمہ، کباب اور پلاؤ تھا۔ کھانے کے بعد سارے گھر والے عید میلا دیکھنے چلے گئے۔ قُربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اُس نے اُنھیں اپنی راہ میں قُربانی دینے کی توفیق بخشی۔

سوالات

(الف) بچّوں کو سب سے زیادہ عید کی خُوشی کیوں ہوئی؟
(ب) عید کے دن کا خاص کھانا کون سا تھا؟
(ج) قُربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا کس بات کے لیے شکر ادا کیا؟

۲۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق دو دو جملے بولیں۔

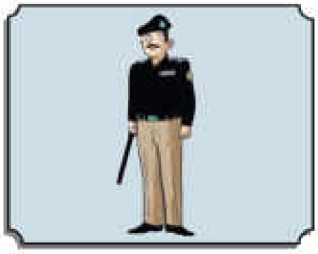

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

پڑھنا

۳۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

حامد اپنے بھائی عامر کے کمرے میں آیا تو اُس کے کمرے کی حالت دیکھ کر بولا: ''اوہ خُدایا! اِتنی بے ترتیبی۔'' کمرے کی تمام چیزیں بِکھری ہوئی تھیں۔ ٹیلی ویژن چل رہا تھا اور غُسل خانے میں پانی کا نَل بھی کُھلا تھا۔ حامد نے پہلے ٹیلی ویژن اور پھر نَل بند کیا تاکہ بجلی اور پانی ضائع نہ ہوں۔ چیخ سُن کر حامد کمرے سے دوڑ کر باہر آیا تو اُس نے دیکھا کہ

عامر زمین پر گرا پڑا ہے اور رو رہا ہے۔ وہ دراصل کیلے کے چھلکے سے پھسل کر گر گیا تھا۔ ابّو جان اُسے جلدی سے اُٹھا کر ہسپتال لے کر گئے۔ ڈاکٹر نے اُس کی ٹانگ پر پٹّی کی اور اُسے ایک ہفتے کے لیے کھیلنے سے منع کر دیا۔ عامر نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ صفائی کا خاص خیال رکھے گا۔

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال اور فعل مُستقبل میں تبدیل کریں۔

سہیل بازار گیا تھا۔ | ثاقب نے کھانا کھایا تھا۔ | کل تیز آندھی آئی تھی۔

بِلّی نے دُودھ پیا تھا۔ | رضا نے سائیکل چلائی تھی۔

۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔ ان میں سے اِسم معرفہ اور اسم نکرہ تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

فیصل مسجد | لڑکا | درّۂ خیبر | کُرسی

گاؤں | کراچی | کتاب | قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

اِسم معرفہ	اِسم نکرہ

لکھنا

۶۔ اپنے یادگار تہوار کا حال پانچ جملوں میں لکھیں۔

۷۔ آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے اور اُس کے کھیلنے کا کیا طریقۂ کار ہے؟ سات جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۰

جِس کا خواب تھا دِل کَش

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- توجہ سے سُن کر اپنے ردِّعمل اور خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اِکیس تا تیس گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں کی شناخت کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِّعمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- مصوّرِ پاکستان کن کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
- اگر آپ کو علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی نظم یاد ہو تو اس کے دو شعر سنائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کا تصوّر سب سے پہلے ۱۹۳۰ء میں خطبہ الٰہ آباد میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے پیش کیا تھا۔

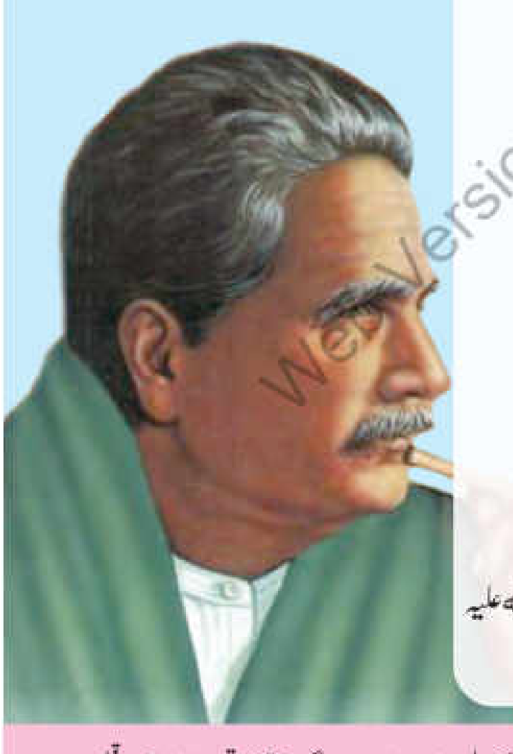

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

جِس کا خواب تھا دِل کَش

تَلَفُّظ سیکھیں

عَجیب	فاضِل	مُصَوِّر	قِیادَت	جِدّ وجُہد	قَبل

رات کا نہ جانے کون سا وقت تھا، جب سیالکوٹ میں اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے شیخ نُور مُحمد نے ایک عَجیب وغریب خواب دیکھا۔ اُنھوں نے دیکھا کہ ایک میدان میں بہت سے لوگ جمع ہیں۔ ایک سفید کبوتر ہوا میں چکّر لگا رہا ہے۔ لوگ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر اُسے پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کبوتر کبھی نیچے آتا اور کبھی واپس آسمان کی طرف اُڑ جاتا۔ اچانک وہ کبوتر نیچے آیا اور شیخ نُور مُحمّد کی گود میں گر گیا۔ وہ کئی روز تک اِس خواب پر غور کرتے رہے۔ آخر وہ اِس نتیجے پر پہنچے کہ اُن کے ہاں ایک بچّہ پیدا ہوگا، جو بڑا ہو کر اسلام کی خدمت کرے گا۔

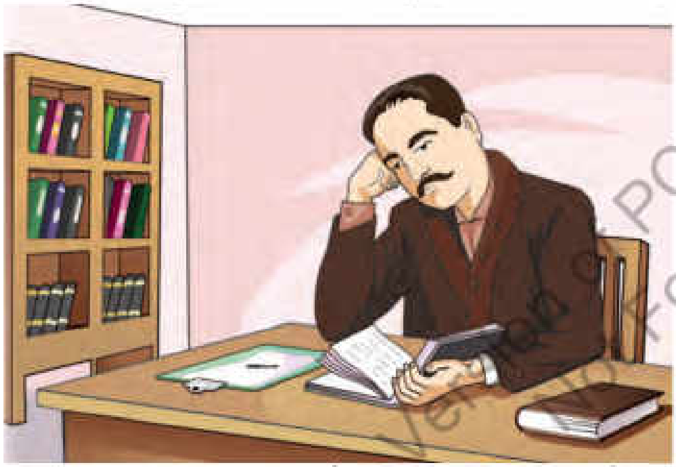

آخر ۹/ نومبر ۱۸۷۷ء کو اللہ تعالیٰ نے اُنھیں ایک خُوب صُورت بیٹے سے نوازا، جس کا نام اُنھوں نے مُحمد اقبال رکھا۔ مُحمد اقبال نے اپنے والد کا خواب سچ کر دکھایا اور وُہ تاریخ میں ''مُفکّرِ پاکستان'' اور ''مصوّرِ پاکستان'' کے نام سے مشہور ہوئے۔

آپ نے اِبتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ جہاں آپ کو مولوی سیّد میر حسن جیسے فاضِل اُستاد ملے، جنھوں نے آپ میں عِلم کی سچّی مَحبّت پیدا کی۔ ایف۔اے کا اِمتحان سیالکوٹ سے پاس کرنے کے بعد آپ لاہور تشریف لے آئے اور گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں سے آپ نے بی۔اے اور ایم۔اے کے امتحان اعزازی نمبروں سے پاس کیے۔

۱۹۰۵ء میں علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ تشریف لے گئے۔ ۱۹۰۸ء میں وطن واپس آ کر آپ نے وکالت شروع کر دی اور سیاست میں بھی حصّہ لیا۔ اُس وقت ہِندوستان پر انگریزوں کی حکُومت تھی۔ آپ چاہتے تھے کہ مُسلمانوں کے پاس ایک الگ وطن ہو، جہاں وہ آزاد قوم کی طرح زِندگی بسر کر سکیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔اس کے نتیجے میں ہمارے بزُرگوں نے قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں الگ وطن حاصل کرنے کے لیے جِدّو جُہد شروع کر دی۔ آخر کار ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء کو وہ آزاد وطن حاصل کرنے میں کام یاب ہو گئے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچّوں کے لیے کون کون سی نظمیں لکھیں؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کن دو زبانوں میں شاعری کی؟

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ اُنھوں نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ آپ نے بڑوں کے ساتھ ساتھ بچّوں کے لیے بھی نظمیں لکھیں، جن میں ''ہمدردی، بچّے کی دُعا، پہاڑ اور گلہری، گائے اور بکری'' وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

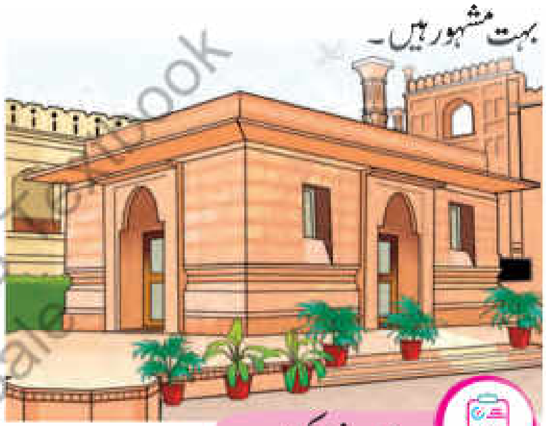

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ جب تک زندہ رہے مُسلمانوں کی ترقّی کے لیے کوشش کرتے رہے۔ پاکستان بننے سے ۹ سال قبل ۲۱/ اپریل ۱۹۳۸ء کو آپ وفات پا گئے۔ آپ کا مزار بادشاہی مَسجِد لاہور کے مرکزی دروازے کے باہر ہے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو تحریکِ پاکستان میں علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو مُفکّرِ پاکستان، مصوّرِ پاکستان اور شاعرِ مشرق کیوں کہا جاتا ہے۔

ہم نے سیکھا

- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے مُسلمانوں کے لیے الگ وطن کا تصور پیش کیا۔
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے ہندوستان کے مُسلمانوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔
- اُنھوں نے بڑوں کے ساتھ ساتھ بچّوں کے لیے بھی کئی مشہور نظمیں لکھیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَبل	پہلے	جَذبہ	شوق، جوش
جِدّو جُہد	کوشش	فاضل	عالم
مُفکّر	بہت غور و فکر کرنے والا، سوچنے والا	قِیادت	راہ نُمائی

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ پیدا ہوئے:

ا	ب	ج
۱۱/ستمبر ۱۹۴۸ء کو	۹/نومبر ۱۸۷۷ء کو	۹/نومبر ۱۸۷۸ء کو

- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ کے اُستادِ محترم کا نام تھا:

ا	ب	ج
شیخ نُور محمد	مولوی سید میر حسن	جاوید اقبال

- آزادی سے پہلے ہِندوستان پر حکومت تھی:

ا	ب	ج
انگریزوں کی	ہندوؤں کی	سِکھوں کی

- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

ا	ب	ج
کراچی سے	لاہور سے	سیالکوٹ سے

- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے وفات پائی:

ا	ب	ج
۲۰/اپریل ۱۹۳۸ء کو	۲۱/اپریل ۱۹۳۸ء کو	۲۱/اپریل ۱۹۳۷ء کو

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ کو "مفکّرِ پاکستان" بھی کہا جاتا ہے۔ ☐
- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے بی۔اے اور ایم۔اے کے امتحان کراچی سے پاس کیے۔ ☐
- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ ☐
- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ ☐
- علّامہ مُحمّد اقبال رحمتہ اللہ علیہ ۱۹۰۴ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ تشریف لے گئے۔ ☐

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سُنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شیخ نُور محمد کون تھے اور انھوں نے کیا خواب دیکھا تھا؟

(ب) علّامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے کیا کام کیا؟

(ج) علّامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کیوں چاہتے تھے کہ مُسلمان آزاد وطن حاصل کریں؟

(د) علّامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا مزار کہاں واقع ہے؟

(ہ) آپ بڑے ہو کر اپنے وطن کی خدمت کیسے کرنا چاہیں گے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے ایک تا بیس گنتی سنیں۔ بعدازاں ہندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کروا کر ان کے گرد دائرہ لگوائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھوائیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ علّامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ہوتے اور آپ کو اُن سے ملاقات کرنے کا موقع ملتا تو آپ اُن سے کیا کیا باتیں کرتے؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے ہِندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

- ۲۸ ....
- ۲۴ ....
- ۲۹ ....
- ۲۵ ....
- ۲۷ ....
- ۲۲ ....

ب	ا	ء	ی	س	ل	ی
چ	ل	ت	ا	ء	ی	س
و	ت	ی	س	م	ا	ت
ب	ا	ٹھ	ا	ء	ی	س
ی	پ	چ	چ	ی	س	س
س	ا	ن	ت	ی	س	ت

قواعد سیکھیں

اِستفہامیہ (سوالیہ) اور اِقراری (اثباتی) جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

کالم: الف	کالم: ب
کیا علامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے؟	جی ہاں! علامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔
کیا قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے؟	جی ہاں! قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کالم: الف میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جا رہا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، ''استفہامیہ جملے'' کہلاتے ہیں۔ اِن جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی لگاتے ہیں۔

کالم: ب میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اِقرار کیا جائے، ''اِقراری جملے'' کہلاتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستفہامیہ اور اقراری جملے تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- جی ہاں! آزادی سے پہلے ہِندوستان پر انگریزوں کی حکُومت تھی۔
- کیا سارہ نے کھانا کھالیا؟
- کیا ماحول کی صفائی ہمارا فرض ہے؟
- جی ہاں! علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- جی ہاں! ہمیں بجلی، پانی اور گیس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔
- کیا علی پشاور میں رہتا ہے؟
- کیا چھت پر کوئی ہے؟
- جی ہاں! میں بازار جاؤں گا۔

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۸۔ شملہ مرچ میں دیے ہوئے الفاظ کے مُترادف سیب میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد الفاظ والی اشکال بنائیں۔

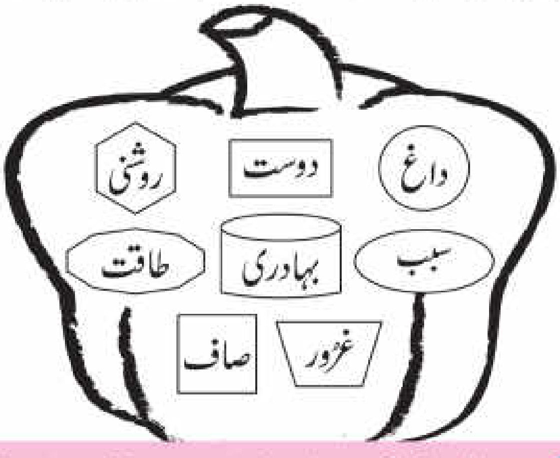

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو پہلے استفہامیہ اور اقراری جملوں کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا کر انھیں مختلف سادہ جملے بتائیں۔ ایک گروہ ان جملوں کو استفہامیہ اور دوسرا گروہ انھیں اقراری جملوں میں تبدیل کر کے جماعت کے سامنے سنائے۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مترادف الفاظ کی تعریف پوچھیں اور انھیں چند مثالیں بتانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مَحبّت، امن اور محنت کا دَرس دیا۔ آپ کا پسندِیدہ پرندہ شاہین تھا۔ شاہین کو پرندوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ آپ کی خواہش تھی کہ قوم کا ہر بچّہ شاہین بنے۔ محنت سے پڑھے، آگے بڑھے اور اپنے مُلک کا نام پُوری دُنیا میں روشن کرے۔

سوالات

- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری سے کیا پیغام دیا؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پسندِیدہ پرندہ کون سا تھا؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کیا خواہش تھی؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بُوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں اور اس شخصیت کے بارے میں دس جملے لکھیں۔

قومی شاعر	۹ر نومبر ۱۸۷۷ء	عظیم راہ نُما
مُصوّرِ پاکستان	بادشاہی مسجد	شاہین

آؤ کریں کام

۱۱۔ علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق معلُومات حاصل کر کے سوالات بنائیں اور اُن کی مدد سے ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ان کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ سوالات بھی پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۰ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد کریں۔ یومِ اقبالؒ کے موقع پر سکول میں تقریب کا اہتمام کریں۔ "مصورِ پاکستان" کے موضوع پر بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تقریب دیکھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں کہ انھیں اس کا کون سا حصہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۱

چار انوکھے دوست

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔
- اِسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات، سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- اِستعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مُستقبل) کو پہچان سکیں۔
- پہیلیاں سُننے، سُنانے اور بُوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- کہانیاں پڑھ / سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔
- موسمِ گرما کے چار پھلوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- بُنیادی طور پر چار موسم ہیں۔ انھی موسموں کے درمیان میں چند ہفتے ایسے بھی آتے ہیں، جن میں خُوب بارشیں ہوتی ہیں۔ اسے ''موسمِ برسات'' کہتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

چار انوکھے دوست

تلفّظ سیکھیں

مَشرُوبات	رَنجیدہ	کارَستانی	خُوش دِلی	رِضا مَندی
مُنتَظِر	حامِل	سَماں	شِیشَم	لُطف اَندوز

چار دوست آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ باغ میں موجود بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُن کی گُفت گو پر کان دھرے۔

ارے یہ کیا! یہ تو چاروں موسم تھے، جو نہ جانے کس بات پر آپس میں جھگڑا کر رہے تھے۔

بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں اپنے پاس بُلایا اور جھگڑے کی وجہ پُوچھی۔ موسمِ گرما نے خفگی سے کہا: ''ہم آپ کو کیوں بتائیں؟ آپ پر تو آج کل خُوب رنگ روپ آیا ہوا ہے اور یہ ساری کارستانی موسمِ بہار کی ہے۔ اِس لیے آپ اس کے حق میں فیصلہ سنائیں گے۔'' ''ارے بھئی! کیسی باتیں کرتے ہو؟ آپ چاروں تو میرے بہترین دوست ہیں۔'' بوڑھے شِیشَم کے درخت نے خُوش دِلی سے جواب دیا۔ ''ہم اِس بات پر جھگڑ رہے ہیں کہ ہم میں سے زیادہ اہم کون ہے۔ میں نے کہا بھی ہے کہ میں زیادہ اہمیّت کا حامل ہوں کیوں کہ بچّہ، بُوڑھا، جوان ہر کوئی میرا دیوانہ ہے مگر یہ تینوں ماننے کو تیار ہی نہیں۔'' موسمِ بہار نے فخر سے کہا۔ اِس بات پر چاروں موسموں میں پھر سے بَحث شروع ہو گئی۔ بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں خاموش کروایا اور بولا: ''اِس مسئلے کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ چاروں باری باری مجھے اپنے بارے میں بتائیں۔ میں پھر فیصلہ کروں گا کہ اہم کون ہے؟'' یہ بات سُن کر چاروں موسموں نے رِضا مندی ظاہر کی۔

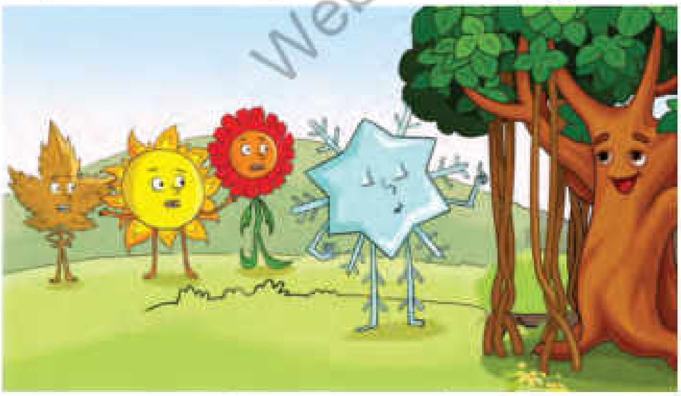

سب سے پہلے موسمِ سرما آگے بڑھا اور فخر سے بولا: ''میں لوگوں کا پسندیدہ موسم ہوں اور کیوں نہ ہوں، میرے آتے ہی موسم سرد ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں اور برف باری ہوتی ہے۔ لوگ گرم کپڑے پہنتے اور خُشک میوہ جات سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔'' موسمِ سرما کی بات سُن کر موسمِ گرما نے ناک چڑھائی اور پھر بولا: ''جناب! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں، میرے آنے سے فصلیں پکتی ہیں۔ پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے اور دریاؤں میں پانی آتا ہے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

جو آب پاشی کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے۔ لوگ مزے دار پھلوں سے لُطف اندوز ہوتے ہیں اور ٹھنڈے مَشرُوبات کا استعمال کرتے ہیں۔'' یہ بات سُن کر موسمِ بہار تڑپ کر بولا: ''ارے بھئی! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں۔ لوگ بے چینی سے میرے مُنتَظِر ہوتے ہیں، تو کیوں نہ ہوں؟ میرے آتے ہی ہر طرف رنگ رنگ کے پھُول جو کھِلتے ہیں۔ درختوں پر نئے پتّے آتے ہیں اور اُن پر پرندے آ کر چہچہاتے ہیں۔''

موسمِ بہار کی بات سُن کر شِیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجّہ ہوتے ہوئے بولا: ''پیارے دوست! کیا آپ اپنی شان میں کچھ نہیں کہیں گے؟'' اِس سے پہلے کہ خزاں جواب دیتا، موسمِ بہار کہنے لگا: ''یہ بے چارہ کیا بتائے گا۔'' موسمِ بہار کی بات سُن کہ موسمِ خزاں رَنجیدَہ ہو گیا اور کہا کہ اسے کوئی پسند نہیں کرتا کیوں کہ اس کے آتے ہی درختوں کے پتّے جَھڑ جاتے ہیں۔ پھُول بھی سُوکھ جاتے ہیں اور ہر طرف ویرانی کا سَماں ہوتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- چاروں موسم آپس میں کیوں جھگڑ رہے تھے؟
- موسمِ بہار میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

موسم اپنی اپنی اہمیّت بتا چکے تو شِیشَم کا درخت بولا: ''آپ سب کی باتیں سُن کر میں اِس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ آپ لوگوں کا جھگڑا بلاوجہ ہے کیوں کہ موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اگر سارا سال ایک ہی طرح کا موسم رہے تو لوگ اُکتا جائیں۔ مُختلف موسموں کے پھَل نہ چکھ پائیں۔ گرمی ہو یا سردی، بہار ہو یا خزاں سب موسم انسان کے لیے مُفید ہیں۔''

یہ کہہ کر شِیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجّہ ہوا اور بولا: ''آپ بھی غیر اہم نہیں ہیں کیوں کہ اگر آپ نہ ہوں تو درختوں کے پرانے پتّے کیسے جھڑیں؟ پرانے پتّے جھڑیں گے تبھی نئے پتّے آئیں گے نا!'' یہ بات سُن کر موسمِ خزاں خوش ہو گیا۔

سب موسموں کی سمجھ میں بات آ گئی تھی۔ وہ سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے خُوشی سے بولے: ''ہم سب اہم ہیں۔''

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے کار اور بے فائدہ نہیں ہے۔
- بُنیادی طور پر چار موسم ہوتے ہیں: موسمِ سرما، موسمِ گرما، موسمِ بہار اور موسمِ خزاں۔
- چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

سبق کی خواندگی نمونے کے طور پر درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے، نیز بچوں کو بات چیت کے آداب کے بارے میں بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حامل	رکھنے والا، اُٹھانے والا	بے چینی	بے آرامی
بَحث	جھگڑا	خفگی	ناراضی
سماں	نظّارہ	رَنجیدہ	دُکھی
لُطف	مزا	مُفید	فائدہ دینے والا
کارستانی	چالاکی، ہوشیاری	اُکتانا	جی بھر جانا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- بوڑھے شیشم کے درخت نے چاروں موسموں سے جھگڑے کی وجہ پوچھی۔ — درست / غلط
- چاروں موسم میدان میں کھڑے جھگڑ رہے تھے۔ — درست / غلط
- موسمِ گرما میں لوگ خُشک میوہ جات کا استعمال کرتے ہیں۔ — درست / غلط
- موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ — درست / غلط
- موسمِ سرما میں پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے۔ — درست / غلط

۳۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: الف	کالم: ب
درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں۔	موسمِ بہار میں
ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کیا جاتا ہے۔	موسمِ سرما میں
رنگ رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔	موسمِ گرما میں
لوگ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔	موسمِ خزاں میں

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کے لیے کہیں۔

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق "چار انوکھے دوست" کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) موسمِ سرما نے اپنی اہمیت کیسے بتائی؟

(ب) موسمِ گرما کے دو فائدے بتائیں۔

(ج) اگر موسم ہمیشہ ایک جیسا رہے تو کیا ہو گا؟

(د) درختوں کے پتّے کس موسم میں جھڑتے ہیں؟

(ہ) اگر آپ شِیشَم کے بُوڑھے درخت کی جگہ ہوتے تو کیا فیصلہ کرتے اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ درخت ہوتے تو آپ کس طرح سے لوگوں کے کام آتے؟

۶۔ دی ہوئی پہیلیاں سنیں اور بُوجھیں۔

پردے میں وہ چُھپ کر آیا
رُخ سے جب پردے کو ہٹایا
مُنھ سے تو وہ کچھ نہ بولا
لکھی ہوئی ہر بات کو کھولا

دیکھی ہم نے رات کی رانی
آنکھ سے اُس کے ٹپکے پانی

لوگوں سے باتیں کروائے
باتوں پہ خرچہ آ جائے

اشارات:

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسم، اسم صفت اور فعل کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اسم" کہتے ہیں۔ وہ اسم جو کسی کی خوبی یا خامی کو ظاہر کرے "اسم صفت" کہلاتا ہے۔ اسی طرح سے کسی کام کا کرنا یا ہونا "فعل" کہلاتا ہے۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں، انھیں مل کر چند اسمائی، فعلی اور صفاتی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے موضوع سے متعلق چند جملے لکھنے اور کمرہ جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی پہیلیاں بچوں کو سنائیں اور انھیں بوجھنے کے لیے کہیں۔ نیز بچوں کو مل کر پہیلیاں بنانے اور ایک دوسرے سے پوچھنے کا کہیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کا درست املا لکھیں اور اعراب لگا کر درست تلفُّظ ادا کریں۔

کطار	تریقہ	جصتجو	رھمت	اعزاض
----------	----------	----------	----------	----------

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے جملوں کی نشان دہی کریں کہ کون سا جملہ فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ نشان دہی کے بعد متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔

جملے	فعل ماضی	فعل حال	فعل مُستقبل
چاروں موسم آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	☐	☐	☐
موسمِ گرما میں لُو چلتی ہے۔	☐	☐	☐
احمد نے کھانا کھایا۔	☐	☐	☐
موسمِ بہار میں پھُول کھِلیں گے۔	☐	☐	☐
موسمِ خزاں میں درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں۔	☐	☐	☐
موسمِ سرما میں خُشک میوہ جات کھائے جائیں گے۔	☐	☐	☐

حروفِ استعجاب دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- **سُبحانَ اللہ**! کیا موسم ہے۔
- **اَرے**! کتنا خُوب صُورت پرندہ ہے۔

اوپر جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "سُبحانَ اللہ" اور "اَرے" "حروفِ استعجاب" کہلاتے ہیں۔ حروفِ استعجاب وہ کلمات ہوتے ہیں، جو کسی چیز کو دیکھ کر تعجب یا حیرت کے اِظہار کے لیے بولے جاتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے غلط املا تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی ادائی کروائیں۔ بچوں سے درست الفاظ لکھوا کر ان پر اعراب لگوا کر درست تلفظ کی ادائی کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کی تعریف پوچھیں اور دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۹۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروفِ استعجاب چُن کر کاپی میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

اوہو | تک | اللہ اکبر | یعنی | آہا

اُف | کب | یااللہ | میں | واہ رے | تاکہ

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

آؤ! کریں موسم کی بات
سردی ، گرمی اور برسات

جب سردی کا موسم آئے
سُورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے

گرمی آئے تو جائے جان
لُو سے ہو دُنیا ہلکان

پھر جب آ جائے برسات
بارش برسے دِن اور رات

(سرشار صدیقی)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سوالات

- نظم میں کتنے موسموں کا ذکر آیا ہے اور اُن کے کیا نام ہیں؟
- سردی میں کیا ٹھنڈا پڑ جاتا ہے؟
- برسات میں دِن اور رات کیا ہوتا ہے؟
- گرمی میں دُنیا کس وجہ سے ہلکان ہوتی ہے؟

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو حروفِ استعجاب کا مفہوم بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر انھیں دو دو حروفِ استعجاب دیں اور انھیں ان کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے بنانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ سے ان کے بنائے ہوئے جملے سنیں اور اصلاح کریں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی نظم بچوں سے درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالات کے جوابات بھی پوچھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ نیچے دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور پہچانیں کہ یہ کس موسم کی ہے؟ بعد ازاں اس موسم سے متعلق دس جملے لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آؤ کریں کام

۱۲۔ گروہی صُورت میں کام کرتے ہوئے دو چارٹ تیّار کریں۔ ایک چارٹ پر موسمِ گرما کا منظر، موسمِ گرما کے لِباس، مَشرُوبات، سبزیاں اور پھل بنائیں۔ اسی طرح سے موسمِ سرما کا چارٹ تیار کریں۔

۱۳۔ ویب سائٹ www.ibtada.com کی مدد سے کوئی اخلاقی یا مزاحیہ کہانی پڑھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ اور ۱۲ میں دی ہوئی تصویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کو موسم برسات کے بارے میں بتائیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو موسم گرما اور دوسرے کو موسم سرما تفویض کر دیں۔ دونوں گروہوں کو ایک ایک چارٹ اور رنگ دار پنسلیں فراہم کریں۔ بچوں کو چارٹ پر متعلقہ موسموں کا منظر بنانے اور اس موسم میں پہنے جانے والے لباس، مشروبات، اس موسم کی سبزیوں اور پھلوں کی تصاویر بنا کر ان کے نام لکھنے اور ان میں رنگ بھرنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرنے کے لیے کہیں۔

سبق ۱۲

ہم ایک ہیں

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- مِل جُل کر رہنا کیسی عادت ہے؟
- مِل جُل کر رہنے کے دو فائدے بتائیں۔

حضور پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مکّہ مکرمہ میں اِسلام کی دعوت کا آغاز کیا۔ کچھ عرصے کے بعد آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے مکّہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منوّرہ آ گئے۔ اِسے 'ہجرتِ مدینہ' کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے مدینہ منوّرہ کی طرف ہجرت کی انھیں "مہاجر" کہا جاتا ہے۔ جو مسلمان مدینہ منوّرہ میں رہتے تھے وہ "انصار" کہلائے۔

ہجرت کے بعد ایک دن حضور پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مہاجرین اور اَنصار کو اکٹھا کیا اور فرمایا: "اللہ کی خاطر آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔" یہ کہ کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ایک ایک مہاجر صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ ایک ایک اَنصار صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ آپ ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ مہاجرین اپنا سب کچھ مکّہ مکرمہ میں چھوڑ کر آئے تھے۔ اس موقع پر اَنصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کا سگے بھائیوں کی طرح خیال رکھا۔ ہر اَنصاری اپنے مہاجر بھائی کو ساتھ لے کر گیا اور اپنے گھر کا آدھا سامان اُسے دے دیا۔ حتیٰ کہ کھیت اور کاروبار میں بھی اسے شریک کیا۔ غرض مدینہ شہر بھائی چارے کا عملی نمونہ بن گیا۔

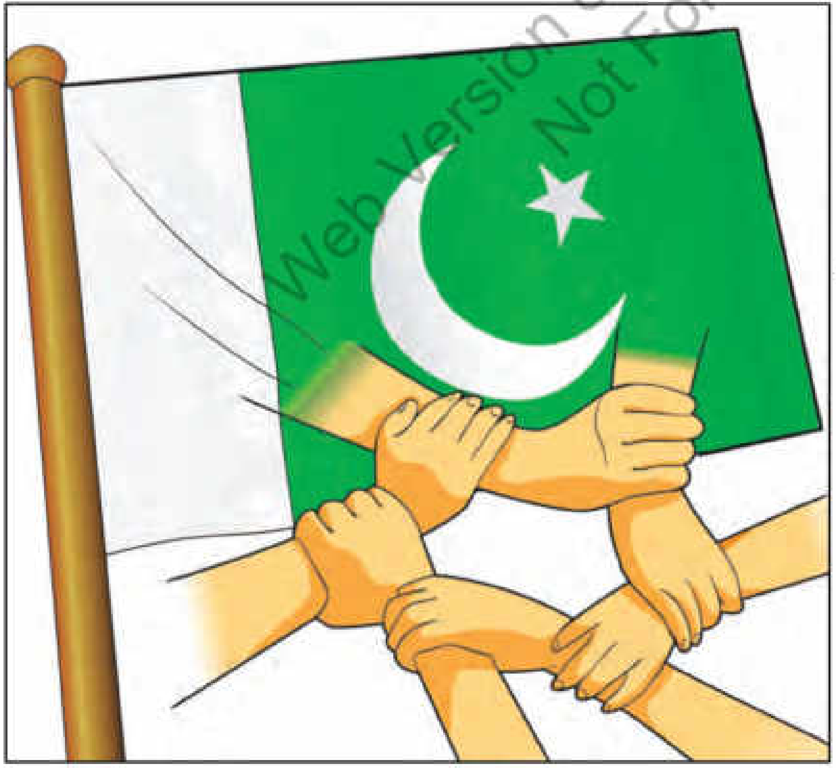

سوچنے کی بات یہ ہے کہ مہاجرین مدینہ منوّرہ میں اجنبی تھے۔ اَنصار اور مہاجرین کے درمیان بظاہر کوئی رشتہ نہ تھا۔ اُن کے قبیلے مختلف تھے۔ ان کے درمیان صرف ایک ہی رشتہ تھا: اسلام کا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

رشتہ۔ اِس رشتے نے انھیں بھائی بھائی بنا دیا۔ انصار اور مہاجرین کا یہ رشتہ آنے والے مسلمانوں کے لیے مثال بن گیا۔

بھائی چارے کا ایسا ہی مظاہرہ قیامِ پاکستان کے وقت بھی دیکھنے میں آیا۔ لاکھوں لوگوں نے اپنا گھر بار چھوڑا اور ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ لوگوں نے اپنے مہاجر بھائیوں کی ہر ممکن مدد کی۔ جس کی بدولت وہ جلد ہی اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔ آج بھی مُشکل وقت میں ہر پاکستانی اپنے ہم وطن بھائیوں کی خِدمت میں پیش پیش ہوتا ہے اور اُس کے دُکھ کو اپنا دُکھ سمجھتا ہے۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء میں زلزلے کے موقع پر ہر پاکستانی نے اپنے دُکھی بھائیوں کی بڑھ چڑھ کر مدد کی۔

زخمیوں کی مرہم پٹّی کی۔ بھوکوں کو کھانا کھلایا اور بے سہاروں کو سہارا دیا۔

بھائی چارے کا یہ رِشتہ صرف پاکستانی مُسلمانوں ہی میں نہیں پایا جاتا، بلکہ پُوری دُنیا کے مُسلمان ایک دوسرے کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ اِسی بھائی چارے کا نتیجہ ہے کہ فلسطین کے مُسلمان کو کانٹا چُبھتا ہے تو ہر مُسلمان اُس کی تکلیف کو محسُوس کرتا ہے۔ بھارت کشمیریوں پر ظُلم کرتا ہے تو دُنیا بھر کے مُسلمان اُس کی مذمّت کرتے ہیں۔

اِس وقت اِسلامی مُلکوں کے اِتحاد کے لیے کُچھ تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ مُسلمان اپنے اِختلافات بُھلا کر بھائی چارے کے جذبے کو پروان چڑھائیں۔ آپس میں ہمدردی، بھلائی اور تعاون سے کام لیں تاکہ اُن کا شُمار دُنیا کی ترقّی یافتہ قوموں میں ہو سکے۔

سمجھیں اور بتائیں

- مہاجر کسے کہتے ہیں؟
- انصار کون تھے؟
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انصار اور مہاجرین کو اکٹھا کر کے کیا فرمایا؟
- انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
- اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں پاکستانیوں نے اپنے ہم وطن بھائیوں کی مدد کیسے کی؟
- مسلمان ترقّی یافتہ قوم کیسے بن سکتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۳

پاک وطن ہے پاکِستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سُن کر اُس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کر سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند، ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے گیت پڑھ/سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
- اُردو میں اشعار اور نظمیں سنا سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- مِلّی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر کیوں ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے پرچم پر بنا ہوا باریک چاند جسے ہلال کہتے ہیں، ترقّی کی اور پانچ کونوں والا ستارہ روشنی کی علامت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

تلفّظ سیکھیں

پاک وطن ہے پاکِستان

فَضائیں	گُلشَن	اَمْن	ہِمّت	پَربَت	نِرالا

پاک وطن ہے پاکِستان
پھولوں اور کلیوں کا جہان

پاک ہیں اس گُلشَن کی فضائیں
پاک ہے مٹّی پاک ہوائیں
پاک ہے پانی، پاک گھٹائیں

پاک ہے پَربَت اور میدان
پاک وطن ہے پاکِستان

پاک ہے یہ ہرِیالا جھنڈا
چاند سِتارے والا جھنڈا
اُونچا اور نِرالا جھنڈا

اَمْن اور آزادی کا نِشان
پاک وطن ہے پاکِستان

ہم سب ہیں اِس کے رکھوالے
غیرت والے ہِمّت والے
سب آزادی کے مَتوالے

آزادی ہے ہماری جان
پاک وطن ہے پاکِستان

(سیّد نظر زیدی)

ٹھہریں اور بتائیں

- اس نظم میں کون سا مصرع بار بار آیا ہے؟
- اَمْن اور آزادی کا نشان کسے کہا گیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

ہم نے سیکھا

- ہمارے وطن کے مناظر بہت خُوب صُورت ہیں۔
- ہمارے وطن کا جھنڈا امن اور آزادی کی علامت ہے۔
- ہم وطن کی خاطر ہر قسم کی قُربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پَربَت	پہاڑ	رکھوالے	محافظ، نگرانی کرنے والے
گُلشَن	باغ	گھٹائیں	گہرے بادَل
آزادی کے مَتوالے	آزادی کے جذبے سے سرشار	نِرالا	انوکھا، مُنفرد
ہریالا	سَرسَبز و شاداب	غیرت	شرم

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ خالی جگہ میں چھوڑے ہوئے مصرعے لکھ کر اشعار مکمل کریں۔

- چاند سِتارے والا جھنڈا ________
- ________ پھُولوں اور کلیوں کا جہان
- پاک ہے مٹّی ، پاک ہوائیں ________
- ________ غیرت والے ہِمّت والے
- امن اور آزادی کا نِشان ________

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں اوپر دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں ایک پیراگراف لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تا کہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

پاک ہے پَربت اور:	میدان ☐	کھلیان ☐
سب آزادی کے:	شوقین ☐	مَتوالے ☐
آزادی ہے ہماری:	جان ☐	شان ☐
پاک ہیں اِس گُلشن کی:	فضائیں ☐	ہوائیں ☐
پاک ہے یہ ہرِیالا:	جھنڈا ☐	پرچم ☐

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم کے مطابق "گُلشن" سے کیا مراد ہے؟

(ب) پاکستان کے لوگ کیسے ہیں؟

(ج) نظم میں سے اپنی پسند کا بند لکھیں۔

(د) دوسرے بند میں پاکستانی جھنڈے کی کون کون سی خُوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

(ہ) وطن سے مَحبّت کیوں ضروری ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ پاکستان کے چاروں صُوبوں، گِلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے علاقائی لباس پہنیں اور مُتعلقہ علاقے کے بارے میں بنیادی معلُومات کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

۶۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

براے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی پوچھیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے چھے گروہ بنادیں اور ہر گروہ کو ایک ایک صوبہ یا علاقہ تفویض کر دیں۔ ہر گروہ کو متعلقہ صوبے یا علاقے سے متعلق معلومات انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کرنے اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کے سامنے بتانے کے لیے کہیں۔ اگر طلبہ علاقائی لباس کا انتظام نہ کر سکیں تو انھیں علاقائی لباس کی تصاویر دکھائی جائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنادیں اور انھیں تصاویر کی مدد سے کہانی اپنے الفاظ میں بنانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق بھی بتانے کے لیے کہیں۔ ہر گروہ اپنی بنائی ہوئی کہانی جماعت کے سامنے سنائے، پھر اساتذہ آزادی کے موضوع پر دی ہوئی اس کہانی کا نمونہ خود بھی پیش کریں۔ اشارات براے اساتذہ: ۱۔ عمر کو بلبل رکھنے کا شوق تھا ۲۔ اس نے گھر میں پنجرے میں بلبل رکھا ہوا تھا۔ ۳۔ وہ بلبل کا بہت خیال رکھتا تھا مگر بلبل ہر وقت بہت اداس رہتا تھا۔ ۴۔ ایک دن عمر سکول میں کمرہ جماعت میں سو گیا اور سکول میں چھٹی ہو گئی۔ ۵۔ عمر کی آنکھ شام کو کھلی تو اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر اسے بند دیکھ کر وہ پریشان ہو کر رونے لگا۔ ۶۔ اس کی سمجھ میں آ گیا تھا کہ بلبل کیوں اداس رہتا تھا۔ عمر کے والدین پریشان ہو کر اس کا پتا کرنے کے لیے سکول آئے جب وہ چوکی دار کے ساتھ اس کے کمرہ جماعت میں پہنچے تو عمر اُن سے لپٹ گیا اور رونے لگا۔ گھر واپس آ کر اس نے بلبل کو آزاد کر دیا۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ اپنی کاپی میں لکھیں۔

مثال: ذات — رات — بات

کھولے — چال — کار — گاؤں

قواعد سیکھیں

۸۔ دیا ہوا تحریری خاکہ غور سے پڑھیں اور اس میں دیے ہوئے مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

عائشہ اپنے ________ اور امی کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئی۔ چڑیا گھر میں اُس نے شیر اور ________ دیکھی۔ وہ ________ اور کبوتری کو دیکھ کر بہت خُوش ہوئی۔ وہاں اُس نے ہرن اور ________ کو گھاس چرتے ہوئے دیکھا۔ ________ بھی اُونٹنی کے ساتھ کھڑا تھا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

واحد جمع دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع
اِطّلاع	اِطلاعات
مقام	مقامات

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ کو لفظ ''کھولے'' بتائیں۔ وہ گروہ اس کا پہلا حرف بدل کر نیا لفظ ''بولے'' بنائے گا۔ اس طرح سے پھر دوسرا گروہ لفظ ''بولے'' کا پہلا حرف بدل کر لفظ ''گھولے یا'' ''تولے'' بنائے گا۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ مذکر الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مؤنث بتائے۔

پیچھے دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''ات'' لگا کر اُن کی جمع بنائی گئی ہے۔ بے جان اِسموں کے آخر میں ''ات'' کا اضافہ کر کے اُن کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے: ایجاد سے ایجادات اور خطاب سے خطابات، وغیرہ۔

۹۔ دیا ہوا پیراگراف پڑھیں۔ خط کشیدہ جمع الفاظ کے واحد کاپی میں لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے ہم پر بہت سے اِحسانات ہیں، جن میں سے ایک یہ ہے کہ اُنھوں نے ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ پاکستان بہت خُوب صُورت ملک ہے۔ یہاں بہت خُوب صُورت سیّاحتی مقامات، باغات اور گھنے جنگلات ہیں۔ پاکستان کے اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلّقات ہیں۔ ۱۴ / اگست کے موقع پر پُورے مُلک میں مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کے اہم نکات بتائیں۔

میرا دیس ہے پاکستان
اس پر صدقے، میری جان

میرا دیس ہے پیارا پیارا
دینِ اسلام کا یہ گہوارہ

قائدِ اعظمؒ کا اِحسان
میرا دیس ہے پاکستان

ہم اِس دیس کے ہیں رکھوالے
ہمّت، عزّت، جرأت والے

بچّے، بُوڑھے اور جوان
میرا دیس ہے پاکستان

اپنے دیس کی شان بڑھانا
اِس کا عَلَم اُونچا لہرانا

یہ ہے قائد کا فرمان
میرا دیس ہے پاکستان

(محمد اسحٰق جلال پوری)

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ''ات'' کے تحت واحد الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان کے اہم نکات بھی سنیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے پاکستان کے قومی پرچم کے بارے میں دس مربوط جملے لکھیں۔

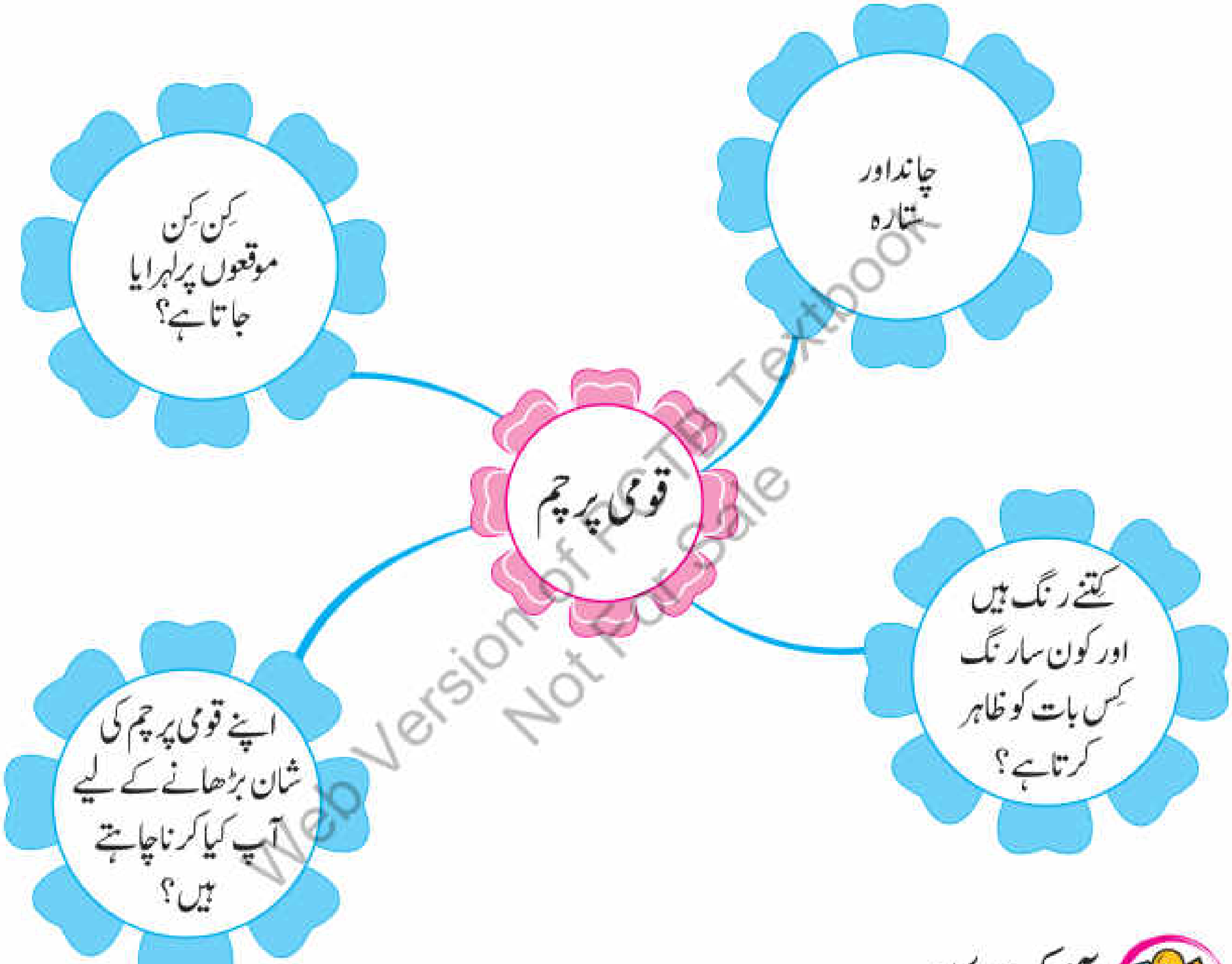

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آؤ کریں کام

۱۲۔ ذرائع ابلاغ کی مدد سے مِلّی نغمہ "چاند میری زمیں، پھول میرا وطن" پڑھیں یا سُنیں۔ اس پر ٹیبلو تیار کریں اور سکول کی اسمبلی میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے معلوماتی خاکہ تختۂ تحریر پر بنا کر اس کی مدد سے بچوں کو قومی پرچم کے بارے میں معلومات دیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

جائزہ: ۳

سُننا/ بولنا

۱۔ دیے ہوئے اشعار غور سے سنیں اور ان میں بتائی ہوئی اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

سچ بولے سچّا کہلائے
وقت پہ سوئے وقت پہ جاگے
ورزش کرنا عادت اُس کی
اُستادوں کا کہنا مانے
پڑھنے کا ہے شوق زیادہ

وہ بچّہ اچھا کہلائے
وقت پہ کھیلے دوڑے بھاگے
سب سے اچھی صحت اُس کی
اُن کی بات کو اچھا جانے
نیک عمل اور نیک ارادہ

۲۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان سے متعلق کہانی بنائیں اور سنائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی کہانی دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعدازاں سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک لُومڑی ادھر اُدھر گھُومتی پھر رہی تھی۔ اچانک اُس کی نظر ایک بچّے پر پڑی، جو رو رہا تھا۔ لُومڑی اُس کے پاس گئی اور پُوچھا: "پیارے دوست! کیا ہوا؟ تم کیوں رو رہے ہو؟ " بچّے نے لُومڑی کو بتایا: "میری بھیڑ کہیں کھوگئی ہے۔ میں نے ہر جگہ تلاش کیا ہے مگر وہ کہیں نہیں ملی۔" لُومڑی نے اُسے تسلّی دی اور کہا کہ پریشان مت ہو، مَیں بھیڑ تلاش کرنے میں تُمھاری مدد کرتی ہُوں۔ لُومڑی بچّے کو ساتھ لیے اِدھر اُدھر بھیڑ کو تلاش کرتی ہوئی آگے بڑھی تو اُسے ایک کھیت میں بھیڑ نظر آ گئی۔ "وہ رہی میری بھیڑ!" بچّہ بھیڑ کو دیکھ کر چِلّایا۔ بچّے نے مدد کرنے کے لیے لُومڑی کا شکریہ ادا کیا۔

سوالات

(الف) بچّہ کیوں رو رہا تھا؟

(ب) لومڑی نے بچّے سے کیا کہا؟

(ج) بھیڑ کہاں سے ملی؟

(د) اِس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے جملوں کو اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں میں تبدیل کریں۔

جملے	اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے
احمد نے خط لکھا تھا۔		
سارہ نے کتاب پڑھی تھی۔		
دھوبی نے کپڑے دھوئے تھے۔		
اُستاد نے بچّوں کو شاباش دی۔		

۵۔ خط کشیدہ الفاظ کے مؤنث لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہاتھی سُونڈ ہلا رہا تھا، جب کہ ______ خاموش کھڑی تھی۔
- بکرا اور ______ گھاس کھا رہے تھے۔
- بندر اِدھر اُدھر اُچھل رہا تھا اور ______ کیلے کھا رہی تھی۔
- ہم نے چڑیا گھر میں مور اور ______ دیکھے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۶۔ مناسب حروفِ استعجاب کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- ________ تیرے کیا کہنے۔
- ________ یہ مَیں نے کیا کر دیا۔
- ________ کتنے خُوب صُورت پھُول ہیں۔
- ________ کیا لذیذ بریانی ہے۔

۷۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف اور مُتضاد چُن کر مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جُھوٹا، کاہل، سُکھ، سچّا، چُست، رنج، اندھیرا، آسان، روشنی، مُشکل

الفاظ	مترادف	متضاد
دُکھ		
دُشوار		
سُست		
صادق		
اُجالا		

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لِکھنا ۸۔ دیے ہوئے ہندسوں کے سامنے لفظی گنتی لکھیں۔

۲۲: ________	۲۸: ________	۳۰: ________
۲۳: ________	۲۶: ________	۲۹: ________

۹۔ اپنے سکول میں سپورٹس ڈے منعقد کرنے کے لیے پرنسپل صاحب کے نام درخواست لکھیں۔

سبق ۱۴

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- روزمرّہ گفت گو میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔
- عبارت پڑھ کر (بلند خوانی / خاموش مطالعہ کر کے) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیرالاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اِستفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔
- روزمرّہ معاملات (گھر، سکول، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
- حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اَزواجِ مطہرات کو اُمّ المومنین یعنی ''مومنوں کی مائیں'' کہا جاتا ہے۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دو عالم میں افضل ترین عورتیں مریم اور خدیجہ ہیں۔'' (صحیح بخاری)

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

تلفظ سیکھیں

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مُعزَّز	تجارَت	سِیرت	مُصیبت	نَبوّت	تَسلّی

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکّہ مکرمہ کی ایک مُعزَّز اور مال دار خاتُون تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت نیک دل اور سخی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سمجھ داری، نیک سِیرت اور اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے لوگ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو "طاہرہ" کہتے تھے۔ طاہرہ کا مطلب ہے: "پاکیزہ خاتُون۔"

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تجارَت کرتی تھیں۔ وہ اپنا مال تاجروں کے ہاتھ دوسرے مُلکوں میں بھیجتی تھیں۔ ایک بار

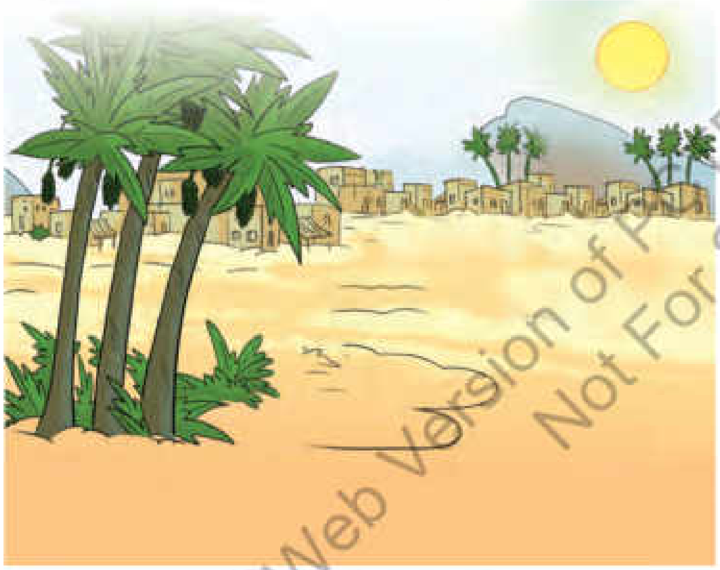

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مال تجارَت کی غرض سے مُلکِ شام لے کر گئے۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غُلام میسرہ بھی اِس سفر میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہَم راہ تھا۔ واپسی پر غُلام نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دیانت اور تجارَت میں ہونے والے مُنافع کے بارے میں حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ سُن کر بہت خوش ہوئیں۔

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت، شخصیت، امانت، دیانت، شرافت اور صداقت سے متاثر ہو کر حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شادی کا پیغام بھجوایا۔ اُس وقت نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عُمر پچیس سال اور حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عُمر چالیس برس تھی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غُلام کا کیا نام تھا؟
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کے وقت نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عُمر مُبارک کیا تھی؟

برائے اساتذہ کرام: نمونے کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی بیوی تھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بچوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سب سے پہلے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے۔

Web Version of PEPRB Textbook Not For Sale

نِکاح کے بعد حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا گھر بار ، مال و دولت سب کُچھ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قُربان کر دیا۔ آپ دن رات نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتیں اور ہر حال میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیتی رہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمیشہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مُفید مشورے دیتی تھیں۔

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چالیس سال کی عُمر میں غارِ حرا میں وحی نازل ہوئی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت گھبرائے ہوئے گھر واپس آئے۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلّی دی اور کہا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ غریبوں اور ضرُورت مَندوں کی مدد کرتے ہیں۔ مہمانوں کی خاطر کرتے ہیں اور رِشتے داروں کا خیال رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو مُصیبت میں نہیں ڈالتا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آئیں۔ عورتوں میں سے سب سے پہلے مُسلمان ہونے کا شَرف حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی کو حاصل ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

جب نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوّت کا اعلان کیا تو مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دُشمن ہو گئے۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اِس کڑے وقت میں بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ نہ چھوڑا۔ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت محبّت تھی۔ اُن کی وفات کے بعد بھی نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذِکر محبّت سے کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے:

”جس وَقت لوگوں نے میرا اِنکار کیا وہ مُجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا اُنھوں نے میری تصدیق کی۔“
(مسند احمد)

حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ”اُمّ المومنین“ ہیں، یعنی ایمان والوں کی ماں۔ اُن پر اللہ تعالیٰ کی بے شُمار رحمتیں ہوں۔ (آمین)

ہم نے سیکھا

- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مال دار اور نیک خاتون تھیں۔
- عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اِسلام قبول کیا۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مُشکلات اور مُصیبتوں کے باوجود ہمیشہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دیا۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلی زوجہ اور اُمّ المومنین ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مال دار	امیر، دولَت مند	غرض	وجہ
ہَم راہ	ساتھ	مُنافع	فائدہ
کڑے	مُشکل	برس	سال

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے نِکاح کے وقت حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر تھی: تیس سال / چالیس سال
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کرتی تھیں: کھیتی باڑی / تجارَت
- عورتوں میں سب سے پہلے اِیمان لائیں: حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا / حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- مکّہ مکرمہ کے لوگ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہتے تھے: طاہرہ / صادقہ
- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی: غارِ ثور میں / غارِ حرا میں

۳۔ سبق کے مطابق خالی جگہ میں درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکّہ مکرمہ کی ایک ______ اور مال دار خاتُون تھیں۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دن رات نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ______ کرتیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بچوں کو ان کا مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔
سوال ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو شادی کا ________ بھجوایا۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اپنا ________ تاجروں کے ہاتھ دوسرے مُلکوں میں بھیجتی تھیں۔
- حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا بہت نیک دِل اور ________ تھیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حضرت مُحمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ، حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کا سامان کون سے مُلک لے کر گئے؟

(ب) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے اُنھیں کن الفاظ میں تسلّی دی؟

(ج) حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا، حضور خاتم النبیین ﷺ کی کن خُوبیوں سے مُتاثر ہوئیں؟

(د) ''اُمّ المومنین'' کا کیا مطلب ہے؟

(ہ) حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

مِل کر کریں بات

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۵۔ دی ہوئی عبارت غور سے سُنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

اِسلامی مُعاشرے میں مَسجِد کو بہت اہمیّت حاصل ہے۔ مَسجِد مُسلمانوں کی عبادت کا مرکز ہے۔ یہاں مُسلمان دن میں پانچ مرتبہ با جماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک ہی صف میں کھڑے ہونے سے اُن میں مُساوات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اِس کے علاوہ بچّے مَسجِد میں قُرآنِ مجید کی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں۔ مَسجِد کے کُچھ آداب ہیں، جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ جیسے:

- مَسجِد میں صاف سُتھرا لباس پہن کر جانا چاہیے۔
- مَسجِد میں شور شرابا نہیں کرنا چاہیے۔
- مَسجِد کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔
- مَسجِد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں اور باہر نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔

سوالات

- اِسلامی معاشرے میں مَسجِد کو کیا اہمیّت حاصل ہے؟
- مَسجِد کے تین آداب بتائیں۔
- بچّے مَسجِد میں کس چیز کی تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

عددی ترتیب دیا ہوا پیرا گراف غور سے پڑھیں۔

عمران کے سکول میں دوڑ کا مُقابلہ ہوا۔ کُل پانچ بچّوں نے مُقابلے میں حصّہ لیا۔ مُقابلہ شروع ہوا تو احمد سب سے آگے تھا، لیکن کچھ ہی دیر میں علی نے اُسے پیچھے چھوڑ دیا اور **پہلے نمبر** پر آ گیا۔ **دُوسرے نمبر** پر ہارون اور **تیسرے نمبر** پر حَسن آیا۔ جیتنے والے بچّوں کو اِنعام دیا گیا۔

اوپر دیے ہوئے پیرا گراف میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ پہلے، دُوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کی ترتیب کو ظاہر کر رہے ہیں، اسے ''عددی ترتیب'' کہتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not For Sale

گنتی	عددی ترتیب		
ایک	پہلا	پہلی	پہلے
دو	دوسرا	دوسری	دوسرے
تین	تیسرا	تیسری	تیسرے
چار	چوتھا	چوتھی	چوتھے
پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں

گنتی	عددی ترتیب		
چھے	چھٹا	چھٹی	چھٹے
سات	ساتواں	ساتویں	ساتویں
آٹھ	آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
نو	نواں	نویں	نویں
دس	دسواں	دسویں	دسویں

٦۔ درست عددی ترتیب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- چِڑیوں میں ______ چِڑیا بڑی ہے۔
- احمد نے ______ غُبارہ پھاڑ دیا۔
- عائشہ دوڑ میں ______ نمبر پر آئی۔

تیسرا	تیسری	تیسرے
آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
پانچواں	پانچویں	پانچویں

- ڈبوں میں ______ ڈبا کُھلا ہے۔
- سارہ ______ جماعت میں پڑھتی ہے۔

نواں	نوِیں	نویں
ساتواں	ساتوِیں	ساتویں

قواعد سیکھیں

۷۔ خط کشیدہ مذکر الفاظ کے مؤنث لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- راجا اور ______ سیر کے لیے گئے۔
- دھوبی اور ______ نے کپڑے دھوئے۔
- خالو اور ______ لاہور آئے۔
- میرے ماموں جان اُستاد اور ______ ڈاکٹر ہیں۔
- چچا اور ______ کل لاہور جائیں گے۔

اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

کالم: الف	کالم: ب	کالم: ج
کیا یہ تُمھاری کتاب ہے؟	جی ہاں! یہ میری کتاب ہے۔	یہ میری کتاب نہیں ہے۔
کیا ہم میچ کھیلیں گے؟	جی ہاں! ہم میچ کھیلیں گے۔	ہم میچ نہیں کھیلیں گے۔

کالم: الف میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی نہ کوئی سوال پوچھا جا رہا ہے۔ اِس لیے یہ "اِستفہامیہ جملے" ہیں۔ کالم: ب میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے، اِس لیے یہ "اِقراری جملے" ہیں۔ جب کہ کالم: ج میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اِنکار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اِنکار کیا جائے، "اِنکاری جملے" کہلاتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو عددی ترتیب کا تصور سمجھائیں۔ کمرہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کی مدد سے اس کی وضاحت کریں۔
سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بچوں سے پوچھیں۔ بعد ازاں جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملے تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

کیا احمد سکول گیا تھا؟	جی ہاں! یہ میری کتاب ہے۔	جی نہیں! دھوبی نے کپڑے نہیں دھوئے تھے۔
جی ہاں! سارہ نے کھانا کھالیا تھا۔	جی نہیں! علی نے فُٹ بال نہیں کھیلا تھا۔	کیا باجی نے کھیر پکائی تھی؟

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے	اِنکاری جملے
________________	________________	________________
________________	________________	________________

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے الفاظ ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

لکڑی	وُضو	مہربان	خِدمت	ٹکڑے	فارِغ
شُکریہ	مُلک	تھکاوٹ	داخِل	عِلم	رواج
عادات	دُھوپ	سَمندر	موسم	فیصلہ	عظیم
چَشمہ	سہیلی	ندی	یقین	وُصول	کہانی
کِنارے	بُھوک	آسمان	فیصلہ	نِشان	جھیل

برائے اساتذۂ کرام

بچے استفہامیہ اور اقراری جملوں کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ ان تصورات کا اعادہ کروانے کے بعد انکاری جملوں کا تصور سمجھائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ استفہامیہ جملے بولے، دوسرا گروہ انھیں اقراری اور تیسرا گروہ انھیں انکاری جملوں میں تبدیل کرے۔

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے کثیر الاستعمال الفاظ ایک منٹ میں بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی پڑھنے کی رفتار کو بہتر بنانا ہے۔

رَحمت	جنگل	عمل	عِلاقہ	نمونہ	باعث
شہرت	آسان	حِفاظت	تعلیم	نصیحت	اِیمان
روشنی	منظر	صادِق	اہمیت	اخبار	بہترین
میدان	تقسیم	پیغام	خالق	کہانی	منزل
خدمت	اِعلان	ترقّی	دُنیا	اِظہار	مہارت

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں دس مربوط جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ گھر اور سکول میں پیش آنے والے مُختلف مسائل کی فہرست بنائیں۔ اُن سے متعلق بات چیت کریں اور اُن کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱۰ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔

بچوں کو رواداری کا مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ تینوں گروہوں کو تین مختلف صورتِ حال دیں۔ جیسے: سب بچے کینٹین پر قطار بنائے باری باری چیزیں خرید رہے ہیں کہ ان کا کوئی ہم جماعت آ کر قطار میں سب سے آگے کھڑا ہو جاتا ہے۔ سب مل کر کرکٹ کھیل رہے ہیں کہ ایک دوست کا ہاتھ لگنے سے دوسرا دوست گر گیا اور دونوں میں جھگڑا شروع ہو گیا۔ ان کا پسندیدہ کھلونا ان کے چھوٹے بھائی سے ٹوٹ گیا۔ بچوں سے کہیں کہ وہ متعلقہ صورتِ حال پر بات چیت کریں اور ان سے متعلق درست حل تجویز کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق ۱۵

وہ کون تھا؟

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کہانی سُن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت زبانی سنا سکیں۔
- اُردو میں لکھی ہوئی کسی بھی عبارت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
- تیس سے چالیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج اور اختتام) کا خیال رکھ کر اظہار کر سکیں۔
- اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مُستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- کسی تقریب یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِّعمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کسی ایک شہید کا نام بتائیں، جسے سب سے بڑا فوجی اعزاز دیا گیا ہو۔
- کیا آپ بڑے ہو کر فوجی بننا چاہتے ہیں؟ وجہ بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ اب تک جتنے شہیدوں کو یہ اعزاز دیا گیا ہے، اُن میں راشد منہاس وہ واحد شہید ہیں، جن کا تعلّق پاک فضائیہ سے ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وہ کون تھا؟

تلفّظ سیکھیں

مُستَعِد	تہیَہ	گُتھَم گُتھّا	تجرِبہ کار	کنٹرول ٹاور	جَسْت	تَربِیَت	دَستہ

یہ ۲۰ر اگست ۱۹۷۱ء کی ایک روشن صُبح تھی۔ پاک فضائیہ کی تَربِیَت حاصل کرنے والے ہوابازوں کا دَستہ اپنی مشقی پرواز کے لیے تیّار تھا۔ اِن میں چمک دار آنکھوں والا ایک ذہین نوجوان بھی شامل تھا۔ یہ اُس نوجوان کی تیسری تنہا پرواز تھی۔ نوجوان نے اپنے طیّارے کا انجن سٹارٹ کیا اور اُسے رَن وے پر چلانا شروع کیا۔

اسی دوران میں رَن وے پر ایک جیپ آ کر رُکی۔ جیپ میں سے اس نوجوان کا اُستاد مطیع الرحمٰن باہر نکلا اور اُس نے نوجوان کو رُکنے کا اِشارہ کیا۔ نوجوان نے سوچا کہ شاید اُس کا اُستاد اُسے کوئی ہِدایت دینا چاہتا ہے۔ اِس لیے اُس نے طیّارہ روک دیا۔ طیّارہ رکتے ہی مطیع الرحمٰن نے ایک جَسْت لگائی اور زبردستی طیّارے میں بیٹھ گیا۔ اُس نے بیٹھتے ہی طیّارے کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے کر اُسے اُڑانا شروع کر دیا۔ نوجوان کی یہ تنہا پرواز تھی اس لیے وہ حیران ہوا کہ اُستاد کیوں طیّارہ چلا رہا ہے۔ جلد ہی اُسے پتا چل گیا کہ طیّارے کا رُخ بھارت کی طرف ہے۔ اُسے یقین ہو گیا کہ اُس کا اُستاد مُلک دُشمن ہے اور وہ طیّارہ اغوا کر کے بھارت لے جانا چاہتا ہے۔ نوجوان نے فوراً کنٹرول ٹاور کو طیّارہ اغوا ہونے کی اطلاع دی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نوجوان نے طیّارہ کیوں روکا؟
- مطیع الرحمٰن کون تھا اور وہ زبردستی طیّارے میں داخل کیوں ہوا؟

مطیع الرحمٰن نے نوجوان کو دوا کے ذریعے سے بے ہوش کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔ اب نوجوان مُستَعِد ہو گیا۔ اُس

برائے اساتذہ کرام: سبق کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو اسلام کی رو سے شہید کے مقام اور مرتبے کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

نے اپنے اُستاد سے طیّارے کا کنٹرول چھیننے کی کوشش شروع کر دی۔ چوں کہ اُس کا مُقابلہ ایک تجربہ کار اور طاقت وَر شخص سے تھا، اِس لیے وہ کام یاب نہ ہو سکا۔ طیّارہ تیزی سے بھارت کی سرحد کی جانب بڑھ رہا تھا۔

نوجوان نے تہیّہ کر لیا کہ وہ طیّارے کو کسی صُورت میں بھی بھارت نہیں جانے دے گا۔ وہ اپنے اُستاد سے گُتھم گُتھا ہو گیا۔ جب اُسے یقین ہو گیا کہ طیّارے پر قابُو پانا اب مُمکن نہیں رہا تو اُس نے طیّارے کا رُخ زمین کی طرف کر دیا۔ طیّارہ پُوری رفتار سے نیچے کی طرف آیا اور زمین سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ نوجوان کون تھا؟ یہ نوجوان راشد منہاس تھے۔ راشد منہاس کراچی میں پیدا ہوئے۔ بی۔ ایس سی کا اِمتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کرنے کے بعد وہ اگست ۱۹۷۱ء میں پائلٹ آفیسر بنے۔ شہادت کے وقت اُن کی عُمر تقریباً بیس سال تھی۔

راشد منہاس نے جس بے مِثال جرأت اور بہادُری کا مُظاہرہ کیا، اس کے صلے میں اُنھیں مُلک کے سب سے بڑے فوجی اعزاز "نشانِ حیدر" سے نوازا گیا۔

ہم نے سیکھا

- راشد منہاس نے وطن کی خاطر جان قُربان کر دی۔
- راشد منہاس کی شہادت نے پاکستانی نوجوانوں کو جرأت، بہادُری اور جان نثاری کا سبق دیا۔
- راشد منہاس کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

برائے اساتذہ کرام: بچّوں کو بتائیں کہ راشد منہاس شہید نے اپنے وطن کے لیے جان قُربان کر دی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے وطن کے لیے کسی قُربانی سے دریغ نہ کریں۔ بچّوں سے کہیں کہ اگر بہادری کا کوئی اور واقعہ انھیں یاد ہو تو کمرہ جماعت میں سنائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِغوا کرنا	کسی کو اُس کی مرضی کے بغیر لے جانا	پاش پاش ہونا	ٹکڑے ٹکڑے ہونا
تہیّہ کرنا	پکّا ارادہ کرنا	جرأت	بہادُری
جَسْت	چھلانگ	دَستہ	فوجی سپاہیوں پرمُشتمل ایک گروہ
صِلہ	بدلہ	مُستعِد	چوکس، تیّار

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

ایک روشن صُبح تھی:	۲۰/ اگست ۱۹۷۱ء کی	۲۱/ اگست ۱۹۷۱ء کی
ذہین نوجوان کی تنہا پرواز تھی:	دُوسری	تیسری
مطیع الرحمٰن نے نوجوان کو اشارہ کیا:	جہاز روکنے کا	جہاز اُڑانے کا
طیّارہ تیزی سے سرحد کی جانب بڑھ رہا تھا:	چین کی	بھارت کی
راشد منہاس کو فوجی اعزاز دیا گیا:	سِتارۂ جرأت	نشانِ حیدر

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- پاک فضائیہ کی تربیت حاصل کرنے والے ہوابازوں کا ________ اپنی مشقی پرواز کے لیے تیّار تھا۔
- نوجوان نے اپنے طیّارے کا ________ سٹارٹ کیا۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

- طیارہ پوری رفتار سے نیچے کی طرف آیا اور ________ سے ٹکرا گیا۔
- طیارہ رُکتے ہی مطیع الرحمٰن نے ایک ________ لگائی اور زبردستی طیارے میں بیٹھ گیا۔
- شہادت کے وقت راشد منہاس کی عمر تقریباً ________ سال تھی۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مطیع الرحمٰن طیارے کو اغوا کیوں کرنا چاہتا تھا؟

(ب) راشد منہاس نے کنٹرول ٹاور کو کیا پیغام دیا؟

(ج) راشد منہاس نے طیارہ کیوں تباہ کر دیا؟

(د) اگر آپ راشد منہاس شہید کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

(ہ) سبق کے مطابق راشد منہاس شہید کے کردار کی دو خوبیاں لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے اعداد کو لائن لگا کر لفظی گنتی سے ملائیں۔

۳۴	۳۱	۳۹	۳۲	۳۵	۳۸	۳۶	۳۳	۳۷	۴۰
اُنتالیس	بتیس	چونتیس	پینتیس	اکتیس	سینتیس	چالیس	اڑتیس	چھتیس	تینتیس

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں پھر کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی تصاویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں کہانی بنانے اور سنانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ بعد ازاں اساتذہ بہادری کے موضوع پر بچوں کو کہانی سنائیں اور کہانی کے اہم نکات بھی پوچھیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کو لفظی گنتی سکھانا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ چُن کر مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

دریائے سندھ | اُستاد | کوئٹہ | پہاڑ

پنسل | صُوبہ پنجاب | کار | محترمہ فاطمہ جناحؒ

اِسمِ معرفہ	اِسمِ نکرہ

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو الفاظ میں سے اِسمِ معرفہ اور دوسرے کو اِسمِ نکرہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

۸۔ دی ہوئی تصویر سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں اور پھر انھیں فعل حال اور فعل مُستقبل میں تبدیل کریں۔

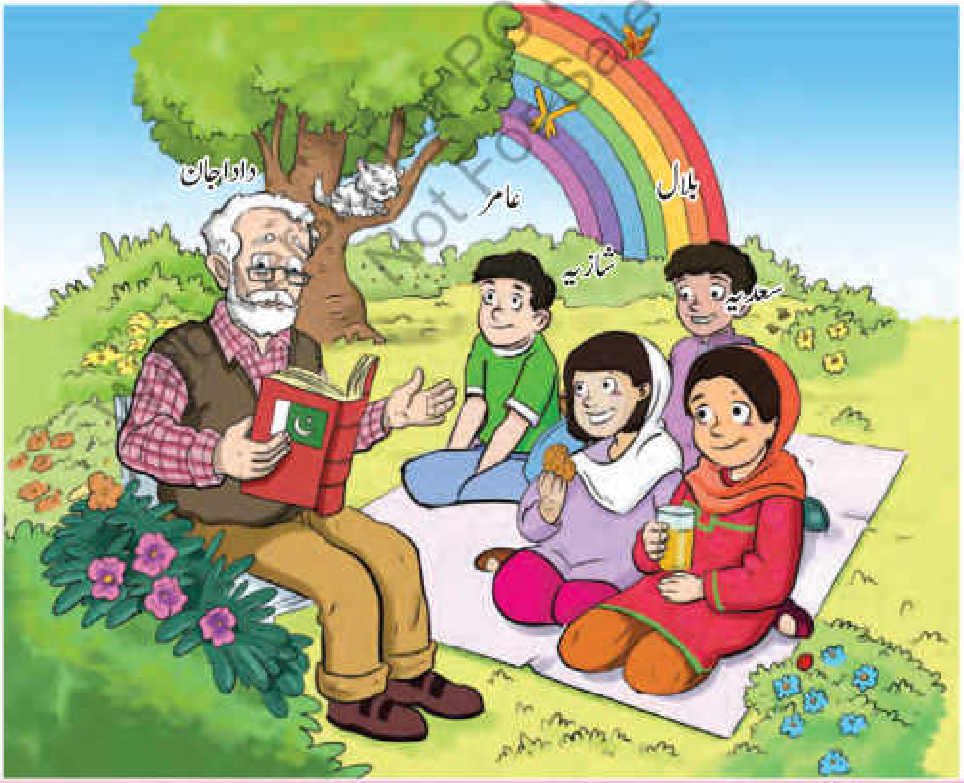

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کی تعریف سنیں۔ بچوں کو تصویر سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے بنانے کے لیے کہیں۔ اس سے قبل بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ فعل ماضی کے جملے باری باری بولے، دوسرا گروہ انھیں فعل حال اور تیسرا گروہ انھیں فعل مُستقبل میں تبدیل کرے۔

NOT FOR SALE-PESRP

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

دوپہر کا وقت تھا اور دُھوپ بہت تیز تھی۔ دو مُسلمان بھائی سائیکل پر سوار ایک قصبے کی طرف جا رہے تھے۔ اچانک ایک ہِندو لڑکا اُن کی سائیکل سے ٹکرا کر زخمی ہو گیا۔ دونوں بھائی اُسے اُٹھا کر ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے لڑکے کو اِبتدائی طِبّی امداد دینے کے بعد جو دوا لکھ کر دی، وہ قریبی دواخانوں سے نہ ملی۔ پتا کرنے پر معلُوم ہوا کہ یہ دوا ۱۴۔کلومیٹر دُور واقع شہر کے دواخانے سے ملے گی۔ دونوں بھائیوں نے فاصلے کی پروا کیے بغیر شہر سے دوا لا کر دی۔ یہ دونوں بھائی عزیز احمد اور سردار احمد تھے۔ یہ وہی عزیز احمد ہیں، جنھیں ہم میجر عزیز بھٹی شہید کے نام سے جانتے ہیں۔

سوالات

- میجر عزیز بھٹّی شہید اور اُن کے بھائی نے زخمی ہِندو لڑکے کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
- اگر آپ میجر عزیز بھٹّی شہید اور اُن کے بھائی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟
- اِس واقعہ سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟
- اگر آپ کسی کو تکلیف میں دیکھیں تو کیا کریں گے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ اپنے وطن کے لیے کیا کرنا چاہیں گے؟ دس جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ آغاز، عروج اور اِختتام کا خیال رکھتے ہوئے دیے ہوئے موضُوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھّے آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

۱۲۔ اپنے سکول میں مُنعقد ہونے والی کسی بھی تقریب کا احوال کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور بتائیں کہ آپ کو اس کی کون سی سرگرمی زیادہ پسند آئی اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

سبق ۱۶

اور صِلہ مل گیا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کہانی یا عبارت پڑھ کر (بلند خوانی، خاموش مطالعہ کر کے) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی اور حال کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- اِستفہامیہ، اِقراری اور انکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔
- مکالماتی گُفت گو میں حصہ لے سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- کیا کبھی کسی نے آپ کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟
- چند اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے:

''تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔'' (مسند ابی داؤد)

برائے اساتذہ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

اور صِلہ مِل گیا

تَلَفُّظ سیکھیں

مُوسلا دَھار	تختی	اَفسُردَہ	زَرخیز	فِکرمَند	نَصب	صِلَہ

شام کا وقت تھا۔ تیز بارش میں ایک ننھّی سی چِڑیا جان بچانے کے لیے جیسے ہی گیندے کے پُھول پر بیٹھی، وہ چلاّیا: ''ارے ارے کیا کرتی ہو؟ ہٹو، نہیں تو میں گرا۔'' ننھّی چڑیا جلدی سے اُڑ کر زمین پر بیٹھ گئی اور پھُوٹ پھُوٹ کر رونے لگی۔

مُوسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ اس باغ میں سوائے چند پھُولوں اور ننھّے منّے پودوں کے پناہ لینے کے لیے کوئی جگہ نہ تھی اور ان میں سے کوئی بھی مدد کے لیے آمادہ نہ تھا۔

ننھّے پودے نے جو چڑیا کو یُوں روتے ہوئے دیکھا تو اُسے اُس پر رحم آ گیا۔ وہ بولا: ''ننھّی چڑیا! اُداس مت ہو۔ آؤ! میرے پاس آ کر بیٹھ جاؤ۔ میں تُمھیں اپنی ٹہنی پر نہیں بٹھا سکتا۔ ابھی میں بہت چھوٹا اور نازک سا ہوں۔'' چڑیا جلدی سے پھُدک کر اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔

اُسے اُداس دیکھ کر پودا بولا: ''ننھّی چڑیا! تم افسُردہ کیوں ہو؟'' یہ سن کر چڑیا کہنے لگی: ''رات ہو گئی ہے۔ میرے ساتھی نہ جانے کہاں ہیں اور میں اتنی تیز بارش میں واپس گھر بھی نہیں جا سکتی۔'' ننھّا پودا بولا: ''تو کیا ہوا؟ تم آج رات یہیں گزار لو اور سونے کی کوشش کرو۔'' چڑیا نے کہا: ''مجھے ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔ میں ٹہنی پر بیٹھ کر اپنے پروں کو پھیلا کر اپنا مُنھ اُس میں چھُپا کر سوتی ہوں۔'' پودا بولا: ''ابھی میں چھوٹا ہوں۔ میں جب بڑا ہو جاؤں گا تو میری بہت سی شاخیں ہوں گی۔ اُن پر پھُول کھِلیں

پیارے اساتذۂ کرام: بچوں کو خاموشی سے سبق پڑھنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سبق کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔

گے اور پھولوں سے پھل پیدا ہوں گے۔ لوگ پھل کھائیں گے۔ تم بھی آنا، پھل کھانا اور مزے سے پھر میری ٹہنیوں پر بیٹھنا۔''

چڑیا نے دُعا دی'': خدا کرے تم جلد سے جلد بڑے ہو جاؤ۔'' پودے نے کہا'': اِن شاء اللہ! یہ زمین بہت زرخیز ہے، میں خُوب پروان چڑھوں گا۔ ہاں! مجھے ایک بات کا ڈر رہتا ہے۔'' ''وہ کیا؟'' چڑیا نے پوچھا۔'' آج کل کچھ بچّے سامنے سڑک پر فُٹ بال کھیلتے ہیں۔ وہ روزانہ یہاں آتے ہیں۔ باغ سے پھُول توڑتے اور میرے پتّے نوچتے ہیں، اگر یہی حال رہا تو میں بچ نہیں پاؤں گا۔ شاید یہ پورا باغ ویران ہو جائے۔''

پودے نے اُداسی سے کہا۔'' تم فِکر مَت کرو، تم نے مجھ پر رحم کھا کر میری مدد کی ہے تو اللہ تعالیٰ بھی تُمھاری مدد ضرور کرے گا، اِن شاء اللہ!'' چڑیا نے جواب دیا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ننھی چڑیا نے جان بچانے کے لیے کیا کیا؟
- پودا کیوں پریشان تھا؟

یُونہی باتیں کرتے رات گزر گئی۔ صبح ہوتے ہی چِڑیا نے پودے کا شکریہ ادا کیا اور واپس گھر چلی گئی۔ چڑیا کی دُعا قبول ہوئی۔ اگلے ہی روز آس پاس کے کچھ لوگ آئے۔ اُنھوں نے باغ کے اردگرد باڑ لگائی اور ایک طرف ایک تختی نَصب کی۔ تختی پر لکھا تھا: ''پھُول توڑنا منع ہے۔'' ننھے پودے کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اُسے اس کی رحم دِلی کا صِلہ مل گیا تھا۔

ہم نے سیکھا

- کسی کو تکلیف میں دیکھ کر اس کی مدد کرنی چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ رحم کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- پودے ماحول کو صاف رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمیں ان کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو رحم دلی کا مفہوم بتائیں اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی سے رحم دلی کے مختلف واقعات سنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں تکلیف میں ہمیشہ دوسروں کے کام آنا چاہیے۔ کبھی زبان سے کوئی ایسی بات نہیں کہنی چاہیے جس سے کسی کا دل دُکھے۔ انسانوں اور جانوروں غرض یہ کہ ہر کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ بچوں کو رحم دلی کے فوائد بتائیں، جیسے: ایک دوسرے کے ساتھ محبت کا تعلق قائم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ وغیرہ۔

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سہارا، حفاظت	پناہ	اُداس، غم گین	اَفسُردَہ
پریشان	فِکر مَند	تیّار	آمادہ
چھوٹے چھوٹے	ننّھے مُنّے	لگانا، گاڑنا	نَصب کرنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

''ہٹو، نہیں تو میں گرا۔''	
''آؤ! میرے پاس آکر بیٹھ جاؤ۔''	
''مجھے ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔''	
''تم افسردہ کیوں ہو؟''	
''وہ کیا؟''	

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- چڑیا پھول پر بیٹھی: گلاب کے / گیندے کے
- ننّھے پودے کو رحم آ گیا: فاختہ پر / چڑیا پر
- سڑک پر بچّے کھیلتے تھے: فُٹ بال / کرکٹ

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ ان کے مفہوم کو سمجھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

باتیں کرتے کرتے گزر گئی:	رات	شام
لوگوں نے اِردگرد باڑ لگائی:	پارک کے	باغ کے

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) چڑیا کیوں اُداس تھی؟

(ب) چڑیا نے اپنے سونے کا کیا طریقہ بتایا؟

(ج) پودے کو رحم دِلی کا کیا صِلہ ملا؟

(د) اگر آپ پودے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

(ہ) اِس کہانی میں آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایسی صورتِ حال میں آپ کیا کریں گے، اگر:

- کوئی معذور شخص سڑک پار کرنا چاہتا ہو:
- جماعت کا کوئی ساتھی کھانے کا ڈبا گھر بھول آیا ہو:
- کسی کو پیاس لگی ہو:
- راستے میں پتھر پڑا ہو:
- آپ کے پاس دو پنسلیں ہوں اور آپ کے دوست کے پاس کوئی نہیں:

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لفظوں کا کھیل

۶۔ تصاویر کے مطابق ڈبوں میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور جملے مکمل کریں۔

ہم نے ________ کی سیر کی۔

آسمان پر ________ اُڑ رہی تھی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۷ کے تحت دی ہوئی تصویروں کے نام بچوں سے پوچھیں اور نامکمل جملے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ڈبوں میں تصویروں کے ناموں کے حروف لکھوا کر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

بچّوں نے ______ کی سواری کی۔

بُوڑھے شخص کے ہاتھ میں ______ ہے۔

شاخ پر ______ بیٹھا ہے۔

سارہ نے گملے میں ______ لگایا۔

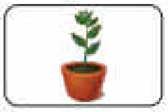

میرے ابّو کے پاس ایک ______ ہے۔

رانی کے گلے میں سونے کا ______ ہے۔

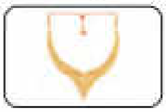

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے سادہ جملوں کو فعل ماضی اور فعل حال میں تبدیل کریں۔

سادہ جملے	موسمِ بہار میں پھُول کھِلیں گے۔	بِلّی دُودھ پیتی ہے۔
فعل ماضی		
سادہ جملے	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	احمد نے کِتاب خریدی۔
فعل حال		

۸۔ دیے ہوئے اِستفہامیہ جملوں کو اِقراری اور اِنکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے	اِنکاری جملے
کیا علی نے کھانا کھایا تھا؟		
کیا لڑکوں نے فُٹ بال کھیلا تھا؟		
کیا سڑک پر بھیڑ تھی؟		
کیا کل رات بارِش ہوئی تھی؟		
کیا حَسن نے سبق پڑھا تھا؟		

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک دفعہ ایک یتیم بچّے کے پاؤں میں کانٹا چُبھ گیا۔ وہ درد کی شدّت سے رونے لگا۔ ایک امیر گھڑ سوار کا اُدھر سے گزر ہوا۔ یتیم کو تکلیف میں دیکھ کر اُسے رحم آ گیا۔ وہ گھوڑے سے اُترا اور اُس کے پاؤں سے کانٹا نکال دیا۔ یتیم کو سکُون محسوس ہوا۔ گھُڑ سوار نے اُسے گھوڑے پر بٹھایا اور اُس کے گھر چھوڑ دیا۔ چند دنوں بعد امیر آدمی کا انتقال ہو گیا۔ ایک آدمی نے اسے دیکھا کہ وہ جنّت میں ٹہل رہا ہے۔ آدمی نے اُس سے پوچھا کہ آپ کو یہ مقام کیسے ملا؟ امیر آدمی نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے۔ اُس نے مجھے کانٹا نکالنے کے بدلے میں جنّت کے باغ عطا کر دیے۔

سوالات

- یتیم بچّہ کیوں رو رہا تھا؟
- گھُڑ سوار نے بچّے کی مدد کیسے کی؟
- آدمی نے امیر آدمی کو جنّت میں کیا کرتے دیکھا؟
- اللہ تعالیٰ نے امیر آدمی کو جنّت کے باغ کیوں عطا کیے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ کہانی ''اور صلہ مل گیا'' کا اختتام بدل کر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ پلاسٹک کی خالی بوتلوں اور خالی ٹین کے ڈبوں کی مدد سے گملے بنا کر ان میں مٹّی بھریں۔ اپنے نام کا ایک ایک پودا لگائیں اور انھیں سکول میں مناسب جگہوں پر رکھیں۔ نیز خالی ڈبوں کی مدد سے کُوڑے دان بنا کر ان پر لکھیں: ''کچرا کُوڑے دان میں ڈالیں'' اور پھر یہ کُوڑے دان کمرہ جماعت اور سکول میں مختلف جگہوں پر رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو گھر سے خالی گتّے کے ڈبے، خالی پلاسٹک کی بوتلیں اور ایک ایک پودا لانے کی تاکید کریں۔ بعد ازاں گملے اور کُوڑے دان بنانے میں بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

سبق
۱۷

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

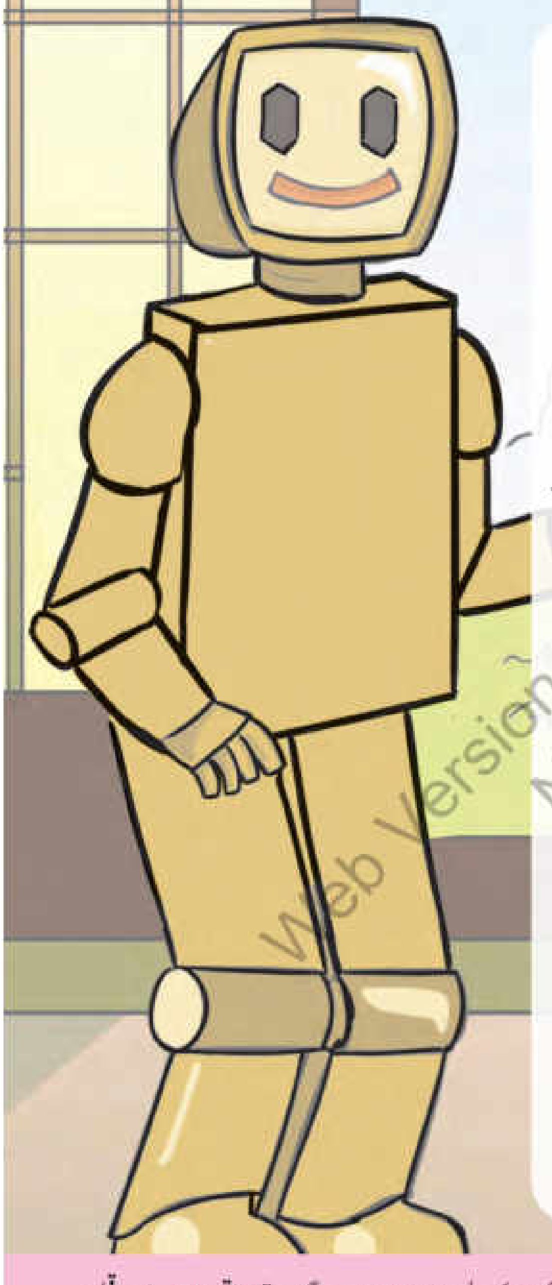

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لطیفہ سُن کر لُطف حاصل کر سکیں۔
- سُنی ہوئی کہانی سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- روزمرّہ اُردو بول چال میں حصہ لے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پچاس اختراعی ہجّوں والے بے معانی الفاظ پڑھ سکیں۔
- سو کثیر الاستعمال ارکان درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اِستعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/لکھ سکیں۔
- لطیفے سُننے اور سُنانے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ/سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ روبوٹ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- روبوٹ سے کون کون سے کام لیے جا سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُنیا کا پہلا روبوٹ مسلمان انجینئر ابوالعزالجزری نے بنایا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

تلفُّظ سیکھیں

روبوٹ	اووَرکوٹ	دِھیرے	ٹِم ٹِم	اُخروٹ

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اووَر کوٹ
دِھیرے دِھیرے چلتا تھا وہ
ٹِم ٹِم، ٹِم ٹِم جَلتا تھا وہ
ناک تھی اُس کی آلو جیسی
آنکھیں تھیں جیسے اَخروٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اوور کوٹ
اچھا سا اِک نام تھا اُس کا
چلتے رہنا کام تھا اُس کا
فوراً واپس مُڑ جاتا تھا
کہتے تھے جب اُس کو لَوٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اوور کوٹ

(امجد اسلام امجد)

ٹھہریں اور بتائیں

- روبوٹ کا کام کیا تھا؟
- روبوٹ کی آنکھیں کیسی تھیں؟

ہم نے سیکھا

- روبوٹ ایک مشین ہے، جسے انسان نے بنایا ہے۔
- روبوٹ انسان کے اشاروں پر کام کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایک مزاحیہ نظم ہے۔ کبھی کبھی مزاح ضروری ہوتا ہے لیکن یہ بات واضح رہے کہ ہمیں ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے جس سے کسی کا دل دکھے۔ بچوں کو طنز و مزاح کا فرق بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دِھیرے دِھیرے	آہستہ آہستہ	فوراً	جلدی سے	مُڑ جانا	واپس پلٹنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
دِھیرے دِھیرے چلتا تھا وہ	آنکھیں تھیں جیسے اَخروٹ
ناک تھی اُس کی آلُو جیسی	ٹُم ٹُم ، ٹُم ٹُم جلتا تھا وہ
فوراً واپس مُڑ جاتا تھا	پہنے تھا وہ اوور کوٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ	کہتے تھے جب اُس کو لَوٹ

۳۔ نظم کے مطابق درج ذیل الفاظ جن مصرعوں میں آئے ہیں، وہ مصرعے لکھیں۔

اچھا		دِھیرے	
نام		پہنے	

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) روبوٹ کیسے چلتا تھا؟

(ب) روبوٹ کی ناک کیسی تھی؟

(ج) ٹُم ٹُم جلنے سے کیا مراد ہے؟

(د) روبوٹ کو جب لوٹنے کا کہتے تھے تو وہ کیا کرتا تھا؟

(ہ) انسان اور روبوٹ میں کیا فرق ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعدازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔ سوال نمبر ۲، ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کے اہم نکات سنیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی کہانی غور سے سُنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

گیسُو ہاتھی اپنے امی ابو کے ساتھ جنگل میں ہنسی خوشی زندگی گزار رہا تھا۔ اُس وقت ہاتھیوں کی سُونڈ نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن اُس نے اپنے ابو کو کہتے سنا کہ مگر مچھ بہت خطرناک جانور ہے۔ بس اُسے تجسّس ہوا کہ مگر مچھ کون سا جانور ہے۔ اُس نے اپنے ماموں سے مگر مچھ کے بارے میں پوچھا تو اُنھوں نے اپنی دُم اُس کے سر پہ ماری اور بولے: "مگر مچھ ایک ڈراؤنا جانور ہے، اُس کا ذِکر نہیں کرتے۔" گیسُو کی تسلّی نہیں ہوئی۔ ایک دن بغیر بتائے مگر مچھ کی تلاش میں گھر سے نکل کھڑا ہوا۔ چلتے چلتے وہ ایک ندی پر پہنچا۔ وہاں اُسے بڑے سے مُنھ والا ایک لمبا سا جانور دکھائی دیا۔ وہ اُس کے قریب گیا اور بولا: "کیا آپ جانتے ہیں کہ مگر مچھ کہاں رہتا ہے؟" اُس جانور نے ہاں میں سر ہلایا اور بولا: "میرے پاس آؤ، میں تمھارے کان میں بتا تا ہوں کہ مگر مچھ کہاں رہتا ہے؟" گیسُو جیسے ہی اُس جانور کے قریب گیا، اُس نے فوراً اپنا بڑا سا مُنھ کھولا اور اُس کی ناک پکڑ لی۔ گیسُو نے پورا زور لگا کر خُود کو چھڑانے کی کوشش کی تو اُس کی ناک کِھنچتے کِھنچتے لمبی ہوگئی۔ تب سے ہاتھیوں کی ناک لمبی ہے، جسے ہم سُونڈ کہتے ہیں۔

سوالات

- گیسُو کہاں رہتا تھا؟
- گیسُو نے اپنے ماموں سے مگر مچھ کے بارے میں پوچھا تو اُنھوں نے کیا کہا؟
- گیسُو کی ناک لمبی کیسے ہوگئی؟
- آپ کے خیال میں بڑے سے مُنھ والا جانور کون تھا؟

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں ہنسی مذاق کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ میں دی ہوئی کہانی بچوں کو سنائیں، بعد ازاں بچوں سے اس سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں۔
سوال نمبر ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق نئے الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

مثال: لفظ ''سیر'' کے اوپر تین نقطے لگائیں تو بنے گا: | شیر | شیر کو جنگل کا بادشاہ بھی کہتے ہیں۔

- لفظ ''میتھی'' کے اوپر سے دو نقطے ہٹا کر ''ط'' لگائیں تو بنے گا: [ ] ______________
- لفظ ''بل'' کے نیچے دو نقطے اور لگائیں تو بنے گا: [ ] ______________
- لفظ ''چار'' کے نیچے سے دو نقطے ہٹا دیں تو بنے گا: [ ] ______________
- لفظ ''چاک'' کے نیچے سے نقطے ہٹا کر اوپر ایک نقطہ لگائیں تو بنے گا: [ ] ______________

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- امیر لوگوں کو ہمیشہ ________ لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔
- صُبح سے ________ تک بارش ہوتی رہی۔
- ہمارے گاؤں سے ______ تک پکّی سڑک بن چکی ہے۔
- ہمیں کام کرنے کے بعد ہی ________ کرنا چاہیے۔
- روبوٹ سے بتّیاں جلانے اور ______ کا کام بھی لیا جاتا ہے۔

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستعجابیہ (حیرت کے) جملے تلاش کر کے دی ہوئی خالی جگہ میں لکھیں۔

سُبحان اللہ! کیا خُوب صُورت آواز ہے۔	افسوس! میرا بٹوہ گم ہو گیا۔	افوہ! میری بات آپ کی سمجھ میں نہیں آئی۔
لوگو! میری بات سنو۔	واہ! کیا لذیذ کھیر ہے۔	دروازے پر کون ہے؟
اوہو! یہ چٹنی تو کھٹّی ہے۔	یہ کتاب کس کی ہے؟	یا اللہ! رحم فرما۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کو الفاظ سازی کی مشق کروانا ہے۔ نئے الفاظ بنانے میں بچوں کی مدد کریں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔ بعد ازاں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے استعجابیہ جملوں کا مفہوم پوچھیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل بے معانی الفاظ کو ایک منٹ میں روانی سے پڑھیں۔

تاقا	صوٹھی	کاما	ثوزو	سافی	کابھے	ثاکھا	عاضا	شاٹا	باچی
چاعا	خوطو	جاسا	بھاچا	ماجے	کھوزا	واشی	جھاپا	عاخی	گھرچی
فانا	لوضا	خابھا	ٹاضی	بوکھا	چھاچا	بھاخی	روصو	تھونما	نوفا
ماخی	قوظو	نمابو	ثابھی	گاکھا	راگھی	ڑاسا	ٹایا	فورہو	کاتھے
واتھی	جاڑھی	ڈوثو	زاگو	واغی	ڈوجی	ٹودھو	زوفو	لازی	کاجے

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔فرض کریں کہ اگر آپ کو ایک روبوٹ مل جائے تو آپ اُس سے کیا کام لینا چاہیں گے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ بچّوں کے رسائل/ اخبارات یا میگزین میں سے لطیفے اور مزاحیہ نظمیں پڑھیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

۱۳۔طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں، تمام گروہ ویب سائٹ https://rekhta.org/ebooks/okhlaqo-kahaniyan-ebooksplang=ur سے ایک ایک کہانی پڑھیں اور اپنی کہانیوں پر مبنی کتابچہ تیار کر کے لائبریری میں رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے بے معانی الفاظ بچوں سے ایک منٹ میں روانی سے پڑھوائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کو رٹے سے ہٹانا ہے۔
اس کے علاوہ سو کثیر الاستعمال ارکان تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔
سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۸

ملکۂ کوہ سار کی سیر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اردگرد کے ماحول (اہم عمارات، قدرتی مناظر اور تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ستّر الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- چالیس سے پچاس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لُطف اٹھا سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند، ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- اپنے ماحول (تفریحی مقامات، قدرتی مناظر اور اہم عمارات) سے متعلق کسی موضوع پر ایک منٹ تک تقریر کر سکیں۔
- تصویر / منظر کو دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- آپ گرمیوں کی چھٹیاں کیسے مناتے ہیں؟
- آپ گرمیوں کی چھٹیوں میں سیر کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- پاکستان کے چند تفریحی مقامات کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مری کو ملکۂ کوہ سار یعنی ''پہاڑوں کی ملکہ'' بھی کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ملکۂ کوہ سار کی سیر

تلفّظ سیکھیں

بُلَند و بالا	بے ساختہ	اَٹکھیلیاں	پُرکَشِش	سَیّاح	خُنکی	دِل کَش	مَصْنُوعات

''سُبحان اللہ! کتنا خُوب صُورت منظر ہے۔'' چیڑ، دیودار، صنوبر اور پائن کے درختوں سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں اور اُن کے درمیان بہتے ہوئے چشموں کو دیکھ کر بے ساختہ سب کے مُنھ سے نکلا۔ عائشہ اپنے بھائی احمد اور امّی، ابّو کے ساتھ لاہور سے مَری جا رہی تھی۔ راستے میں خُوب صُورت مناظر دیکھ کر بچّے خوش ہو رہے تھے۔

اِسلام آباد سے تقریباً ۱۵ کلومیٹر کے فاصلے پر بڑے بڑے برقی جُھولے اور واٹر سلائیڈ دکھائی دینے لگے۔ عائشہ خُوشی سے کہنے لگی: ''آہا! ہم مَری پہنچ گئے۔'' ابّا جان نے ہنستے ہوئے کہا: ''ارے نہیں بیٹا! یہ چھتر پارک ہے۔ یہاں لوگ سارا سال تفریح کی غرض سے آتے ہیں۔''

بُلَند و بالا درختوں، پُرکَشِش پہاڑوں اور وقفے وقفے سے آتی جاتی بادلوں کی ٹولیوں کے بیچ بَل کھاتی ہوئی سڑک پر سفر کرنے میں مزا آ رہا تھا۔ آخر ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں نے وادیِ مَری کے قریب آنے کی خبر دی۔ ''چھرا پانی'' کے مقام پر سب نے گرما گرم پکوڑوں اور آلو کے چپس کے ساتھ چائے کا لُطف لیا۔ ''چھرا پانی'' کے قُدرتی جھرنوں کا پانی گاڑی کے ٹائروں پر ڈالنے کے بعد سفر پھر سے شروع ہوا۔

مَری پہنچ کر ابّا جان نے گاڑی ایک ہوٹل کی پارکنگ میں کھڑی کی اور پھر سب مال روڈ کی جانب چل دیے۔ مَری کی مشہور سڑک مال روڈ پر خُوب رونق تھی۔ غیر ملکی سیّاح بڑی تعداد میں اِدھر اُدھر گھُومتے نظر آ رہے تھے۔ اِرد گرد دکانوں پر خُشک میوہ جات، اُونی چادریں، خُوب صُورت سویٹر اور ہاتھ سے بنی ہوئی مصنُوعات رکھی تھیں۔ تھوڑا آگے گئے تو ایک تاریخی عمارت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ابّا جان نے بتایا کہ یہ سرکاری ڈاک خانے (جی پی او) کی عمارت ہے۔ مال روڈ سے پنڈی پوائنٹ

برائے اساتذۂ کرام: متن پڑھانے سے قبل سبق میں دی ہوئی تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ نمونے کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

کی جانب جاتے ہوئے بچّوں نے ایک بڑے سے گھڑیال کو دیکھ کر اُس کے سامنے تصویریں بنوائیں۔

راستے میں ایک ریستوران سے کھانا کھانے کے بعد وہ پنڈی پوائنٹ سے چیئر لِفٹ میں بیٹھے۔ پہلی بار چیئر لفٹ میں بیٹھنے کی وجہ سے بچّے کچھ خوف زدہ تھے۔ بادل اٹھکیلیاں کرتے نیچے آگئے تھے۔ جلد ہی وادیِ مَری کے دِل کش نظّاروں نے بچّوں کا خوف دُور کر دیا۔

''بھائی! وہ دیکھیں، اِتنے سارے بندر!'' ایک جگہ پر بندروں کی ٹولی دیکھ کر عائشہ نے خُوشی سے تالیاں بجاتے ہوئے کہا۔ وہاں موجود سب لوگ بندروں کو کیلے، چنے اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں کِھلا رہے تھے۔ مزے کی بات یہ تھی کہ بندر بھی بڑے مزے سے اُن کے ہاتھوں سے وہ چیزیں لے کر کھا رہے تھے۔ عائشہ اور احمد نے بھی اُن کے آگے کیلے ڈال دیے، جو اُنھوں نے جھٹ سے پکڑ کر کھا لیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سبق میں بتائے گئے کرداروں کے نام بتائیں۔
- ''چھتر پارک'' اسلام آباد سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

فضا میں خُنکی بڑھ جانے کی وجہ سے واپسی کا ارادہ کیا گیا۔ مال روڈ سے ابّو جان نے عائشہ کے لیے بیٹری سے چلنے والی گُڑیا، احمد کے لیے ریموٹ سے چلنے والا جہاز اور امّی جان کے لیے شال خریدی۔

عائشہ نے امّی جان سے فرمائش کر کے تازہ پھولوں کا بنا ہوا خُوب صُورت تاج خریدا۔ بچّوں نے وادیِ مَری کی سیر کو تصویروں میں محفُوظ کیا۔ شام ہو رہی تھی اور سب تھک چکے تھے۔ اِس لیے ملکۂ کوہ سار کی خوب صُورت یادوں کو دل میں بسائے سب واپس گھر کے لیے روانہ ہوئے۔

ہم نے سیکھا

- مَری پاکستان کا ایک مشہور سیاحتی مقام ہے۔
- مَری کو ملکۂ کوہ سار یعنی ''پہاڑوں کی ملکہ'' بھی کہا جاتا ہے۔
- یہاں سارا سال سیاح سیر و تفریح کے لیے آتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام: بچّوں کو بتائیں کہ پاکستان میں سیروسیاحت کے لیے بے شمار صحت افزا مقامات ہیں، جنھیں دیکھنے کے لیے دنیا بھر سے لوگ یہاں آتے ہیں۔ یہ لوگ ''سیّاح'' کہلاتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُلند و بالا	اونچے قد کا	بے ساختہ	بے اختیار، سوچے سمجھے بغیر
جَھٹ	فوراً	خوف زدہ	ڈرا ہوا
دِل کَش	خُوب صُورت، دِل کو اچھا لگنے والا	سیّاح	سیر کا شوق رکھنے والا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب میں رنگ بھریں۔

- بے ساختہ سب کے مُنھ سے نکلا:

ا	ب	ج
الحمدُللہ	جزاکَ اللہ	سُبحانَ اللہ

- عائشہ نے تازہ پھولوں کا بنا ہوا خریدا:

ا	ب	ج
تاج	ہار	گجرا

- وادیِ مَری کے راستے میں آیا:

ا	ب	ج
گُلشن پارک	جِیلانی پارک	چھتّر پارک

- ابا جان نے احمد کے لیے ریموٹ سے چلنے والا خریدا:

ا	ب	ج
ٹرک	جہاز	روبوٹ

- مال روڈ پر مشہور تاریخی عمارت تھی:

ا	ب	ج
ہوٹل کی	ڈاک خانے کی	سکول کی

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کی ہدایت دیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

- ٹھنڈی ہوا کے ______ نے وادیِ مَری کے قریب آنے کی خبر دی۔
- غیر ملکی ______ بڑی تعداد میں اِدھر اُدھر گھومتے نظر آ رہے تھے۔
- ایک بڑے سے ______ کے سامنے بچّوں نے تصویریں بنوائیں۔
- 'چھرا پانی' کے قُدرتی ______ کا پانی گاڑی کے ٹائروں پر ڈالا گیا۔
- فضا میں ______ بڑھ جانے کی وجہ سے واپسی کا ارادہ کیا گیا۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عائشہ اور اس کے گھر والے چھُٹیوں میں سیر کے لیے کہاں گئے؟
(ب) "سیاح" کسے کہتے ہیں؟
(ج) مال روڈ پر چہل پہل کیوں تھی؟
(د) اگر آپ عائشہ اور احمد کی جگہ ہوتے تو آپ کیا خریداری کرتے؟
(ہ) اگر آپ کو سیر کے لیے کہیں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جگہ جانا پسند کریں گے اور کیوں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ سیر و تفریح کے حوالے سے اپنے صُوبے یا علاقے کی چند مشہور جگہوں کے نام بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں کی کون سی چیزیں آپ کو پسند ہیں اور کون سی پسند نہیں ہیں اور کیوں؟

۶۔ پاکستان میں بہت سی خُوب صُورت جگہیں ہیں۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ آپ اِن میں سے کس جگہ جانا پسند کریں گے اور کیوں؟

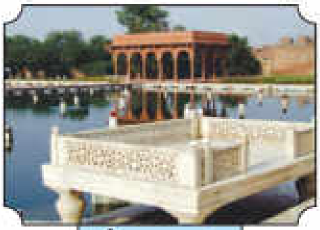
شالامار باغ

جِھیل سیفُ الملوک

وادیِ کیلاش

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی تصاویر کے بچوں کو نام بتائیں اور ان سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بعد ازاں بچوں کو اپنی پسندیدہ جگہ کے بارے میں بتانے کے لیے کہیں۔

ہنہ جھیل

شاہ جہانی مسجد

وادیِ نیلم

لفظوں کا کھیل

۷۔ درج ذیل ہندسوں کو لفظی گنتی میں لکھیں۔

۴۳ ________ ۴۷ ________ ۴۵ ________ ۴۹ ________ ۴۲ ________

۵۰ ________ ۴۱ ________ ۴۶ ________ ۴۴ ________ ۴۸ ________

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست مترادف لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں:

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے وطن کو بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ________
- پاکستان میں سیر و سیاحت کے لیے انتہائی حسین جگہیں ہیں۔ ________
- باغ میں ہر طرف پھولوں کی مَہک پھیلی ہوئی تھی۔ ________
- ہمیں اپنے فرائض میں غفلَت سے کام نہیں لینا چاہیے۔ ________
- وادیِ مَری کا خُوب صُورت منظر دیکھنے والوں پر ایک جادُو طاری کر دیتا ہے۔ ________

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل ہندسی گنتی تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں لفظی گنتی اکتالیس تا پچاس بے ترتیب تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے ہندسوں کو لکیر کی مدد سے متعلقہ لفظی گنتی سے ملوائیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ لفظ بولے اور دوسرا گروہ اس کا مترادف بتائے۔ اس دوران میں بچوں کو جہاں دقت پیش آئے، ان کی راہ نمائی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۹۔ دیا ہوا تحریری خاکہ پڑھیں اور اس میں دیے ہوئے مذکّر اسما کے مؤنّث اور مؤنّث اسما کے مذکّر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

ایک دن عائشہ اپنے امّی ابّو کے ساتھ گاؤں گئی۔ وہاں اُس کے دادا جان، ______، تایا جان، ______، ______، اور چچی رہتے ہیں۔ اُنھوں نے گھر میں بہت سے جانور پال رکھے ہیں۔ جیسے: ______ طوطی، گھوڑا، ______ بیل اور ______ وغیرہ۔ اُس نے وہاں مُرغا اور ______ بھی دیکھے جو دانہ دُنکا چُگ رہے تھے۔ عائشہ نے گاؤں کی سیر سے خُوب لُطف اٹھایا۔

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

لولوسر جھیل صوبہ خیبر پختونخوا کا ایک خُوب صُورت سیّاحتی مقام ہے۔ ہر سال بڑی تعداد میں سیّاح یہاں آتے ہیں۔ دریائے کُنہار میں پانی کا بڑا ذریعہ لولوسر جھیل ہی ہے۔ جھیل کا پانی شیشے کی طرح شفّاف ہے۔ لولوسر کی برف سے ڈھکی ہوئی پہاڑیوں کا عکس جب جھیل کے صاف پانی میں دکھائی دیتا ہے تو دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔ یہ منظر بہت خُوب صُورت ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنے پسندیدہ کسی ایک سیّاحتی مقام کی تصویر اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور اُس سے متعلق دس مربوط جملے لکھیں۔

۱۲۔ آپ نے اس سال گرمیوں کی چھٹّیاں کیسے گزاریں؟ اپنے کسی ایک دن کا احوال ڈائری کی صورت میں کاپی میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ اپنی پسند کے کسی موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت یا صبح کی اسمبلی میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر بچوں سے پوچھیں۔ اور پھر مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھوا کر خالی جگہ پُر کروائیں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اپنی پسند کا موضوع چن کر اس سے متعلق تقریر تیار کرنے اور کمرہ جماعت یا صبح کی اسمبلی میں پیش کرنے میں ان کی مدد کریں۔

جائزہ: ۴

سُننا/ بولنا

۱۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

مائیکل اور دلیر سنگھ پڑوسی ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ محلّے کے دوسرے لوگوں سے بھی اچھا میل جول رکھتے ہیں۔ مائیکل کی طبیعت کچھ دنوں سے خراب تھی۔ وہ دفتر بھی نہیں جا رہا تھا۔ دلیر سنگھ روزانہ اُس کی خیریت دریافت کرنے اُس کے گھر جاتا اور اُس کی ذمہ داریوں میں ہاتھ بٹانے کی کوشش کرتا۔ دلیر سنگھ، مائیکل کو سودا سُلف لا کر دیتا۔ اِس کے علاوہ اپنے بچّوں کے ساتھ ساتھ مائیکل کے بچّوں کو بھی سکول لانے اور لے جانے کی ذمہ داری دلیر سنگھ نے اُٹھالی۔ تَن دُرست ہونے پر مائیکل نے دلیر سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ ہمیں چاہیے کہ جب پڑوسی کو مدد کی ضرورت ہو، اس کی مدد کریں۔ بیمار ہو جائے تو اُس کی عیادت کریں۔ جان بُوجھ کر شور نہ کریں۔ ایک دوسرے کا اِحترام کریں۔

سوالات

(الف) مائیکل اور دلیر سنگھ کون تھے؟

(ب) مائیکل آفس کیوں نہیں جا رہا تھا؟

(ج) دلیر سنگھ نے مائیکل کی مدد کیسے کی؟

(د) اگر آپ دلیر سنگھ کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

پڑھنا

۲۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفُّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

نظر رات کے وقت آتے ہیں تارے
نہ جانے کہاں دِن کو جاتے ہیں تارے
اندھیری ہوں راتیں تو پھر کُچھ نہ پُوچھو
کہ کِس شان سے جگمگاتے ہیں تارے
چلا جائے جب شام کے بعد سُورج
تو پھر اپنی محفل جماتے ہیں تارے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۳۔ الفاظ کے مترادف لکھیں۔

مترادف	الفاظ
	کالے
	شک
	حرارت
	ایثار

۴۔ دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد
	درخت
وظیفے	
	بچّہ
منزلیں	
مکانات	

۵۔ اِسمِ معرفہ والے پھُولوں میں پیلا اور اِسمِ نکرہ والے پھُولوں میں سُرخ رنگ بھریں۔

کتاب، احمد، جگ، شالامار باغ، گلاس

دریائے راوی، کُرسی، کوئٹہ، گھڑی، زیارت

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۶۔ کوئی سے چار اِستفہامیہ جملے لکھیں اور پھر انھیں اِقراری اور اِنکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

استفہامیہ جملے	اقراری جملے	انکاری جملے

۷۔ الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے اُن کے متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	تاریک	آقا	دوست	سیاہ	جزا
متضاد	دُشمن	سفید	سزا	روشن	غُلام

لِکھنا

۸۔ فرض کریں کہ آپ ایک سایہ دار درخت ہیں۔ اپنے تصوّر کو استعمال میں لاتے ہوئے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے دس جملے لکھیں۔

تعارف — میرے اِحساسات — میرے فائدے — سایہ

پھل — بچّوں کے جھُولے — پرِندوں کے گھونسلے — درخواست

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے اعداد کی عددی ترتیب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- عبداللہ دوڑ میں ____ نمبر پر آیا۔ ◆ ۲
- آج ہفتے کا ____ دن ہے۔ ◆ ۷
- سارہ گلی کے ____ گھر میں رہتی ہے۔ ◆ ۵
- میں نے اپنی ____ سال گرہ منائی۔ ◆ ۹

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۱۹

دِل دِل پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ :

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کا تعارف کروا سکیں۔
- نظم کو درست تلفّظ اور لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- روز مرّہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کے قومی پرچم میں کون کون سے رنگ ہیں اور اس پر کیا بنا ہوا ہے؟
- آپ پاکستان کے کس صُوبے یا علاقے میں رہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے قومی پرچم کا نمونہ امیر الدین قدوائی نے بنایا تھا۔
- دُنیا کی دُوسری بُلند ترین چوٹی "کے۔ٹُو" پاکستان کے پہاڑی علاقوں گلگت بلتستان میں واقع ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

دِل دِل پاکستان

تَلَفُّظ سیکھیں

مِلَنْ سار	شُندُور	جَفَاکَش	بَنْدَرگاہ	خِطّے	مَہَکتا

بَل کھاتے دریا، سَرسَبز میدان، بُلَند پہاڑ اور گھنے جنگل۔ کتنی خُوب صُورت ہے یہ سَرزمین۔ اِسے پاک سَرزمین بھی کہتے ہیں۔ پاک سَرزمین یعنی پاکستان۔ پاکِستان ۱۴/اگست ۱۹۴۷ء کو وجُود میں آیا۔ اس کے چار خُوب صُورت صُوبے ہیں: پنجاب، سِندھ، بلوچِستان اور خیبر پختُونخوا۔ آزاد کشمیر اور گِلگِت بلتِستان بھی اِس کا حصّہ ہیں۔ اِس کا سبز ہلالی پرچم بھلا لگتا ہے۔

آیئے! آج آپ کو پاکستان کی سیر کرائیں۔

"دِل دِل پاکستان"، یہ سچ ہے کہ پاکِستان ہمارا دِل ہے لیکن پاکِستان کا دِل لاہور ہے۔ لاہور، صُوبہ پنجاب کا دارالحکُومت ہے، جو آبادی کے لحاظ سے پاکِستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے۔ لاہور کو کالجوں اور باغات کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔

سَمندر کسی بھی مُلک کی تجارت میں اہم کِردار ادا کرتا ہے۔ پاکِستان کی سب سے بڑی بندرگاہ کراچی میں ہے۔ کراچی آبادی کے لحاظ سے پاکِستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ کراچی، صُوبہ سندھ کا دارالحکُومت ہے۔ صُوبہ سِندھ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دُوسرا بڑا صُوبہ ہے۔

"چاند میری زمیں، پھُول میرا وطن۔" یُوں تو پُورا پاکِستان پھُولوں کی طرح مَہَکتا ہے لیکن پھُولوں کا شہر پشاور کو کہا جاتا ہے۔ پشاور صُوبہ خیبر پختونخوا کا دارالحکُومت ہے، خیبر پختونخوا رَقبے کے لحاظ سے پاکِستان کا سب سے چھوٹا صُوبہ ہے۔ جان شیر خان اور جہانگیر خان نے سکوائش کے میدان میں پُوری دُنیا میں پاکستان کا نام خُوب روشن کیا ہے۔ ان کا تعلُق بھی اِسی صُوبے سے ہے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفُّظ اور روانی سے کروائیں۔ انھیں مشکل الفاظ کا درست تلفُّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو پاکستان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو پاکستان کے صوبوں، اس کے مشہور شہروں اور قومی نشانات وغیرہ کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

پاکستانی پھل اپنے ذائقے کی وجہ سے پوری دُنیا میں بہت مشہور ہیں۔ پھلوں کا شہر کوئٹہ کو کہا جاتا ہے۔ کوئٹہ، صُوبہ

بلوچِستان کا دارالحکُومت ہے۔ صُوبہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکِستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے۔ اس کا مشہُور سیاحتی مقام زیارت ہے، جہاں قائدِاعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری دن گُزارے تھے۔

''تیری وادی وادی گھُوموں، تیرا کونہ کونہ چُوموں۔'' خُوب صُورت

وادِیوں، بُلند پہاڑوں، جھیلوں اور بہتے چشموں کی یہ سَرزمین آزاد کشمیر کہلاتی ہے۔ اِس کا دارالحکُومت مظفر آباد ہے۔ یہ ۱۹۴۷ء میں سخت جدّوجُہد کے بعد آزادی حاصل کر کے پاکستان کا حصّہ بنا تھا۔ اِس کے ایک حصّے پر ابھی بھارت کا قبضہ ہے۔ دُعا ہے کہ اُسے بھی جلد آزادی نصیب ہو۔ آمین!

پولو کو کھیلوں کا بادشاہ کہتے ہیں۔ پولو پاکستان کے علاقے گِلگت بلتِستان میں بہت شوق سے کھیلا جاتا ہے۔ دُنیا کا سب سے بُلند پولو گراؤنڈ اسی خِطّے میں واقع ہے۔ یہاں ہر سال ایک میلا لگتا ہے، جسے 'شندور میلا' کہتے ہیں۔ دُنیا بھر سے سیّاح اِس میلے میں شریک ہونے کے لیے آتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پاکستان کب وجود میں آیا؟
- پاکستان کے کتنے صوبے ہیں اور ہر صوبے کی خاص بات کیا ہے؟

پاکستان ایک خُوب صُورت مُلک ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ یہاں کے لوگ بہت جفاکش اور مِلن سَار ہیں۔ وہ آپس میں محبّت اور بھائی چارے سے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو سدا قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

ہم نے سیکھا

- پاکستان ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔
- پاکستان کے چار صُوبے ہیں۔ اِس کے علاوہ گلگت بلتِستان اور آزاد کشمیر بھی اس کا اہم حصہ ہیں۔
- پاکستان بہت خُوب صُورت ملک ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بندرگاہ کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمارے بزرگوں نے پاکستان حاصل کرنے کے لیے بے شمار قربانیاں دی تھیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مل جل کر رہیں، دل لگا کر علم حاصل کریں اور اس کا نام پوری دنیا میں روشن کریں۔

Web Version of PCTB Text Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَدا	ہمیشہ	پرچم	جھنڈا
حَسِین	خُوب صُورت، پیارا	خِطّہ	ملک کا حصّہ، سرزمین
مِلَن سَار	خوش اخلاق، ہر ایک سے ملنے والا	جفاکش	محنتی
بَندَرگاہ	سمندر کے کنارے جہازوں کے ٹھہرنے کا مقام		

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- لاہور کو کالجوں اور ________ کا شہر کہا جاتا ہے۔
- صوبہ سندھ کا دارالحکُومت ________ ہے۔
- گِلگِت بلتِستان کا مشہور کھیل ________ ہے۔
- پاکستان کے لوگ بہت جفاکش اور ________ ہیں۔
- قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری دن ________ میں گزارے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- ''پھُولوں کی وادی'' کہا جاتا ہے:

ا لاہور کو　　ب کراچی کو　　ج پشاور کو

- پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے:

ا کراچی　　ب لاہور　　ج کوئٹہ

- ''پھلوں کا شہر'' کہا جاتا ہے:

ا کوئٹہ کو　　ب پشاور کو　　ج گِلگِت بلتِستان کو

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

* آزاد کشمیر کا دارالحکومت ہے:

ا میرپُور	ب راولاکوٹ	ج مُظفرآباد

* رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے:

ا صُوبہ پنجاب	ب صُوبہ بلوچستان	ج صُوبہ سندھ

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ کون سا ہے؟

(ب) پاکستان کا دِل کس شہر کو کہا جاتا ہے اور یہ کس صُوبے میں واقع ہے؟

(ج) دُنیا کا بلند ترین پولو گراؤنڈ کہاں واقع ہے؟

(د) آپ کو اپنے وطن کی کون سی بات خاص لگتی ہے اور کیوں؟

(ہ) آپ کے خیال میں ہمیں کون کون سے ایسے کام کرنے چاہییں، جن کی وجہ سے ہمارا وطن ترقّی کرے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنے کسی ایسے دوست یا رشتے دار کا چند جملوں میں تعارف کروائیں، جو پاکستان کے کسی دوسرے صُوبے یا علاقے میں رہتا ہو۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق ایک عدد کی عددی ترتیب کو لکیر کے ذریعے سے آپس میں ملائیں۔

۱۲	بارہ	سترھواں	اٹھارھویں	تیرھواں
۱۵	پندرہ	بارھواں	پندرھویں	بیسویں
۱۷	سترہ	بیسواں	سترھویں	بارھویں
۱۳	تیرہ	اٹھارواں	بارھویں	پندرھویں
۲۰	بیس	پندرھویں	تیرھویں	اٹھارھویں
۱۸	اٹھارہ	تیرھواں	بیسویں	سترھویں

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا ان کا کوئی دوست یا رشتے دار پاکستان کے کسی دوسرے صوبے یا علاقے میں رہتا ہے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ چند جملوں میں اپنے اس رشتے دار یا دوست کا تعارف کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل اردگرد موجود مختلف چیزوں کی مدد سے بچوں سے عددی ترتیب کی مشق کروائیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے اعداد کی عددی ترتیب پوچھیں اور انھیں درست عددی ترتیب سے ملانے کی سرگرمی کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کے جملے الگ الگ کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- احمد نے ضرُورت مند شخص کی مدد کی۔
- مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔
- لڑکے فُٹ بال کھیلیں گے۔
- ہم کل چڑیا گھر کی سیر کے لیے جائیں گے۔
- دانش نے نماز ادا کی۔
- آمنہ ہمیشہ سچ بولتی ہے۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل

واحد جمع دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کہانی	کہانیاں	انگوٹھی	انگوٹھیاں

اوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ ایسے الفاظ جو مؤنث کے لیے بولے جاتے ہیں، ان کی جمع بنانے کے لیے واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۸۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- لاہور میں بے شمار کالج اور ______ ہیں۔ (یُونی ورسٹی)
- باغ میں ______ اُڑ رہی تھیں۔ (تِتلی)
- نانی جان نے بچّوں کو ______ سنائیں۔ (کہانی)
- پُل کے اوپر سے ______ گزر رہی تھیں۔ (گاڑی)
- آزاد کشمیر میں خُوب صُورت ______ بہتی ہیں۔ (ندی)

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف پوچھیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک زمانہ تفویض کر دیں اور پھر ہر گروہ کو سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے جملوں میں سے متعلقہ زمانہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' لگا کر ان کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ اور پھر واحد الفاظ کی جمع بنوا کر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کا مفہوم بتائیں۔

اپنا وطن ہے پاکستان
اس پر تَن مَن دَھن قُربان
اِس کی شان ہے اپنی شان
اپنا وطن ہے پاکِستان

اِس کی عِزّت ، اپنی عِزّت
اِس کی عَظمت ، اپنی عَظمت
اِس کی آن ہے اپنی آن
اپنا وطن ہے پاکِستان
(حُسین سَحر)

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں دس جملے لکھیں۔

میرا وطن
- کب وجُود میں آیا؟
- کس کی قیادت میں بنا؟
- صوبے، دارالحُکومت
- قومی اور علاقائی زبانیں
- مشہور مقامات
- مشہور کھانے

آؤ کریں کام

۱۱۔ ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر نیچے دیے ہوئے موضوعات میں سے کسی ایک موضوع پر تصویری کِتابچہ تیّار کریں اور کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کریں۔

- پاکستان کی مشہور تاریخی عمارتیں
- پاکستان کے مشہور سیاحتی مقامات

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان کا مفہوم پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور دیے ہوئے عنوانات سے متعلق کتابچہ تیار کرنے میں ان کی مدد اور راہ نمائی کریں۔ اور پھر کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کا اہتمام کریں۔

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

سبق ۲۰

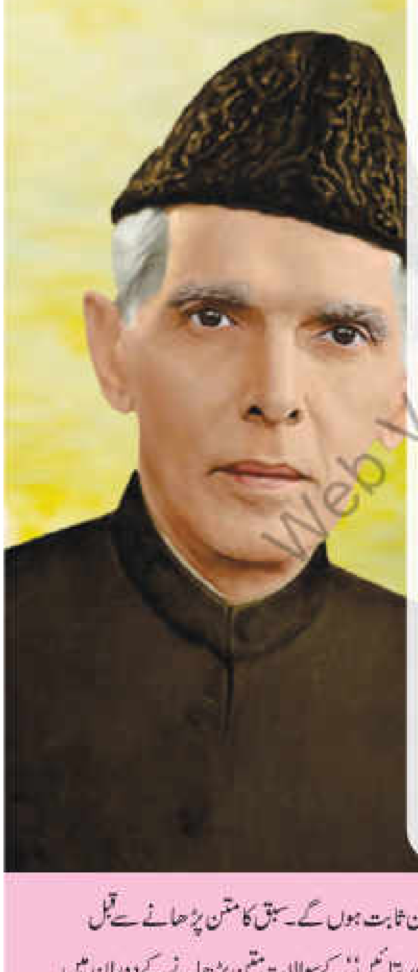

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- موقعے کی مناسبت سے آدابِ گُفت گو (شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- بانیِ پاکستان کن کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
- پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کون تھے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے "لنکنز اِن" میں اِس لیے داخلہ لیا کیوں کہ اس کے دروازے پر دُنیا کے عظیم قانون دانوں کے نام لکھے تھے، جن میں سب سے اوپر نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اِسمِ مبارک تھا۔

برائے اساتذہ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE-PESRP

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

تلفّظ سیکھیں

دِل شاد	ہِمتوں	بھٹکتے	گُلستان	آبرُو	شادماں	پاسباں

تیرے خیال سے ہے دِل شادماں ہمارا
تازہ ہے جاں ہماری ، دِل ہے جواں ہمارا

تیری ہی ہِمتوں سے آزاد ہم ہوئے ہیں
خُوشیاں مِلی ہیں ہم کو، دِل شاد ہم ہوئے ہیں
آباد ہے تُجھی سے یہ گُلستاں ہمارا

ہم سو رہے تھے تُو نے آ کر ہمیں جگایا
پھِرتے تھے ہم بھٹکتے، رَستہ ہمیں بتایا
تُو راہ نُما ہمارا، تُو پاسباں ہمارا

تیرے ہی حوصلے سے طاقت مِلی ہے ہم کو
تیری ہی آبرُو سے عِزّت مِلی ہے ہم کو
چمکا ہے تیرے دَم سے قومی نِشاں ہمارا

ہم جو قدم اُٹھائیں ، آتی ہے یاد تیری
ہم جس طرف بھی جائیں آتی ہے یاد تیری
تُجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا

(صُوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمارا دِل کس کے خیال سے شادماں ہے؟

ہم نے سیکھا

- قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ہمارے مُحسن ہیں۔
- اُنھوں نے ہندوستان کے مسلمانوں میں الگ وطن حاصل کرنے کا جذبہ اُبھارا۔
- اُنھی کی جِدّوجُہد سے پیارا وطن پاکستان آزاد ہوا اور ہمیں دُنیا میں ایک الگ قوم کی حیثیت سے پہچان ملی۔

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو تحریکِ پاکستان میں قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے کردار اور ان کی زندگی سے متعلق ایسے واقعات سنائیں جن سے اُنھیں محنت اور لگن کا سبق ملے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
راستہ بھُولنا	بھٹکنا	عِزّت	آبرُو
دِل خُوش ہونا	دل شاد	حِفاظت کرنے والا، مُحافظ	پاسْباں
قافلہ	کارواں	جاری وساری	رواں دواں

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھیں۔

ہے مِلی ہی تیری آبرو کو ہم سے عزّت	
ہمارا رواں کارواں دواں سے تُجھ یہ ہے	
تھے بھٹکتے ہم پھرتے بتایا ہمیں رستہ	
ہے ہماری تازہ جواں جاں ہے دل ہمارا	
تھے ہم رہے سو آ کر جگایا ہمیں نے تُو	

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہمارا قومی نِشان کس طرح سے چمکا؟

(ب) ''تُجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا'' سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

(ج) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

(د) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

(ہ) اس نظم کو پڑھ کر آپ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کن کن عادات کو اپنانا چاہیں گے؟ وجہ بتائیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ کام یاب ہونے کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کا درست املا لکھیں اور ان پر اعراب لگا کر درست تلفّظ ادا کریں۔

رسطا — رھنمائی — تجویض — زندگی — الامت — ورسا

۶۔ مثال کے مطابق الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

اِکّیس	اِکیسواں	اِکیسویں	اکیسوَیں
تئیس			
چوبیس			
چھبّیس			
اٹھائیس			
تیس			

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے غلط املا تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی ادائی کرواتے ہوئے درست الفاظ لکھوائیں اور اعراب لگوا کر درست تلفظ ادا کروائیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو عددی ترتیب کا مفہوم بتائیں، پھر تختۂ تحریر پر مثال لکھ کر اس کے ذریعے سے بچوں کو عددی ترتیب لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔
اور پھر یہ سرگرمی دوسرے اعداد پر مختلف بچوں سے کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ الگ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	اِسمِ معرفہ	اِسمِ نکرہ
احمد اسکول میں پڑھتا ہے۔		
گُلاب ایک خُوش بُو دار پھُول ہے۔		
چین ہمارا ہم سایہ ملک ہے۔		
قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔		
فیصل آباد ایک صنعتی شہر ہے۔		

۸۔ الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے دُرست متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	آزاد	نیا	جوان	ناخوش	طاقت وَر
مُتضاد	خُوش	غُلام	کمزور	بُوڑھا	پُرانا

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں جملوں میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی شناخت کرنے کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے بچوں سے متضاد پوچھیں اور پھر الفاظ کو درست متضاد سے ملانے کی سرگرمی کروائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

حضرت ابُوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے گہرے دوست تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت مال دار آدمی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہت خرچ کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کی خدمت کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیارے نبی خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے بہت محبّت تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر موقع پر رسولِ اکرم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دیا۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

سوالات

- مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کون تھے؟
- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حضرت ابُوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟
- حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا مال کہاں خرچ کرتے تھے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بُوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں؟ اس شخصیت کے بارے میں دس مربُوط جملے لکھیں۔

عظیم راہ نُما	مشہور وکیل	کراچی	۱۱/ ستمبر ۱۹۴۸ء	بانیِ پاکستان	۲۵/ دسمبر ۱۸۷۶ء

آؤ کریں کام

۱۱۔ لائبریری سے نظموں کی کوئی کتاب حاصل کر کے یا انٹرنیٹ کی مدد سے قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق کوئی نظم پڑھیں اور کمرہ جماعت میں لَے، آہنگ اور ترنّم سے پڑھ کر سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام
سوال نمبر ۹ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے سوالات کے جوابات بھی پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا خاکہ تختۂ تحریر پر بنائیں۔ اس کی مدد سے بچوں کو قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور پھر تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور راہ نمائی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سبق ۲۱

قُدرتی آفات (سُنانے کا سبق)

سارہ بے چینی سے ابّو جان کے دفتر سے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ ابّو جان گھر واپس آ کر جیسے ہی کھانا کھا کر فارغ ہوئے، سارہ کاپی، پنسل لیے اُن کے پاس آئی اور بولی: ''ابّو جان! تین دن بعد ہمارے سکول میں تقریری مقابلہ ہے۔ میں نے بھی اِس مقابلے میں حصّہ لیا ہے۔ مجھے موضوع سے متعلق کچھ معلومات چاہییں۔ کیا آپ میری مدد کر دیں گے؟

ابّو جان! جی، جی ضرور! یہ بتائیں کہ آپ کی تقریر کا موضوع کیا ہے؟

سوچیں اور بتائیں

- اگر کبھی بہت تیز بارش ہو یا آندھی آئے تو آپ کے گھر والے کیا کرتے ہیں؟
- کیا آپ کسی ایسی آفت کے بارے میں جانتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کا سکول لمبے عرصے کے لیے بند ہو گیا ہو؟

سارہ: ابّو جان! میری تقریر کا موضوع ہے: قُدرتی آفات۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ قُدرتی آفات کیا ہوتی ہیں؟

ابّو جان: سارہ بیٹا! ایسے قُدرتی واقعات کو جن میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا لیکن ان واقعات کی وجہ سے انسانی جان اور مال کو نُقصان پہنچتا ہے، ''قُدرتی آفات'' کہتے ہیں۔

سارہ: ابّو جان! قُدرتی آفات کون کون سی ہیں؟

ابّو جان: سمندری طُوفان، سیلاب، زَلزلے، آتش فشاں اور آسمانی بجلی، وغیرہ قُدرتی آفات ہیں۔

سارہ: ابّو جان! قُدرتی آفات کیوں آتی ہیں؟

ابّو جان: قُدرتی آفات کے آنے کی کئی وجُوہات ہیں۔ یہ کبھی زیرِ زمین پیدا ہونے والی حرکت کے نتیجے میں ظاہر ہوتی ہیں، جیسے: زلزلہ آنا اور آتش فشاں کا پھٹ جانا۔ کبھی یہ دریاؤں میں پانی کی مقدار بڑھنے کی وجہ سے سیلاب کی صُورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اِسی طرح سے برفانی طوفان، گرمی کی شدید لہر، جنگلوں میں لگنے والی آگ اور تیز رفتار آندھی بھی قُدرتی آفات ہیں، جو موسمی اثرات کی وجہ سے رُونما ہوتی ہیں۔ ہاں، ایک بات میں بھول گیا۔ اِس کے علاوہ کسی جگہ وبا کا پھیل جانا یا قحط پڑ جانا بھی قُدرتی آفات میں شمار ہوتا ہے۔

سارہ: ابّو جان! ان قُدرتی آفات سے کیا نُقصانات ہوتے ہیں؟

ابّو جان: قُدرتی آفات کی وجہ سے جانی اور مالی دونوں طرح کا نُقصان ہوتا ہے۔ کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ مویشی پانی میں ڈُوب جاتے ہیں اور مختلف بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ان کی وجہ سے درختوں، سڑکوں اور عمارتوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سارہ: ابّوجان! ان قُدرتی آفات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

ابّوجان: بیٹا! قُدرتی آفات کو روکنے پر اللہ تعالیٰ کے سِوا کوئی قادِر نہیں، لیکن ہاں، اگر کچھ حفاظتی اقدامات کر لیے جائیں تو ان کے نقصانات سے بڑی حد تک محفوظ رہا جا سکتا ہے، جیسے: جن علاقوں میں زلزلے زیادہ آتے ہیں، وہاں مکانات لکڑی کے بنائے جائیں اور بُلند عمارتیں تعمیر نہ کی جائیں۔ سیلاب سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔ دریاؤں کے کنارے گھر نہ بنائے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ ڈیم بنائے جائیں تاکہ پانی کی زائِد مقدار کو محفوظ کیا جا سکے۔ برفانی طُوفان کے دنوں میں پہاڑی علاقوں میں نہ جائیں۔

سارہ: ابّوجان! جب کہیں کوئی قُدرتی آفت آجائے تو لوگ کیا کرتے ہیں؟

ابّوجان: بیٹا! ایسی صُورتِ حال میں لوگ مُصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتے ہیں۔ حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور اُنھیں ہر طرح کی مدد فراہم کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ باہر کے ممالک سے بھی ڈاکٹر اور رضا کار مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کے لیے پہنچ جاتے ہیں۔

سارہ: کیا ہم بچّے بھی اِمدادی کاموں میں حصّہ لے سکتے ہیں؟

ابّوجان (پیار سے): جی بیٹا! کیوں نہیں، آپ بچّے اپنے جیب خرچ کے پیسے امدادی کاموں میں دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے گھروں سے روزمرّہ استعمال کی چیزیں جمع کر کے اپنے والدین کی مدد سے اِمدادی کیمپوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

سارہ: ابّوجان! اگر ہم پر کوئی قُدرتی آفت آجائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ابّوجان: بیٹا! ہر وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے اور اگر کوئی قدرتی آفت آجائے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کی جانیں بچانے کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔

سارہ نے اتنی مُفید معلُومات فراہم کرنے پر ابّوجان کا شکریہ ادا کیا اور پھر تقریر کی تیّاری کرنے کے لیے ابُّوجان سے اجازت لے کر اپنے کمرے کی جانب چل دی۔

سمجھیں اور بتائیں

- سارہ ابّوجان کا انتظار کیوں کر رہی تھی؟
- سبق میں کن کن قُدرتی آفات کا ذکر کیا گیا ہے؟
- قُدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟
- سیلاب سے بچاؤ کے لیے کیا کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں؟
- قُدرتی آفات کو روکنے پر کون قادر ہے؟
- مُصیبت زدہ لوگوں کی مدد کیسے کی جا سکتی ہے؟
- ہنگامی حالات (سیلاب، زلزلہ، حادثہ وغیرہ) میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کے لیے کیا کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سبق ۲۲

بچّے کی دُعا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔
- موقعے کی مناسبت سے آدابِ گُفت گو (شکریہ، افسوس اور معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- مُکالماتی گُفت گو میں حصّہ لے سکیں۔
- پہیلیاں سُننے، سُنانے اور بُوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دُعا سے کیا مراد ہے؟
- ہمیں دُعا کس سے مانگنی چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُعا کو عبادت میں بُنیادی حیثیت حاصل ہے۔ دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

بچّے کی دُعا

تلفّظ سیکھیں

لَب	تمنّا	زِینَت	ضَعِیفوں	دَردمَندوں	حمایَت

لَب پہ آتی ہے دُعا بَن کے تمنّا میری
زِندگی شَمع کی صُورت ہو خُدایا میری

دُور دُنیا کا مِرے دَم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو مِرے دَم سے یونہی میرے وطن کی زِینت
جس طرح پُھول سے ہوتی ہے چمن کی زِینت

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمیں اللہ تعالٰی سے دُعا کیوں مانگنی چاہیے؟
- ”ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے“ سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ کرام: نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پہلے خود پڑھیں، پھر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مطلب آسان الفاظ میں سمجھائیں۔

زندگی ہو مِری پروانے کی صُورت یا رب　　عِلم کی شمع سے ہو مجُھ کو محَبّت یا رب!

ہو مِرا کام غریبوں کی حمایت کرنا　　دردمَندوں سے، ضَعِیفوں سے محَبّت کرنا

مِرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجُھ کو

نیک جو راہ ہو، اُس رَہ پہ چلانا مجُھ کو

(علاّمہ محُمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

- ہمیں دُنیا میں روشنی پھیلانے کی دُعا مانگنی چاہیے۔
- ہمارے دل میں علم حاصل کرنے کی لگن ہونی چاہیے۔
- ہمیں نیک کام کرنے اور بُرائی سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو دعا کا مفہوم اور دعا مانگنے کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں دُعا صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہیے کیوں کہ صرف وہی ہماری دعائیں سننے والی ذات ہے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تمنّا	خواہش، آرزُو	حمایت	طرف داری
زِینَت	خُوب صُورتی	شمع	موم بتّی، چراغ
ضَعِیفوں	بُوڑھوں، بزُرگوں	لَب	ہونٹ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے دُرست کر کے لکھیں۔

دُور کا دم مِرے دنیا سے جائے ہو اندھیرا	
راہ ہو جو نیک رَہ چلانا کو مجھ اُس پہ	
ہو مِری زندگی کی صُورت پروانے یا رب	
اللہ! بچانا مُجھ کو سے مِرے برائی	
مِرا کام ہو کرنا کی حمایت غریبوں	

۳۔ نظم کے مطابق دُرست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

جس طرح ______ سے ہوتی ہے چمن کی زینت

ہر جگہ میرے چمکنے سے ______ ہو جائے

______ کی شمع سے ہو مُجھ کو محبّت یا رب

ہو مرے ______ سے یُونہی میرے وطن کی زینت

______ پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری

زندگی ______ کی صُورت ہو خُدایا میری

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے مشکل الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ ان کے مفہوم کو مدِنظر رکھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ایک طالب علم کو کس چیز سے محبّت ہونی چاہیے؟

(ب) نظم کے مطابق ''پروانے'' اور ''عِلم کی شمع'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) علم حاصل کرنے کے دو فائدے لکھیں۔

(د) اِس نظم کے آخری شعر میں کیا دُعا مانگی گئی ہے؟

(ہ) اِس نظم کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں، ان سے متعلق کہانی بنائیں اور ساتھیوں کو سنائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

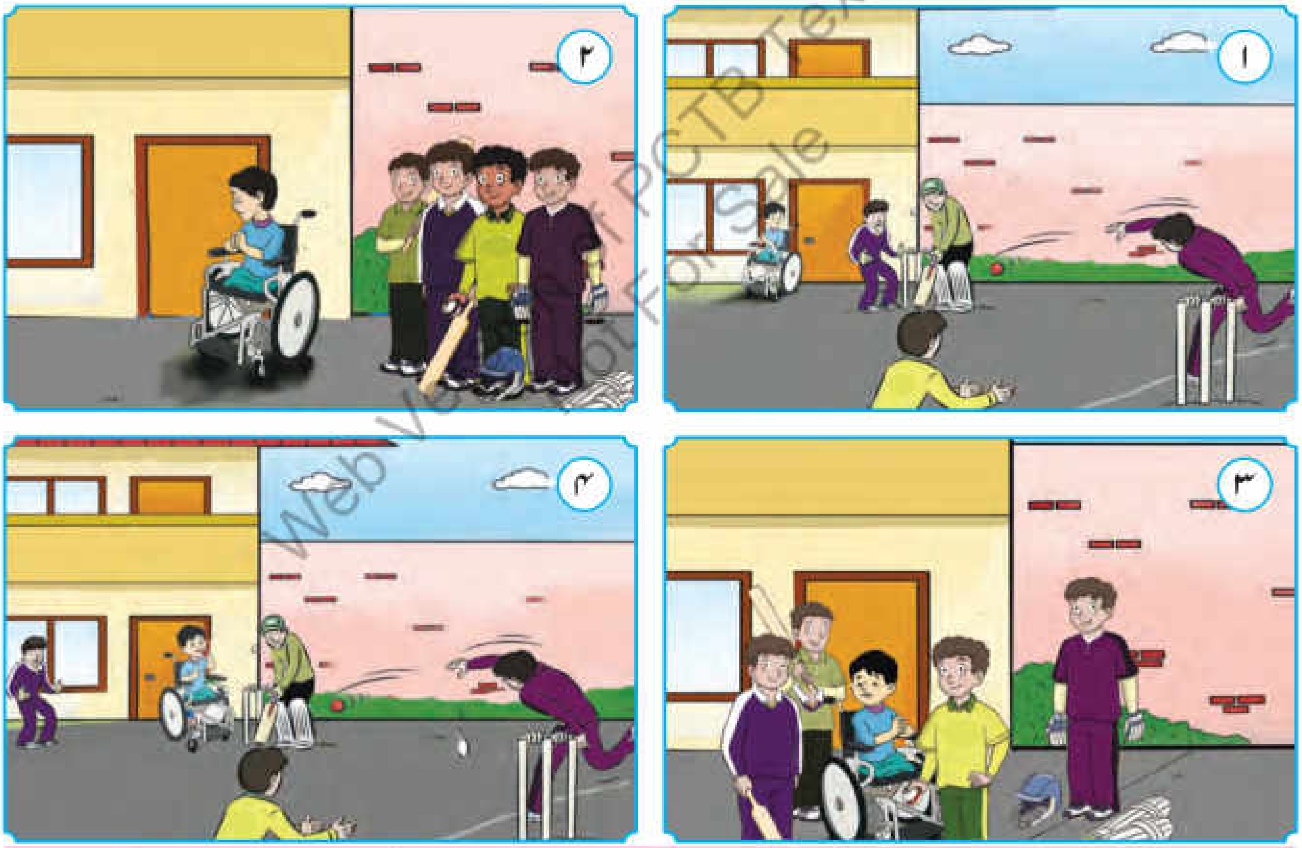

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں تصاویر کی مدد سے کہانی بنانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنی بنائی ہوئی کہانی سنانے اور دوسرے گروہوں کو سوالات کرنے کا موقع دیں۔ اور پھر اساتذہ کرام ان تصویروں سے متعلق کہانی بچوں کو سنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اگر کوئی بچہ جسمانی یا ذہنی طور پر معذور یا کمزور ہو تو ہمیں اس کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے بلکہ اس کی ہر طرح سے مدد کرنی چاہیے اور اُس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

۶۔ دی ہوئی پہیلیاں غور سے سُنیں اور بُوجھیں۔

ایک سمندر تیس جزیرے
بِکھرے اِن میں موتی ہِیرے
جو بھی ان کی سیر کو جائے
مُفت میں ہِیرے موتی پائے

چھوڑو مت تُم اِس کا ہاتھ
لے لو اِس کو ہاتھوں ہاتھ
چُپکے چُپکے عرش پہ جائے
تُحفے لے کر واپس آئے

اُس کے ہوتے کچھ نہ کھایا
کھایا جب اُس کو نہ پایا

اشارے: نماز قُرآن روزہ پنکھا فُون دُعا

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے اپنی کوئی خُوبی بتا کر نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نیا لفظ/خُوبی
شہر	ش۔ہ۔ر	رحم دلی
کتاب		
دیس		
تمنّا		
خاص		

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ مذکّر الفاظ کے مؤنّث اور مؤنّث الفاظ کے مذکّر لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- بھائی پھل لایا اور ______ نے چاٹ بنائی۔
- ______ اور درزن نے کپڑوں کی سلائی کی۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے حروف الگ الگ کروائیں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے کوئی اچھی عادت یا خوبی بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مذکر مؤنث کی تعریف پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ مذکر الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مؤنث الفاظ بتائے، پھر دوسرا گروہ مؤنث الفاظ بولے اور پہلا گروہ ان کے مذکر بتائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

- کُمھار اور ________ نے مٹّی کے برتن بنائے۔
- ________ نے اخبار اور امّی نے کتاب پڑھی۔
- میرے دادا جان اور ________ روز صُبح سویرے سَیر کے لیے جاتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۹۔ خالی جگہ میں زمانے کے مطابق درست جملے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مُستقبل
رضا پشاور میں رہتا تھا۔		
		احمد کراچی جائے گا۔
	بچّے کرکٹ کھیلتے ہیں۔	
دادی جان نے بچّوں کو کہانی سنائی۔		
		احمد نماز پڑھے گا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفُّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور بتائیں کہ اِن اشعار میں شاعر نے اللہ تعالیٰ سے کیا دُعا کی ہے؟

اِلٰہی! مُجھے نیک اِنساں بنا
میں ہر آن سوچُوں ہر اِک کا بھلا
کِسی کا بُرا میں نہ سوچُوں کبھی
مُجھے پیار دِل سے کرے ہر کوئی

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف پوچھیں اور دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں جملوں کو زمانے کے مطابق تبدیل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ اور پھر اشعار سے متعلق بچوں سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

نہ گالی کبھی لَب پہ آئے مِرے
نہ پاؤں برائی کی جانب اُٹھے

مُجھے عِلم کی روشنی کر عطا
صداقت ، دیانت کا رَستہ دکھا

میں پڑھ لِکھ کے اِنسان اچھا بنوں
میں ماں باپ کی دِل سے خِدمت کروں

(سَرور انبالوی)

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اچھے انسان میں کون کون سی عادتیں پائی جاتی ہیں؟ ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے ایک پیراگراف لکھیں۔

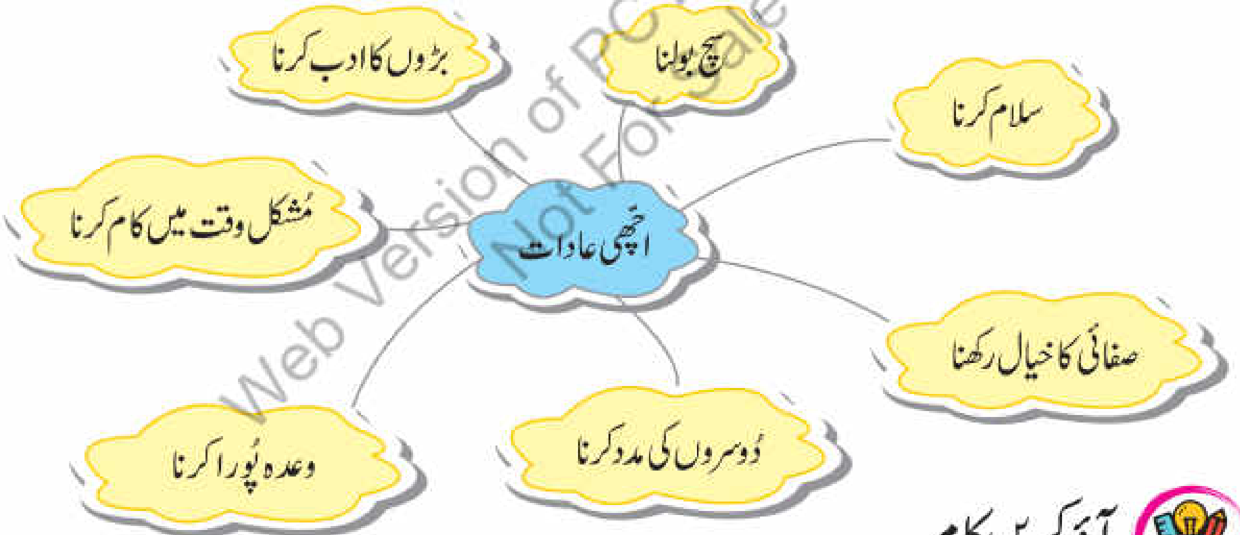

آؤ کریں کام

۱۲۔ دُوسروں کی مدد کرنے سے متعلق ایک مُکالمہ تیار کریں اور کمرہ جماعت میں پیش کریں۔ مُکالمے میں شُکریہ، معاف کیجیے، خُوش آمدید، افسوس، اُف اور سُبحان اللہ وغیرہ جیسے الفاظ کا بھی استعمال کریں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنادیں اور انھیں دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے موضوع سے متعلق مکالمہ تیار کرنے اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ اس دوران میں بچوں کی مدد اور راہ نُمائی کریں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

جائزہ: ۵

سُننا/ بولنا

۱۔ دیا ہوا پیراگراف توّجہ سے سُنیں اور گُفت گُو کے آداب سے متعلق پانچ اہم باتیں بتائیں۔

بات چیت کے کُچھ آداب ہیں، ہمیں ہمیشہ اِن کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ضرورت کے وقت بات کریں اور کام کی بات کریں۔ جب بھی بات کریں تو نرمی سے کریں۔ کسی کی بات کاٹ کر اپنی بات شُروع نہیں کرنی چاہیے۔ کبھی کسی کے بارے میں کوئی غلط بات نہیں کرنی چاہیے۔ بُلند آواز سے بولنا بھی گُفت گُو کے آداب کے خلاف ہے۔

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بولیں اور بتائیں کہ ہم ان الفاظ کا استعمال کب اور کیوں کرتے ہیں؟

السلامُ علیکُم — مہربانی — مُعاف کیجیے گا — افسوس

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

احمد ہر سال سکول میں کھیلوں کے مقابلے میں اوّل آتا ہے۔ اس سال بھی اُسے امید تھی کہ وہی یہ مُقابلہ جیتے گا۔ دوڑ کا مُقابلہ شُروع ہوا۔ احمد ہمیشہ کی طرح سب سے آگے تھا۔ دوڑ ختم ہونے والی تھی کہ اچانک رضا تیز دوڑتا ہوا اُس سے آگے نِکل گیا اور یہ مُقابلہ جِیت گیا۔ احمد دُوسری پوزیشن پر آنے کی وجہ سے اُداس تھا۔ اُستاد صاحب نے اُسے اُداس دیکھا تو اُسے سمجھایا کہ آپ نے اچھی کوشش کی۔ اِس لیے اُداس مت ہوں۔ ہار جیت تو کھیل کا حصّہ ہوتے ہیں۔ احمد کو یہ بات سمجھ آگئی۔ اُس نے اُستاد صاحب کا شکریہ ادا کیا اور پھر جا کر رضا کو جِیتنے پر مُبارک باد دی۔

سوالات

(الف) احمد کس مقابلے میں اوّل آتا تھا؟

(ب) احمد کیوں اُداس تھا؟

(ج) اُستاد صاحب نے احمد کو کیا سمجھایا؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے مذکّر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث
بیل	
بندّر	
شیر	
ہاتھی	
چِڑا	

۵۔ زمانے کے مطابق درست جملے لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
احمد نے کِتاب خریدی۔		
	مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔	
		بچّے کرکٹ کھیلیں گے۔
	احمد سبق یاد کرتا ہے۔	

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

۶۔ دیے ہوئے اَسمائے ضمیر کو جملوں میں استعمال کریں۔

اِسمِ ضمیر	جملے
اُنھیں	________________
آپ	________________
وہ	________________
مجھے	________________
اِس	________________

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے جمع الفاظ کے واحد بنائیں اور خالی جگہ پر کریں۔

مسافر اپنی ______ پر پہنچ گئے۔	منزلیں
یہ تیز دھار ______ ہے۔	تلواروں
عاصم کو سکول سے ______ ملا۔	وظیفے
میں نے اخبار میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلق ______ پڑھا۔	اِشتہارات
رضا نے لکڑی کی ______ خریدی۔	کُرسیاں

لکھنا ۸۔ "وقت کی پابندی" کے موضوع پر دس جملے لکھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد   کِشورِ حَسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان   ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سَرزمین کا نِظام   قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت   پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پَرچمِ ستارہ و ہِلال   رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور